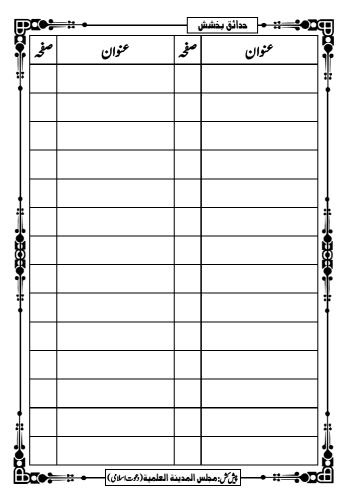


مدنی پھول

از: شخطر يقت،امير ابلسنت ، بإني دعوت اسلامي حضرت علامه مولانا ابوبلال محد الماس عطار قادري دَامَتْ بَوَ كَاتُهُمُ الْعَالِيَهِ ''اردوکلام سننے کیلئےمشورةً ''**نعت رسول''** کےسات حروف کی نسبت سے سات اسائے گرامی حاضر ہیں {۱} امام اہل سنّت ،مولیٰیا شاہ امام احمد رضاخان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَلُ (حدائق بخششُ) {٢ }استاذِ زَمَن حفزت موللينا حسن رضا خان عَليْهِ رَحُمةُ الْمَنَّانِ (وَوَلْغت) [٣ إخليفهُ اعلَى حضرت مَدَّاحُ الحبيب حضرت موللينا تجميل الرَّمْن رضوي عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْقَوِي (قبالرَّخْشْنُ) (٣) إشنراد و إعلى حضرت، تا جدار الهسنّت حضور مفتى اعظم بهندمولينا مصطَفْح رضاخان عَلَيْه دَحْمَةُ الْحَتَّانِ (سامان بخشش) {٥ أَشْبَرادِهِ اعْلَى حضرت، حجة الاسلام حضرت موللينا حامد رضا خال عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَّانِ (بَياضِ ياك) {٢} خليفة اعلَىٰ حضرت صدرُ الا فاضل حضرتِ علامه موللينا سيّد مُحرَثيم الدّين مُرادرٌ باديءَ لئه و رَحْـمَةُ اللَّهِ الْهَادِي (رياض النعيم) { 4 }مُقَتَّرِ شهيرِ حكيم الامَّت حضرتِ مفتى احمد يارخان عَلَيْهِ رَحُمَةُ الْحَنَّان (ديوان سالك)-"

		يادداش	عدائق بد	
ك فر ما ليجئے! 	ت لکھ کر صفحہ نمبر نور		طالعەضرورتاً انڈر لە عَزَّوَجَلَّ عَلَم مِي	
صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	
,				
				i
ì				





وُثِي كُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت اللاي)



حدائق بخشش

ٱلْحَمْدُيلْهِ رَبِّ الْعُلَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ الْحَمْدُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ الْمَابَعُدُ وَاللَّهِ الْرَّحْمُ وِاللَّهِ النَّحِيْمِ وَسُواللَّهِ النَّحِيْمِ وَاللَّهِ النَّحِيْمِ وَاللَّهِ النَّهُ النَّهُ النَّهُ وَالنَّهُ النَّهُ الْعُلِيلُولُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّالِ النَّلِمُ النَّهُ النَّهُ النَّالِ النَّالِي النَّالِي النَّالِي النَّهُ النَّالِي النَّامُ النَّالِي النَّالِي النَّهُ النَّلِمُ النَّالِي النَّالِي النَّلِي النَّهُ النَّهُ النَّالِي النَّلِمُ النَّلُولِي النَّلِمُ النَّلِي الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْمِنُ النَّلِي الْمُنَالِقُلِيلِي الْمُنْ الْمُنَالِيلُولُولُولُولُ اللْمُ

فرمانِ مصطفى صَلَّى الله تعالى عليه واله وَسلَّم: " نِيَّةُ الْمُوَّمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ" مسلمان كى نيّت اس كِمُل سے بہتر ہے۔

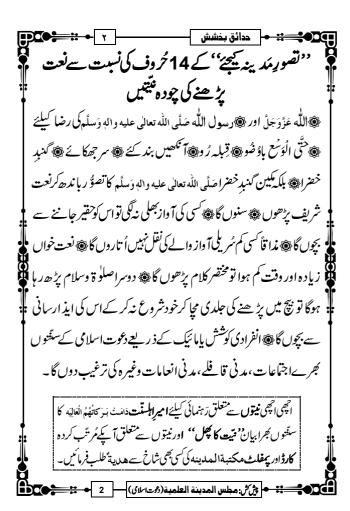
(اَ لَمُعُجَمُ الْكِبِيرِ لِلطَّبَرِ اني، ج٦، ص١٨٥، الحديث: ٢٩٥)

دومَدُ نی پھول: ﴿ اَ ﴾ نیر اچھی بیّت کے سی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ماتا۔ ﴿ ٢﴾ جتنی الجھی نیّتیں نے یادہ، اُنٹا ثواب بھی نیادہ۔

"کلام رضا"ک7 گروف کی نسبت سے کتاب پڑھنے کی سات نیتیں

پر بارتمد و اسلوۃ اور اور اللہ سمیہ سے کتاب کا آغاز کروں گا (اس صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی عربی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نتیوں پر عمل ہوجائے گا) اللہ عَزَّوَجَلَّ و اللہ صَلَّى اللهُ تَعالىٰ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّم کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا دوسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا وسروں کو یہ کتاب خریدنے کی رضا کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کروں گا ا

بشش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)





" نعت ِرسولِ پاک ' کے 10 کروف کی نسبت سے نعت سے نعت سے نعت سننے کی دس میتیں

الله عَزَوَجَلَ اور دسول الله صَلَى الله تعالى عليه واله وَسلَم كى رضا كيك ووزانو حَتَى الُوسُع باؤضُو وقبله رُوهِ آئت سين بندك م سرجها على ووزانو بيشر الله تعالى عليه واله وَسلَم كا تصوُّر بيشر الله تعالى عليه واله وَسلَم كا تصوُّر بانده كرنعت شريف سنول گاه رونا آيا اور دِيا كارى كا خدشهُ موس موا تو رونا بندكر نے كے بجائے ريا كارى سے نيخ كى كوشش كرول گاھ كسى كو

روتا تڑپتاد کیھ کربدگمانی نہیں کروں گا۔

" نعت خوانی"

نعت خوانی کشور پر گرنور مشافع یوم النّشُور صلّی الله تعالی علیه و الله واله وسلّم کی ثاخوانی اور مَحبَّت کی نشانی ہے اور کشور پر پر نور صلّم کا ثاخوانی اور مَحبَّت بر نور صلّم کا ثاخوانی اور مَحبَّت اعلی در ہے کی عبادت اور ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے لہذا جب بھی اجتماع ذکر ونعت میں حاضری ہوتو با ادب رَبنا جا ہے۔

كُنُّ: محلس المدينة العلمية(دُوت اللاي)

حدائق بخشش

المدينة العلمية

ازشخ طریقت، امیرا الیست ، با فی وعوت اسلامی حضرت علامه مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی وَ وَ وَ وَ الله وَ الله وَ وَ الله والله و

ہے،جس نے خالص علمی، تحقیقی اورا شاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔اس کے

بشش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)

مندرجه ذيل جه شعبي بين:

2} اشعبة درسي كُتُب [1 }شعبهٔ كُتب اعلى حضرت 4} }شعبهٔ تراجم کت 3} }شعبهُ اصلاحی مُثب 5} أشعبة تقتيش كثب (6 }شعبهٔ تخ تخ "المدينة العلمية "كالولين ترجيح سركارِ اعلى حضرت إمام أبلسنّت، عظيم البركت، عظيم ُالمرتبت، بروانهُ شمع رسالت، مُجدِّد دِين ومِلَّت ، حامي سنّت ، ماحي بدعت، عالم شُر يُعَت ، بيرطريقت، باعثِ خَيْر وبرُ كت، حضرتِ علاً مه موللينا الحاج الحافظ القارى شاهام مأحرر ضا خان عَليه رَحْمَةُ الرَّحْمُن كَى گراں مایہ تصانیف کوعصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّبی الْوَسُعِسُهُل َ اُسلُوب میں پیش کرناہے۔ تمام اسلامی جمائی اور اسلامی بہنیں اِس علی ، تحقیق اوراشاعتی **مدنی کام م**یں ہرممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی مُثب کا خود بھی مطالعہ فر مائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔ الله عَزُوجَةُ " وعوتِ اسلامي" كاتمام جالس بَشُمُول" المدينة العلمية" كودن كيار جوي اوررات بارجوي ترقى عطافرمائ اور

حدائق بخشش

، ہارے ہر عملِ خیر کوزیورِ اخلاص ہے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی ا بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیر گنبدِ خضرا شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

المِين بِجَاهِ النَّبِيِّ الْآمِين صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



رمضان المبارك ٢٥ ١ اه

رسول اکرم، شہنشاہ معظم صلّی الله تعالی عَکَیْهِ وَسَلّم کافر مانِ عظمت نشان ہے: بے شک الله عَزَّوَ جَلَّ نے میرے لیے دُنیا کواٹھا کراس طرح میرے سامنے پیش فر مادیا کہ میں تمام دنیا کواوراس میں قیامت تک جو بچھ بھی ہونے والا ہے ان سب کواس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح میں اپنی تھیلی کود کھ رہا ہوں۔ دیکھ رہا ہوں جس طرح میں اپنی تھیلی کود کھ رہا ہوں۔

وُرُّ كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُّوت اللاي)

آلْحَمْدُيِدُ وَرَتِ الْعُلَمْيْنَ وَالصَّالُوَّةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَبِّي الْمُرْسَلِيْنَ آمَّابَعُدُ فَأَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ النَّيْطِنِ الرَّحِيْمِ مُسْمِ اللَّهِ الرَّحْمُ الرَّحْمُ پيش لفظ اعلیٰ حضرت،امام ابل سنت ،مجد د دین وملت ،مولا ناامام احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَن كي واتِ بإبركات كوالله عَزَّوجَلَّ ني إندازه علوم جليله اوران گنت صفات حميده ي نوازا، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مختلف موضوعات برکم وبیش ایک ہزار کتب تصنیف فرما ئیں جن سے آپ کی فقاہت اور تبحرعلمی کا نداز ہ لگا نامشکل نہیں،جس فن اورجس موضوع J پر کھا تحقیق و تد قیق کے دریا بہائے۔اگرفن شاعری کی بات کی جائے تو اس میں بھی آپ کمال مہارت رکھتے تھے،شریعت وادب کے دائرے میں رہ کراورعشق ومستی میں ڈوب کرنعت گوئی آپ ہی کا طر وِامتیاز ہے بڑے بڑے نامورشعرااس میدان میں لغزشیں کھا گئے، شریعت کی پاس داری اور بارگاهِ رسالت كا دب نه كرسك كيكن اعلى حضرت دَحْمَهُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهُ كا کلام سراسراُ دب اوریاس داریِ شرع کانمونہ ہے چنانچہ آپ اینے نعتیہ ديوان" حدائق بخشش " مين فرمات بين:

جو کہ شعرویا پ شرع دونوں کا گسن کیوں کرآئے لا اسے پیش جلوہ زمزمہ رضا کہ یوں شرین مجلس المدینة العلمیة (وئت ملای) [7]

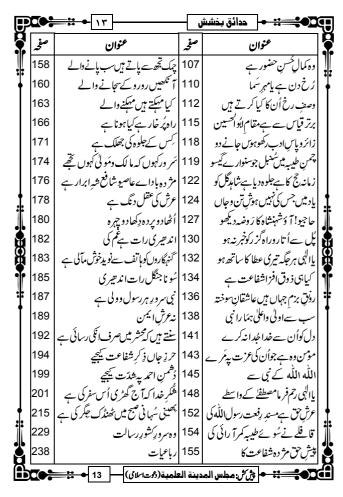
ا ایک جگہ یوں فر ماتے ہیں: يجا سے ہے اکہنّة لله محفوظ ہوں اینے کلام سے نہایت محظوظ لینی رہے اُحکام شریعت ملحوظ قرآن ہے میں نے نعت گوئی سکھی مَلفو ظات شريف ميں بكر آب رحمة اللهِ تعالى عَليه فرمات ہیں:''حقیقةً نعت شریف لکھنا نہایت مشکل ہے جس کولوگ آسان سمجھتے ہیں، اِس میں تلوار کی دَھار پر چلنا ہے،اگر بڑھتا ہے تو اُلوہِیّت میں پہنچا جا تا ہےاور کمی کرتا ہےتو تنقیص (یعنی شان میں کمی و گتاخی) ہوتی ہے،البقّه ''حمر'' آسان ہے کہ اِس میں راستہ صاف ہے جتنا جا ہے بڑھ سکتا ہے۔ { غرض''حر'' میںایک جانباصلاً حد ہیںاور''نعت شریف'' میں دونوں جانب تخت حد بندى بين (ملفو ظاتِ اعلىٰ حضرت،ص٢٢٧،مكتبة المدينه) معلوم ہوانعت گوئی ہرایک کے بس کی بات نہیں اور یہ بھی سمجھ لینا عائے کہ ہرکسی کا کلام اٹھا کریڑھ لینا بھی درست نہیں جب تک کہ بیافتین نه ہوکہ بہ کلام شری غلطی سے پاک ہے لہذا ہو سکے تو علاء و ہزرگوں کا ہی کلام یر ها جائے کہ اس میں عافیت ہے، اس صمن میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت، باني دعوت اسلامي حضرت علامه مولا ناابو بلال محمدالياس عطار قادري دَامَتْ بَرَ كَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے ایک موقع پر نعت خواں اسلامی بھائیوں کومدنی پھول عطا

فر ماتے ہوئے ارشادفر مایا:''اردوکلام سننے کیلئےمشورةً '' نعت رسول'' کے سات حروف کی نسبت سے سات اسائے گرامی حاضر میں [1] امام اہل سنّت ،موللينا شاه امام احمر رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمِيٰ (حدا لَلْ بَخْشُ) ٢٦ }استاذِ زَمَن حضرت مولليناحسن رضاخان عَلَيْه رَحْمَةُ الْمَنَّان (وَوَلَ نعت) (٣) خليفة اعلى حضرت مَدَّاحُ الحبيب حضرت موللينا جميل الرحمٰن رضوى عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْقَوِي (قِالدَّحْشُ) {٣ }شنرادِ واعلى حضرت، تاجدارِ املسنّت حضور مفتى اعظم مندموللينام صطفى رضاخان عَلَيه رَحْمَةُ الْحَدَّان (سامان بحشش) [4] شنراد وإعلى حضرت، حجة الاسلام حضرت موللينا حامد رضا خان عَلَيْه رَحْمَةُ ا الْمَنَّان (بياض ياك) {٢ }خليفة اعلى حضرت صدرُ الا فاضِل حضرتِ علامه موللينا سيّد مُحرَّقِيم الدِّين مُراد آباديءَ لَهُ وَحُمَةُ اللهِ الْهَادِي (رياض انتيم) { 4 }مُفَسّر شهير حكيم الامَّت حضرت مفتى احمد بإرخان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْحَنَّانِ (ديوان سالك) ـ'' الله عَزَّوَجَلَّ بهمين بزرگانِ دين كے فيوضات مستفيض فرمائے۔ آميد، الْحَمْدُ لِلَّهُ عَزَّوَجَلَّ تَبلِغَ قرآن وسنت كي عالمَكَيرغيرسياسي تحريك دعوت اسلامی کی مرکز ی مجلس شور کی کے رکن اور یا کستان انتظامی کا بینہ کے نگران صاحب کے حکم پرلبک کہتے ہوئے مجلس" المدینة العلمیة" امام عشق ومحبت كاحيا شني عشق سے تربتر كلام " حدائق بخشش " دورِجديد يُثُرُّ : محلس المدينة العلمية(رُوت اللاي)

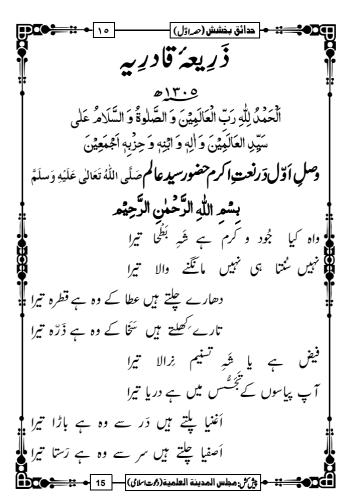
کے تقاضوں کو مُد نظر رکھتے ہوئے بہتر انداز میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔اس سے بل سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ بَعَالیٰ عَلَیٰه کے ترجمهُ قرآن" كنز الإيمان" اور" جده الممتاد" سميت مجيسرًا كت شائع كى جاچكى بين- ذلك فَضُلُ اللهِ-الله بخشش يركام كے ليه درج ذيل جارت خسامند كھ كئة: [1] كمكتبه حامديه، كنّج بخش رودٌ ،مركز الإولياء لا مهور {٢} }مَدينه پبلشنگ للمپنی،میکلوڈ روڈ، باب المدینه کراچی ۳۴ }ناظر پرنٹنگ پریس، باپ المدينه كراجي سيطبع شده نسخه جومولا نامفتى ظفرعلى نعماني دِّحْمَةُ اللَّهِ مَعَالَمِ عَلَيْهِ كِزِيرِامِتِمام ٢٩ سال ه**ي**ں شائع ہوااورمولا ناعبدالمصطفیٰ الازہری ٓ حُمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه فِي اس كُلْقِي فرمائي اور ٢٦ إرضا اكيرُمي بمبئي (مطبوعه ١٥١٨ه)، جس کے بارے میں (صفح ۱۳ یر) مصحح نے ''اختتامیہ' کے تحت لکھا ہے: "زيرنظرحدائق بخشش حصّه و للطبع اوّل كارتيب كمطابق بجو حضرت صدرالشر لعِه عَلَيْهِ الرَّحْمَه كزيرا متمام حضرت امام احمد رضارَ حُمّةُ اللّهِ تعالى عَليْه كى حيات مقدسه مين اشاعت يذير يهونى اورحصّه دوم مولا ناحسنين رضاعَلَيهِ الرُّحْمَه كِمرتب شخ كِمطابق بين هم كميدور كميوزنك كاتقابل رضاا كيدى والنسخه يكيا كياب اورحتى المقدورا حتياط برتى كئي كدرسم الخط

میں بھی مطابقت ہو، دوران تقابل جن مقامات پر بیاض پائی وہاں۔ دائق بخشش کے دیگر (ندکور) نسخوں سے دیکھ کرالفاظ لکھے ہیں اور حواشی میں وضاحت کردی گئی ہے۔ ﴿ كلام ﴿ كعبہ کے بِدُو اللَّهِ جِيْ مِينِ بِهُ تَعْمِ اک طرف اُعدائے دیں ایک طرف حاسدیں بندہ ہے تنہا شہا تم یہ کروروں درود مکتبہ حامد بہلا ہوراور مُدینہ پیلشنگ کمپنی کراچی کے حوالے سے شامل کیا گیا ہے نیزان ننخوں میں جوحواثی زائد تھےوہ بھی شامل کر کے حاشیہ میں ان کا حوالہ لکھ دیا ہے۔ ﴿ جا بجاالفاظ پر اعراب کا اہتمام کیا گیا ہے جو کہ کا فی ونت اورمحنت طلب کا م تھااس سلسلے میں اردوو فارسی کے قدیم الفاظ کے لیے مختلف لغات کی طرف مراجعت کی گئی۔ ﴿ ہر کلام کی ابتداء نئے صفح سے کی گئی ہےاور کلام کے پہلے مصر عے کو ہیڈنگ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ الله عَزَّوَ جَلَّ كَى بِارْكَاه مِينِ إِسْتِدُ عاہے كماس كتاب كوپيش كرنے ميں علائے کرام دَامَت فُیُوصُهُم نے جومحت وکوشش کی اسے قبول فر ماکرانہیں بہترین جزاد ہےاورا نکے علم عمل میں برکتیں عطافر مائے اور دعوت اسلامی كىمجلس"الــمدينة العلمية "اورديگرمجالسكودن گيارهويسرات بارهويس ترقى عطافر مائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی الله علیه و سلم

		17		م الم	[
	فهرست (حصهاوّل)					
	صفحه	عنوان	عنوان صفحه			
	67	اےشافعِ اُم شهِ ذِي جاه لے خبر	2	نعت نثریف پڑھنے اور سننے کی نیتن	Ĭ	
	69	بنده قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر	15	واہ کیا جودو کرم ہےشہ بطحا تیرا		
	70	گزرے جس راہ سے وہ سیدوالا ہوکر	19	واہ کیامر تبدائے ویث ہے بالاتیرا		
	71	نارِدوزخ کوچن کردے بہارعارِض	23	توہےوہ غوث کہ ہرغوث ہے		
	73	تمہارے ذر ہے کے پر توستار ہائے فلک	28	الامال قهربےائے وث وہ ٹیکھا تیرا		
	75	کیاٹھیک ہورُخِ نبوی پر مثالِ گل	32	ہم خاک ہیں اور خاک ہی	•	
	78	سرتا بقدم ہے تنِ سِلطانِ زمن چھول	34	عم ہوگئے بے شارآ قاصل الله عليه وسلم	#	
	80	ہے کلام الٰہی میں شمس وضلح	37	محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزت کا	1	
	82	پاڻ وه ڳھودَ ھار بيہ ڳھزار ہم	40	لطف ان کاعام ہوہی جائے گا	Ö	
	86	عارضِ سمّس وقمرے بھی ہیں انورایڑیاں	43	لَمْ يَاتِ نَظِيُرُكِ فِي نَظَرِ	8	
	88	عِشق مولیٰ میں ہوخوں بار کنارِ دامن	45	نهآسال کوبول سرکشیده ہوناً تھا	Ţ	
Ţ	90	رشكِ قمرهُول رنگ رُخِ آفتاب مُول	48	شورِمهِ نُوسَ كُرجِهُ مِن كُم مِن دوال آيا	Ţ	
	93	پُوچھتے کیا ہوءَرش پر بوں گئے مصطفٰے	50	خراب جال کیادِل کو پُر مَلا ل کیا		
	94	پھر کے گل گلی تباہ	52	بنده ملنے کو قریب حضرت قادر گیا		
	96	یا دوطن ستم کیا دشت حرم سے لائی کیوں	55	تعمتين بانثتاجس ِسمت وه ذِيثان گيا		
	98	اہلِ صِراط رُوحِ امیں کوخبر کریں	57	تابِ مرآت ِ سِحرِ گردِ بيابانِ عرب		
	99	وہ سُوئے لالہزار پھرتے ہیں	60	پھر اُٹھاولولۂ یادِمُغیلانِعرِب		
	101	اُنگی مہک نے دِل کے غنچے کھلادیئے	62	جوبنول پرہے بہار چمن آرائی دوست	212	
	103	ہے لبِ عیشی سے	64	طُوبِ میں جوسب سے اُو کچی نازک		
	105	راوعرفال سے جوہم نادیدہ رومحرم نہیں	65	زہے عزت واعتلائے مُحَمَّد	8	
A		علمية(گتارای)	دىنة الع	ع المد	A	

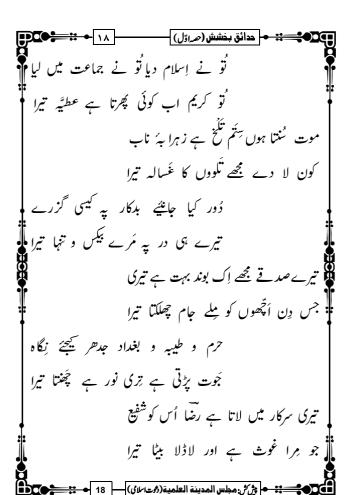


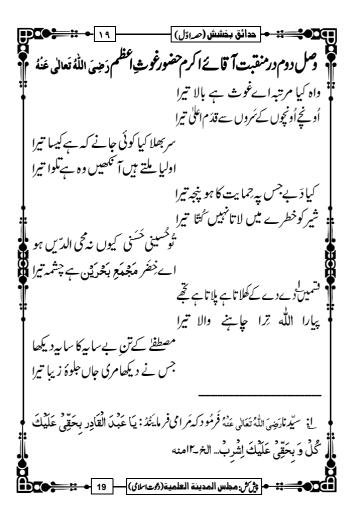
		1 2		حدائق بخشش	- :== •D	Ŧ			
		فهرست (حصددهم)							
**	صفحہ	عنوان	صفحه	ن	عنواا	‡			
I	335	شاهِ بركات السابوالبركات	240		الَّا يْنَاتُّهَا السَّاقِئُ اَدِرُ	IĬ			
	337	بندهام والامر امرك آنجيداني كن بمن	242						
	338	ياالهي ذيل اين شيرال گرفتم بنده را	250		أمتتان وسياه كاريبها				
	339	مصطفح خيرالورا بهو	251	، ياغوث	تِراذرٌہ مہِ کامل ہے				
	341	مِلكِ خاصِ كبريا ہو	254) ہے یاغوث	جو تیراطفل ہے کا مل				
	343	السَّلام اے احمدت صهر و برا درآ مده	258		بدل يا فرد جو كامل _	╽			
:	345	اے بدورِخودامام اہلِ ایقال آمدہ	261	ابل ہے یاغوث	طلب كامنھ تو كس قا	#			
1	348	زَمین وزَمان تہہارے لئے	264	م په کروروں درود	کعبہ کے بدرالدجی	4			
0	352	نظراِک چن سے دوجاِرہے			زعكست ماوتابالآ	·			
Q •	356	ایمان ہے قالِ مصطفائی	273		سَقَانِي الْحُبُّ كَأْسَا	\$			
	359	ذر ہے جھڑ کرتری پیزاروں کے			خوشاد لے کہد ہندش				
Ţ	361	سرسوئے روضہ جھکا پھر تجھ کوکیا	295	يبه لا ڪھول سلام	مصطفع جان رحمت	1			
	363	وہی رب ہے جس نے جھے کو ہمہ تن کرم بنایا			اےشافعِ تردامناںو				
	366	بكارِخوليش حيرانم أغِثْنِي يأ رَسُولَ الله	319		ياخدا بهرجناب مصط				
	369	لحدمیں عشقِ رخِ شہرکا داغ لے کے چلے			مرتضي شير خدا مرحه				
	372	انبیا کوبھی اجل آنی ہے	326		ياههيد كربلايا دافع ك				
	373	تظم معطر	328		باقي اسياد يا سجاديا ش				
;	397	إنسيراعظم			يلكے خوش آمدم دركو.	212			
	417	مثنوی ردّامثالیه			آه ياغوثاه ياغيثاه ياا				
	442	رباعيات ِنعتيه	333	اعبدرزاق الورئ	يا ابن هذا المرتجه يأ				
		<u>کلمی</u> ة(دوت الای) — 14 • ••	دينة الد	پ <i>يُن ش:</i> مجلس الم	• ∷ ⇒⊅	₫			

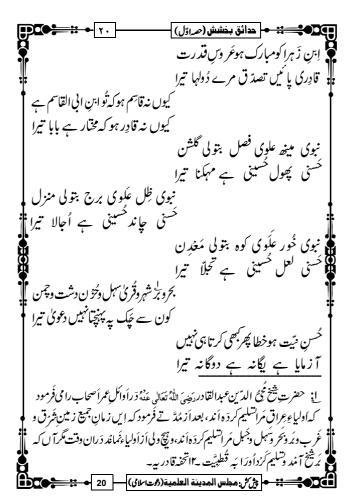


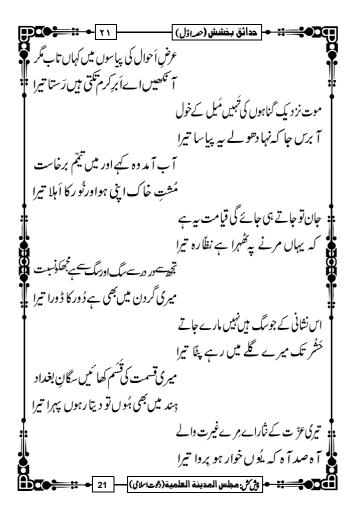
🗖 فرش والے بری شوکت کا عُلو کیا جانیں نُصُر وا عرش یہ اُڑتا ہے پھر برا تیرا آسال خوان، زمین خوان، زمانه مهمان صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب لیخی محبوب و محت میں نہیں میرا تیرا تیرے قدموں میں جو ہں غیر کا منہ کیا دیکھیں 🖁 کون نظروں یہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا 🖁 بح سائل کا ہوں سائل نہ کنوئیں کا پیاسا ُ خود بچھا جائے کلیجا مِرا چھینٹا تیرا چور حاکم سے چھیا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف تیرے دامن میں چھیے چور انوکھا تیرا آ تکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب سيِّے سورج وہ دِل آرا ہے اُجالا تیرا دِل عبث خوف سے پتا سا اُڑا حاتا ہے ؛ یلّہ ملکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا 🚓 🌣 مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) 🗕 16

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اِشارہ تیرا مُفت یالا تھا کبھی کام کی عادت نہ بڑی اب عمل پوچھتے ہیں ہائے بکمّا تیرا تیرے ٹکڑوں سے لیے غیر کی ٹھوکر یہ نہ ڈال چھو کیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صَدقہ تیرا خوار و بهار و خطا وار و گنه گار هول میں! رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا میری تقدیر بُری ہو تو تھلی کر دے کہ ہے محو و اثبات کے دفتر یہ کڑوڑا تیرا تُو جو جاہے تو ابھی میل مرے دل کے دُھلیں کہ خُدا دِل نہیں کرتا تبھی میلا تیرا کس کا منہ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے تیرے ہی قدموں یہ مِٹ جائے یہ یالا تیرا يُرُّى كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)









خاكِ مَدينه

فرمان مصطفى صلّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّم: "غُبَارُ الْمَرِينَةِ شِفَاءٌ مِّنَ الْجُنَامِد." يعنى مَدينه مُنوَّره كي خاكِ بإك جُدَام كي ليج شِفا ہے۔ (الحامع الصغيرللسيوطي، الحديث:٥٧٥٣، ص٥٥٥، دارالكتب العلمية يروت)

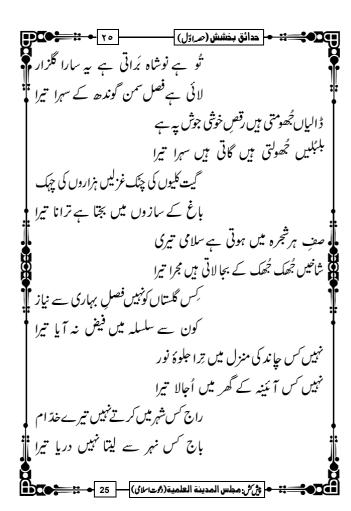
ا: اشاره بقولِ او رَضِى اللهُ تَعَالَى عَنْهُ " وَ إِنْ لَدْ يَكُنْ مُرِيدِي جَيِّدًا فَأَنَا حَدِّدٌ " ١٦ حَدُّ " ١٢٠

پِرُيُرُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

وَصلِ سوم وَرَحْسنِ مُفاخَرُت أَرْس كَارِقا وربيت وَضِى اللهُ تَعالَى عَنْهُ تُو ہے وہ غوث کہ ہرغوث ہے شیدا تیرا تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا سور پنج اگلول کے حمکتے تھے چیک کرڈویے اُفق نور یہ ہے مہر ہمیشہ تیرا مُرغ شب بولتے ہیں بول کے پُپ رہتے ہیں ہاں اُصیل ایک نوا سنج رہے گا تیرا جو ؑ وَ لَى قَبْل شّے یا بعد ہوئے یا ہوں گے _ا سب أدب رکھتے ہیں دِل میں مِرے آتا تا تیرا } إِنْ تَرْجِمُ آنَ خِفْرُمُودُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ شَعْرِ" أَفَلَتْ شُمُوسُ الْأَوْلِينَ وَشُمْسَنَا أَبِدًا عَلَى أَفُقِ الْعُلِي لَا تَغُرُبُ " ١٢-٢ٍ: ترجمهُ ٱنجيسيِّدي تاح العارفين الوالوَفاقُدِّسُ سِرُّه سيدُنادَ ضِيهَ الله يَعَالى عَنْه أُفْت: "كُلُّ ديْكِ يَصِيْحُ وَ يَسْكُتُ الَّا دَيْكُكَ فَانَّهُ يَصِيْحُ الْي يَوْمِ الْقَلِمَة" بِمِرْرُ وَسِ ما نَكُ كُنُد وخاموشْ شُود جُرْ خُرُ وَسِ شُما كه مّا قيامت دريا نگ است ١٢٠ سِلْ ترجمهار شادِحفرت خضر عَلَيْهِ السَّلام: "مَا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلِيًّا كَانَ أَوْ يَكُونُ إِلَّا وَهُوَ مُتَا دِّبٌ مَعَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيلَمَةِ۔"

پڑے '' محلس المدینة العلمیة (روت ایرای)

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم کہ ہُوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا تجھ سے اور دَ ہر کے اقطاب سے نسبت کیسی قطب خود کون ہے خادم ترا چیلا تیرا سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبہ کا طواف کعبہ کرتا ہے طواف درِ والا تیرا اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبہ یہ نثار 🎚 ستمع اِک تُو ہے کہ یروانہ ہے کعبہ تیرا**(** شجر سروسہی کس کے اُگائے تیرے معرفت کیول سہی کس کا کھلایا تیرا ن لینی حضرت الوغمر وعثان صریفینی والوڅر عبدالحق حریمی که هر دواز اولهاءِ معاصر بن حضور سيّرنا بوده اندرَضِيَ الله تعَالَى عَنْهُ وَعَنْهُمْ إِلَا ٢; ردِآ ل بِخردآ نكه بهمها قطاب راباسيّد نادَخِيهَ الله تَعَالَى عَنْهُ مساوي المرتبه وانند، واین دوشعرترجمهُ آ ںاشعاراست کهازحضورسیّدنادَخِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ تُعَلَّى عَنْهُ عُلَ كنند كماذ كرنافي المجير المعظم والله تعالي اعلم ١٢١ پش ش: مجلس المدينة العلمية (رئوت الال)



مزرعِ چِشت و بخاراً و عِراقٌ و الجمير کون سی رکشت په برسانهیں جھالا تیرا

اور محبوب عبين، ہاں پر سبحی مکساں تو نہیں

یُوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

اس کو سو فرد سراپا بفراغت اوڑھیں تنگ ہو کر جو اُترنے کو ہو نیا تیرا

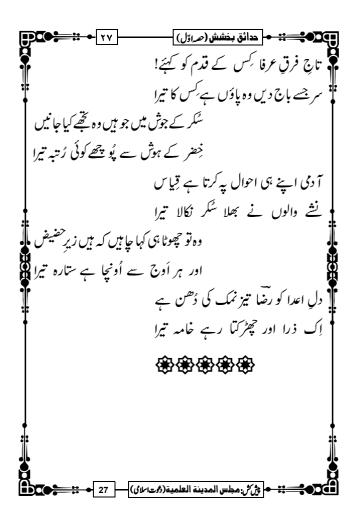
گردنیں جھک گئیں سر بچھ گئے دِل لوٹ گئے کشف^{یع} ساق آج کہاں بیہ تو قدم تھا تیرا

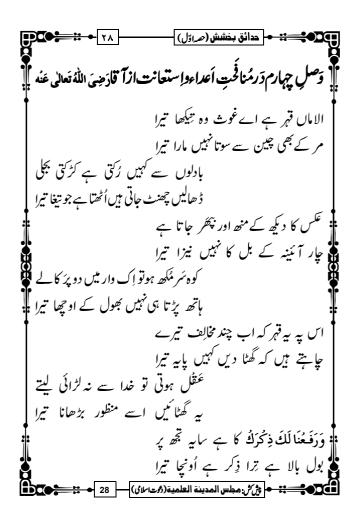
]: حضرت خواجه بهاءالحق والدّين نقش بند قدس سده العزيز بخارى است ١٢٠ ع: حضرت شخ الثيوخ سهروردى قدس سده ازاولها عِراق است سيّد نارَضِيَ اللّهُ تَعَالَى عَنْهُ اورافرمود: "أنْتَ اخِرُ الهَهُ هُوريْن بِالْعِراق" ١٢٠

سل: روِجا بلانيكه بهم محبوبال راجمسر حضرت سيّدنادَ خِي اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَانْمُد

٧: يقول كانهم لكمّال الدهش ذهبَت اذّهَا نهُم إلى قولم تَعالى: "يُوم يكشف عن سَاق" مَع انّه لم يكن إلّاجلوة العبد لا تجلى المعبود كما تسجد اهل الجنة حين يَرون نور رداء عثمان رضِي الله تَعَالى عَنْه عند تحوله من بيت الى بيت

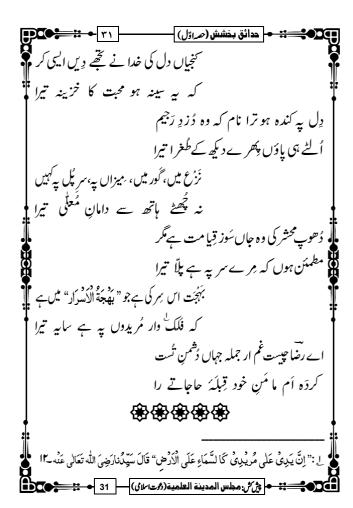
ُ زعمًا منهم انه قل تجلى لهم ربهم تبارك و تعالى كما وردفي الحديث ١٢ ا المدينة العلمية(ئوسالان) | عُرُسُ مجلس المدينة العلمية(ئوسالان) | 26 • ::

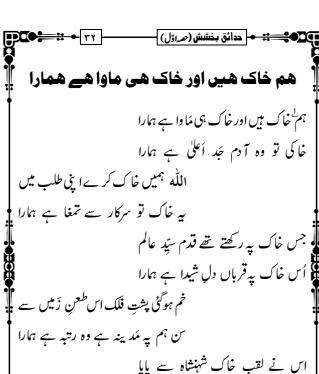




مِٹ گئے مِٹنے ہیں مِٹ جا ئیں گاعدا تیرے نہ مِٹا ہے نہ مِٹے گا کبھی جرجا تیرا ا تُو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے جب برهائے تھے الله تعالی تیرا سَمِ لِ قاتل ہے خدا کی قسم اُن کا اِنکار مُنكَرَ فَصْل حُضُور آه بيه لكھا تيرا میر نے سگاف کے فنجر سے تھے ماکنہیں چیر کر دکھے کوئی آہ کلیجا تیرا ابن زَہراہے ترے دل میں ہیں یہز ہر بھرے ا ئل بے اُومُنکر بے باک پیہ زَہرا تیرا 🎚 بازِ اُھُہُب کی غلامی سے یہ آئکھیں پھرنی دیکھ اُڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا لِ: قَالَ مَولاناوسَيَّدُنَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْه " تَكُن يُبُكُمْ لِيْ سُمٌّ قَا تِلُّ لِأَدْيَانِكُمْ وَسَبُ لِنهَابِ دُنيًا كُمْ وَ أَخْرَاكُمْ "١٦ ل ع: قَالَ سَيَّدُنَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْه " أَنَا سَيَّافٌ أَنَا قَتَّالٌ أَنَا سَلَّابُ الأَحْوَال" ١٢٠ ♦ ﴿ صُرْحُ مُجلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فِکْر میں ہے 🕷 کہیں نیجا نہ دکھائے تجھے شجرا تیرا حق سے بد ہو کے زمانہ کا بھلا بنتا ہے ارے میں خُوب سمجھتا ہوں مُعَمَّا تیرا سگ وَرقبر سے دیکھے تو بکھرتا ہے ابھی بند بند بدن اے رُوب دنیا تیرا عُرْض آ قاسے کروں عُرْض کہ تیری ہے پناہ 🖁 بندہ مجبور ہے خاطر^ی یہ ہے قبضہ تیرا عُکُم نافِد ہے ترا خامکہ ترا سیف تری دم میں جو حاہے کرے دَور ہے شاہا تیرا^ا جس کولاکار دے آتا ہوتو اُلٹا پھر جائے جس کو چُمکار لے ہر پھر کے وہ تیرا تیرا ا. :اشاره بقصّه صنعائی ۱۲ ير.: ثبوت ِروْن اين معنى دررساله مصنف فقة شهنشاه "وَرَكَّ الْقُولُوبَ بِيكِ الْمُدَّمُوبُ · بعَطاء الله" مطبوعه «مطبع الل سنت وجماعت بريلي" مايد ديد ـ ♦ ﴿ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُدْيِنَةُ الْعُلْمِيةُ (وُلِتَ اللَّايُ)





جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

: له: دَرردِّ مبتدى كه بعض علائے كرام رانسبت به پیرخود گفته بُود۔ چه نسبت خاك را ? باعالم بإكµـ

پشش مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

= دائق بخشش (صراوّل)

اے مدعیو! خاک کوتم خاک نہ سمجھے

اس خاک میں مدفوں شبہ بطحا ہے ہمارا '

ہے خاک سے تغیر مزار شہ کونین معمور اِسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

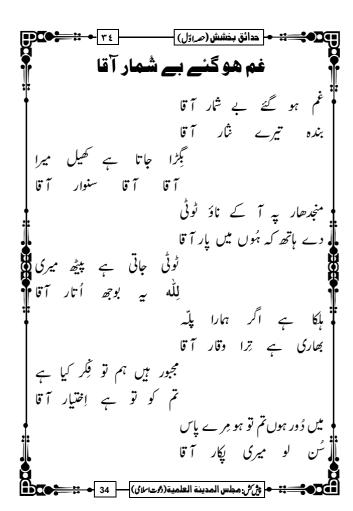
ہم خاک اڑائیں گے جووہ خاک نہ پائی آباد رضا جس یہ مدینہ ہے ہمارا

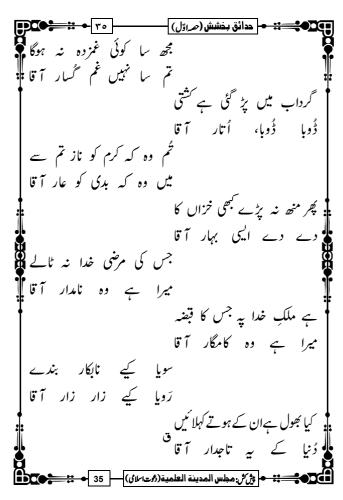
多多多多多

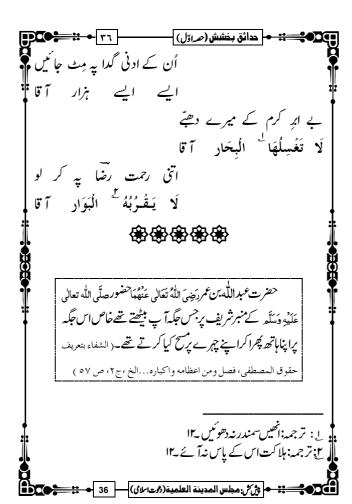
حضرت ابوابراتیم تحییی علیه رحمة الله الغنی کافرمان ہے:

"هرمومن پرواجب ہے کہ جب وہ رحمت عالم صلّی الله تعالی عَلَیْهِ
وَسُلَّه کاذکرکرے یا سے سامنے آپ کاذکر کیا جائے تو وہ پر سکون

ہوکر نیاز مندی وعاجزی کا اظہار کرے اور اپنے قلب میں آپ کی
عظمت اور بیب وجلال کا ایسائی تاثر پیدا کر ہے جیسا کہ آپ صلّی
الله تعالی عَلَیْهِ وَسَلَّم کے روبر وحاضر ہونے کی صورت میں آپ
کے جلال و بیب سے متاثر ہوتا۔" (الشفاء، ج، ص۲۳)









محمظ مظرر کامل ہے ق کی شانِ عرّ ت کا

محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزّ ت کا نظر آتا ہے اِس کثرت میں کھھانداز وحدت کا

یہی ہے اصل عالم مادّہ ایجادِ خلقت کا

يهال وحدت ميں بريا ہے عجب ہنگامه كثرت كا

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا

خدا دِن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

گنهٔ مَغفُور، دل روثن، خنک آئکھیں، جگر ٹھنڈا ا

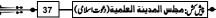
تَعَالَى الله! مَاهِ طيبه عالم تيري طلعت كا

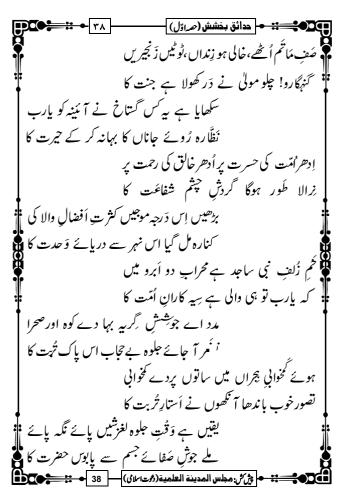
نه رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی

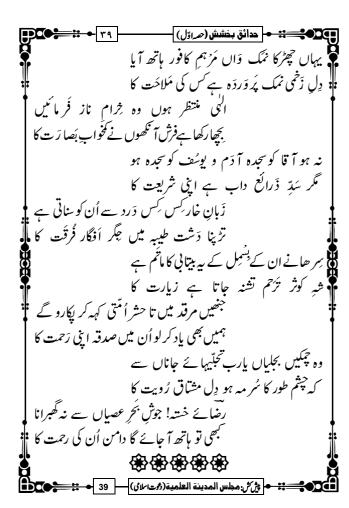
چنگتا پھر کہاں غنچ کوئی باغِ رسالت کا

برها بير سِلسله رحمت كا دَورِ زلفِ والا مين

تشکسل کا لے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا ا







لطف ان کا عام ہو ھی جائے گا

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدہ دیدار پر

نقتر اپنا دام ہو ہی جائے گا

شاد ہے فردوس لینی ایک دن قسمت خدام ہو ہی جائر گا

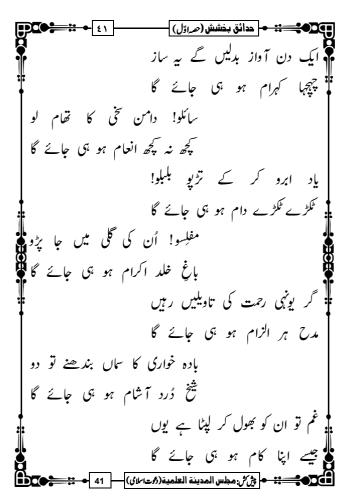
قسمتِ خدام ہو ہی جائے گا

یاد رہ جائیں گی ہے بے باکیاں

نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا'

بے نشانوں کا نشاں مِنْتا نہیں مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

ا: گیسودو ہیں اوران کی تشبیہ 'لام'' اورلفظِ'' آ ہ'' کے دل میں دولام پیدا ہونے سے کلمۃ اللّٰہ آشکارا ہوتا ہے۔ ۲ا



حدائق بخشش (صراوّل)

مِث! که گر یونهی رہا قرضِ حیات

جان کا نیلام ہو ہی جائے گا

عاقلو! ان کی نظر سیدهی رہے

بُوروں کا بھی کام ہو ہی جائے گا

اب تو لائی ہے شفاعت عفو پر

بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

اے رضا ہر کام کا اِک وقت ہے۔ دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

������

بإوُل احِيها موكيا

حضرت سيرناعبدالله بن عمرر مضى الله تعلى عنه كا پاؤل بن ہوگيا، لوگوں نے ان كواس مرض كے علاج كے طور پريم مل بتايا كه تمام دنيا ميں آپ كوسب سے زائد جس سے محبت ہواس كو يا دكر كے لچار يخ سيمرض جاتار ہے گا۔ بين كرآپ نے "يام حمداه" كانعره مارااور آپ كا يا ؤل الحيما ہوگيا۔ (صلّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسُلّمَهِ) (الشفاء، ج، س٣٠)

• 🚓 🕳 طلس المدينة العلمية(رُوت الال) 🕳 😅

لَمُ يَاتِ نَظِيُرُكَ فِي نَظَرِ

کم یَاتِ نَظِیُرُکَ فِی نَظَرِ مثلِ تو نه شُل پیدا جانا جگ راج کوتاج تورے سرسو ہے تجھ کوشہ دَوسَرا جانا

ٱلْبَحُرَّ عَلَا وَالْمَوُ جُ طَغَى مَن بيكس وطوفان بهوشرُبا

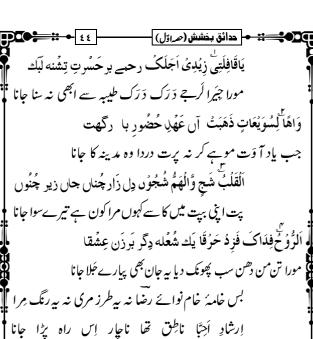
منجد ھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یَاشَمُسَ یَظُرُتِ اِلَی لَیکی چو بطیبه رسی عوضے بکنی وری جوت بکنی توری جوت کی جمل جمل جگ میں رَبِی مری شب نے نددن ہونا جانا

لَکَ عَبُدُرٌ فِی الْوَجُهِ الْاَجُمَلُ خط ہالۂ مہ زُلف اَبرِ اَجَلَ تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا '

> اَنَّا فَى عَطَشٍ وَّسَخَاكَ اَتُمُ اك كَيسوئي پك اے ابر كوم برس بارے رم جھم رم جھم دو بوند إدهر بھی گرا جانا

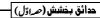
ا: ترجمہ: حضور کانظیر کی کونظر نہ آیا۔ سے ترجمہ: سمندراو نچا ہوا اور موجیس طغیانی پر
ہیں۔ سے ترجمہ: اے آفاب تو نے میری رات دیکھی۔ اِس میں اشارہ ہے کہ میری
رات آفاب کے سامنے بھی رات ہی رہی۔ ۱۱ سے ترجمہ: حضور کیلئے سب سے زیادہ
خوب صورت چہرہ میں ایک چودھویں رات کا چاندہے۔ ۱۲ ہے: ترجمہ: میں پیاس
میں ہول اور تیری سخاوت سب سے زیادہ کامل و تام ہے۔ ۱۲
میں ہول اور تیری سخاوت سب سے زیادہ کامل و تام ہے۔ ۱۲



像像像像

ل: ترجمه: المرير حقا فلحايين قيام كي مدت زياده كري١١ ٢; ترجمه: آ وافسوں وہ چندلیل گھڑیاں کہ گزرگئیں۔۱۱ ' سن: ترجمہ: دل زخمی ہےاور پریشانیاں رنگ رنگ کی ہیں۔ سم: ترجمه: جان تیرے قربان اپنی سوزش زیادہ کر۔

پش کش محلس المدینة العلمیة(دوت ایرای)



نه آسمان کو یوں سرکشیدہ هونا تھا

نه آسان کو یوں سرگشیده ہونا تھا حضور خاک مکدینه خمیده ہونا تھا

اگر گلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا

كنار خار مدينه دَميده مونا تها

حضور اُن کے خلاف اُدب تھی بیتانی

مری امید! تحجه آرمیده هونا تھا

نظارہ خاکِ مَدینہ کا اور تیری آنکھ

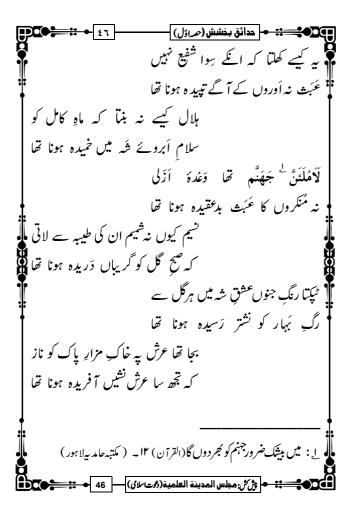
نه اسقدر بھی قمر شوخ دِیدہ ہونا تھا

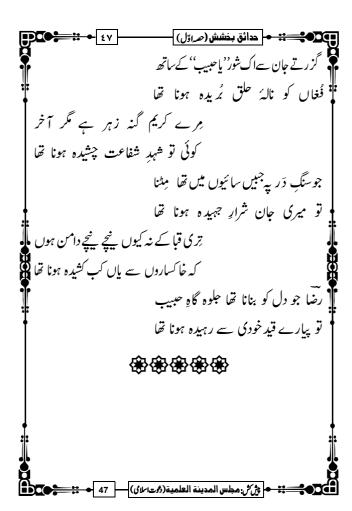
كنارِ خاكِ مدينه ميں راحتیں ملتیں

دلِ حزين! تحجّه أشك حكيده مونا تها

پناہِ دامنِ دَشتِ حرم میں چین آتا

نه صبر دل کو غزالِ رَمیده ہونا تھا 🌡







شورِ مهِ نوس کر تجھ تک میں دَوال آیا ساقی میں ترصدقے مے دے رمضال آیا

اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا

د کھے ہی گی اے بلبل جب وقتِ فغال آیا

جب بامِ تخلّٰی پر وہ نیّرِ جاں آیا سرتھا جو گرا جھک کر دل تھا جو تپاں آیا

جنّت کو خرم شمجھا آتے تو یہاں آیا

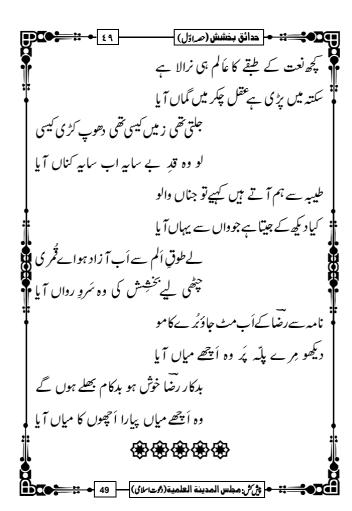
اب تک کے ہراک کامنھ کہتا ہوں کہاں آیا

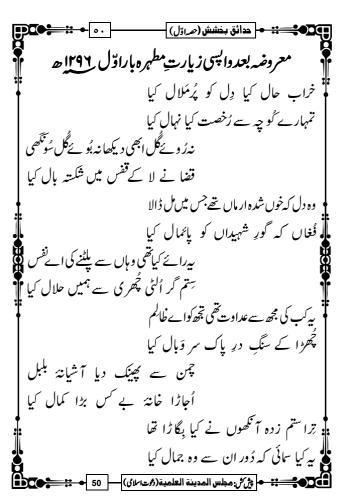
طیبہ کے سواسب باغ پامالِ فنا ہوں گے

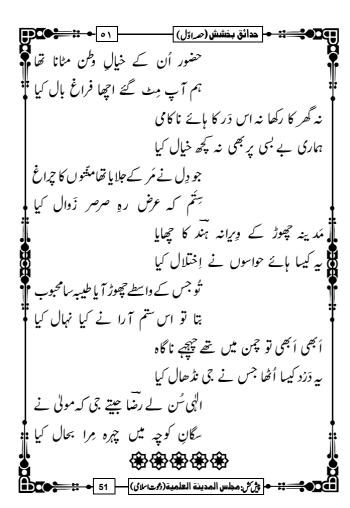
د کھو گے چمن والو! جب عُہْدِ خزاں آیا

سر اور وه سنگ در آنکه اور وه بزمِ نور

ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا 🎚







بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا لمعہ باطن میں گئے جلوہ ظاہر گیا

تیری مرضی پاگیا سورج پھرا اُلٹے قدم تیری اُنگل اُٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا

کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

بندھ گئ تیری ہوا ساؤہ میں خاک اُڑنے لگی

بڑھ چکی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا ،

تیری رَحمت سے صَفِی اللّٰہ کا بیڑا پار تھا

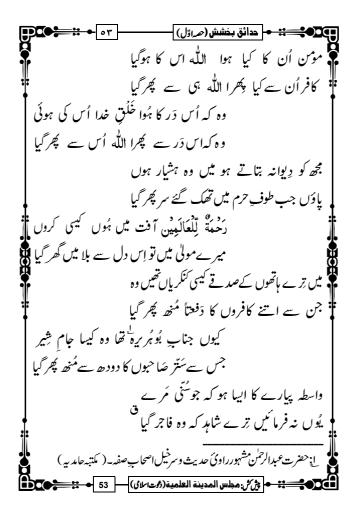
تیرے صدقے سے نُجِی الله عظم کا بجرا تر گیا

تیری آمد تھی کہ بیک الله مُجرے کو جھکا

تیری ہیب تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

ل : حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلام - (مَكتبه حامديه)

ك : حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلام - (مكتبه حامري)



حدائق بخشش (صراوّل)

0 2

عرش پر رُھومیں مجیں وہ مومن صالح مِلا ' فرش سے مائم اُٹھے وہ طَیّب و طاہر گیا اللّٰہ اللّٰہ یہ عُلُّو خاصِ عبدیت رضا بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادِر گیا شوکریں کھاتے وبھروگان کے دَر پر پڑرہو قافلہ تو اے رضا اُوّل گیا آخر گیا

كامل ايمان

حضرت انس رَضِیَ اللّهُ تَعَالَی عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلّی اللّه تعالی عَلَیْهِ وَسَلّم نے فرمایا: تم میں سے وئی اس وقت تک موثن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے نزد یک اسکے باپ اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہوجاؤں۔ (صحیح البخاری، کتاب الایسان، باب حب الرسول من الایسان، الحدیث: ۲۰ م ۱۰ ص ۲۰)



نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذِیشان گیا

نعمیں بانٹتا جِس سَمُت وہ ذِیثان گیا ساتھ ہی مُنشِی رحمت کا قلم دَان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دِھیان گیا

میرے مولی مرے آقا ترے قربان گیا

آه وه آنکھ که ناکامِ تُمنّا ہی رہی

ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر اُرمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مُعمور رہا

سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام

لِلَّهِ الْحَمْدِ مِينِ وُنيا سے مسلمان گيا

اُور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی

نُجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی اِحسان گیا ِ

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعَطَّب آخر پھیڑ میں ہاتھ سے مبخت کے ایمان گیا

> جان و دل ہوش و بڑر سب تو مَدینے پننچ تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

أشك جارى موجات

فِرْرِسول كوفت صحابه كرام دخين الله تعكلى عنهُ مربرقَّت طارى ہوجاتے چنا نچ حضرت سيرنا عبدالله ابن عمر دخين الله تعكل عنهُما جب رسول الله صلّى الله تعكل عكيه وسلّم كا تذكر مرفر ماتے تقو آئكھوں سے آنسور وال ہوجاتے تقر والطبقات الكبرى لابن سعد، نذكرة عبد الله بن عمر بن خطاب جا، ص ١٢٧٠ دار الكتب العلمية بيروت) كاش الجمين بھى ييسعاوت فعيب ہوجاتى ! دار الكتب العلمية بيروت) كاش الجمين بھى ييسعاوت فعيب ہوجاتى ! دونے والى آئكھيں مائلو، روناسب كاكام نيين دونے والى آئكھيں مائلو، روناسب كاكام نيين

پژ⁄ش: مجلس المدینة العلمیة(روت اسلای)



تاب مرآتِ سحر گردِ بیابان عرب

تابِ مرآتِ سحر گردِ بيابانِ عرب عازهُ رُوح قمر دُودِ چراغانِ عرب

الله الله بهارِ چُمنِستانِ عرب

پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و رَیحانِ عرب

جوشِش اَبر سے خونِ گُلِ فردوں کرے

چھٹر دے رَگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

تشهٔ نهر جنال هر عربی و عجمی!

لب ہر نہرِ جنال تشنهٔ نیسانِ عرب

طوقِ غم آپ ہوائے پر قُمری سے گرے

اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

مهر میزال میں چھپا ہو تو حمل میں چکے

' ڈالے اِک بُوندشپ دَے میں جو بارانِ عرب و

عرش سے مژدہ بلقیس شفاعت لایا طائر ببدُرَه نشين مرغ سليمانِ عرب حُسن لله يوسُف يه كثين مِصْر مين أنكُشتِ زَنال سُر کٹاتے ہیں بڑے نام یہ مردانِ عرب کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص یوسُفِستاں ہے ہر اِک گوشئہ کنعان عرب بزم قدسی میں ہے یادِ لب جاں بخش حضور عالم نور میں ہے چشمۂ حیوان عرب ا: اس شعر کے دونوں مصرعوں میں ایک ایک لفظ ایسے تقابل سے ہے کہ مفید تفضیل حضور أنورِسيدِعالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلِهِ وَسَلَّهِ بِإِلَا وَسَلَّاهِ مِلْ صَلَّى بِهَال نام (٢) وبال كثنا کہ عدم قصد پر دلالت کرتا ہے یہاں کٹانا کہ قصد و اِرادہ بتاتا ہے (۳) وہاں مصر یهان عرب که زمانهٔ جابلیت مین اس کی سرکشی وخودسری مشهورتهی (۴)وہاں اُنگشت

يهال سر(٥) وہال زَنان يهال مردان (٢) وہال انگليال تثيں كدايك بار وقوع بتاتا ہے

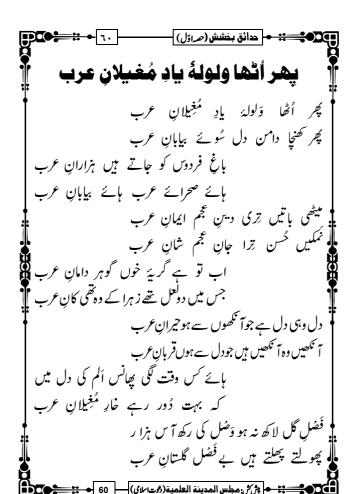
🊅 💝 مطس المدينة العلمية(رُوت/ناي)-

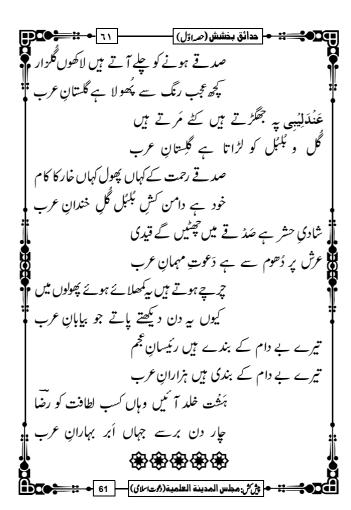
🖟 اوریہاں کٹاتے ہیں کہ اِستمرار بردلیل ہے اا

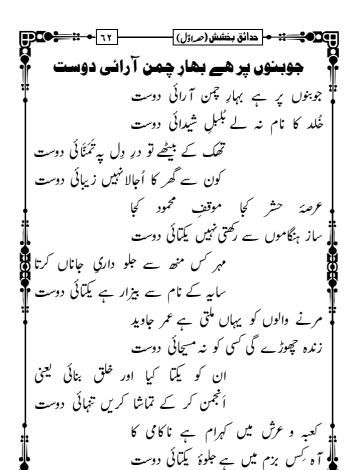
یائے جریل نے سرکار سے کیا کیا القاب تُصرو نُحيلِ ملك، خادمِ سلطانِ عرب بلبل و نیلیر و کبک بنو بردانو! مه و خورشید بیه بینتے ہیں چراغانِ عرب ٹور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں کہ ہے خود حسن اُزَل طالب جانان عرب کرم نعت کے نزدیک تو کچھ دُور نہیں ا ئہ کہ رضائے مجمی ہو سگ حسّان عرب حضرت على كَدَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهِهُ الْكَرِيْمِ سَهُ سَى فِي سَوال كَمِا كَهِ آ پ كورسول الله صلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّم سي تَتَنَّى مُحبت ہے؟ آ پ نے فرمایا: خدا کی شم!حضور صلّی الله تعالی عکیّه وسکّه جمارے مال، جماری اولاد، ہمارے باپ، ہماری ماں اور شخت پیاس کے وقت یانی سے

بھی بڑھ کر ہمارے نزو کی محبوب ہیں۔(الشفاء، ج۲،ص۲۲)

پژ⁄ژن مجلس المدينة العلمية(رئرت الائ)

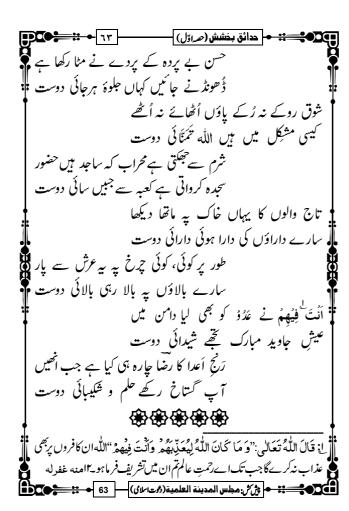


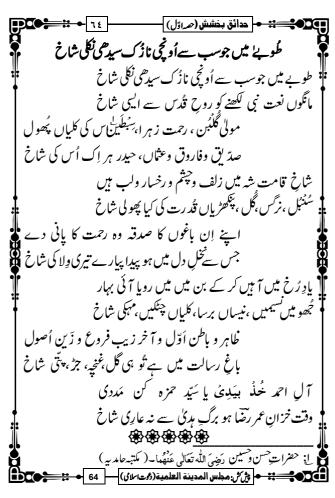




پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي)

www.dawateislami.net





زهے عزّت و إعتلائے مُحَمَّد عَلَى الْ عَلَى عَدُراك عَلَى اللَّهُ عَلَى عَدُراك عَلَى اللَّهُ عَلَى عَدُراك عَد

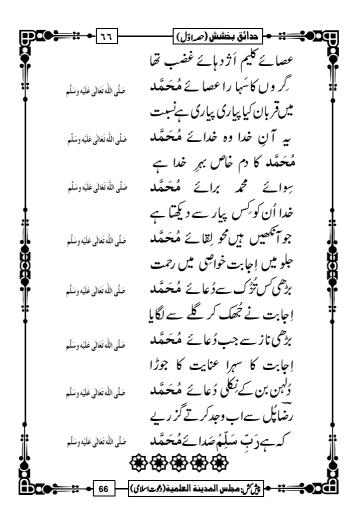
زہے عرّت و اِعْمَائِ مُحَمَّد مَلَى اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مَكَالَ عَرْقُ وَ اِعْمَائِ مَكَمَّد مَلَى اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مَكَالَ عَرْقُ اَن كَا فَلَكَ فَرْقُ اَن كَا مَكَمَّد مَلَى خَاوِمانِ سَرائ مُحَمَّد مَلَى اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم مَلَك خَاوِمانِ سَرائ مُحَمَّد مَلَى الله تَعَالَى عَلِهِ وَسَلَم خَدا عِلْمَ اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم عَدا عِلْمَ اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم عَدا عَلَم مَ مِن اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم عَدا عَلَى اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم عَدائ مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلِهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلْهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلْهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مِن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مَن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم مُحَمَّد برائ مُن اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم عَنْ اللهُ تَعَالَى عَلَهُ وَسَلَم عَلَيْ فَعَلَى عَلَيْ وَسَلَم عَلَيْ وَسَلَم عَلَم عَلَيْ عَلَيْ فَعَلَيْ عَلَيْ مَلْمُ عَلَم عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ فَعَلَى عَلَيْ فَعَلَم عَلَيْ فَعَلَم عَلَيْ عَلَم عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَا عَلَم عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلْمُ عَلَيْ عَلَيْ عَ

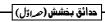
مُحَمَّد برائے جنابِ اِلهی! جنابِ الهی برائے مُحَمَّد صَلَى اللهَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

عبائ مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد صَلَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَم بِم عَهِد باند هے بين وصل ابد كا

رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد ملی الله تعالى عليه رسَلْم و مرکنی در مان علیه رسَلْم علیه و الله تعالی علیه رسَلْم علیه رسَلْم علیه رسَلْم علیه و الله تعالی تعالی

مُحَمَّد مُحَمَّد خدائ مُحَمَّد صَلَى الله تَعَالَى عَلَيْهِ وسَلَم





ایے شافع اُمَم شہِ ذِی جاہ لیے خبر

اے شافع اُمُم شہ ذِی جاہ لے خبر لِلّٰہ لے خبر مِری لِلّٰہ لے خبر

دریا کا جوش، ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا میں ڈُوبا، تُو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

ا منزل کڑی ہے رات اندھیری میں نابکڈ

🖁 اے خِضر لے خبر مری اے ماہ لے خبر

يہنچ پہنچنے والے تو منزل مگر شہا

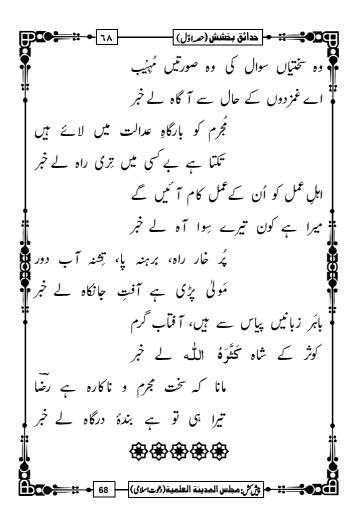
اُن کی جو تھک کے بیٹھے سر راہ لے خبر

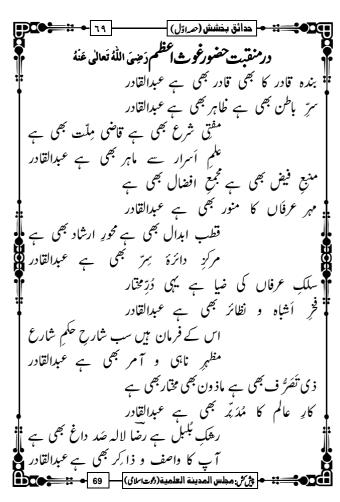
جنگل درندوں کا ہے میں بے یار شب قریب

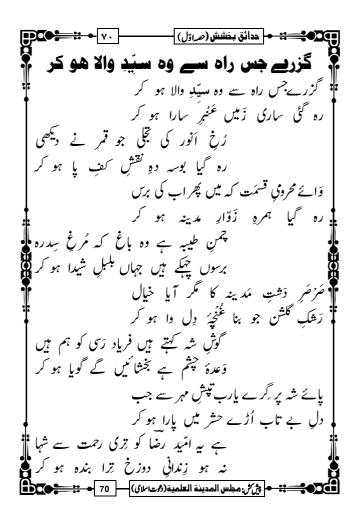
گھیرے ہیں چار سُمنت سے بدخواہ لے خبر

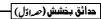
منزل نئی عزیز جُدا لوگ ناشناس

ٹُوٹا ہے کوہِ غم میں پرِکاہ لے خبر ا









نارِ دوزخ کو چمن کر دیے بھار عارِض

نارِ دوزخ کو چن کر دے بہار عارِض ظلمتِ حشر کو دِن کر دے نہارِ عارِض

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآں کو شہا

لاکھ مصحف سے پیند آئی بہارِ عارض

ا جیسے قرآن ہے ورد اس گلِ محبوبی کا

🕻 یُوں ہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارِض

گرچہ قرآل ہے نہ قرآل کی برابر لیکن

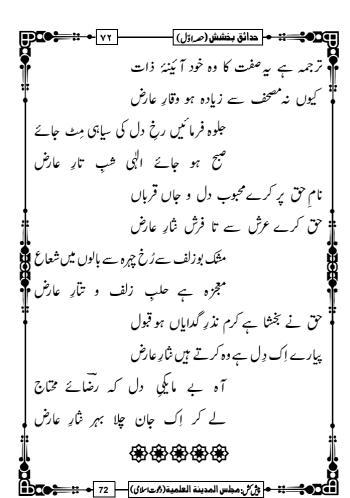
کھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

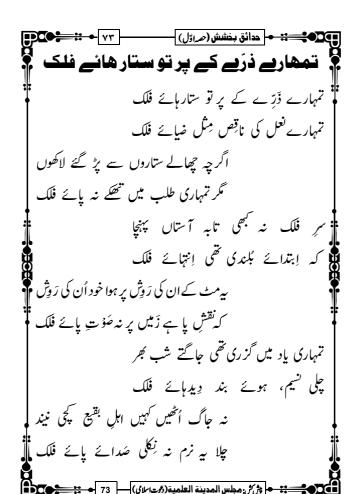
طُور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوہ گرم

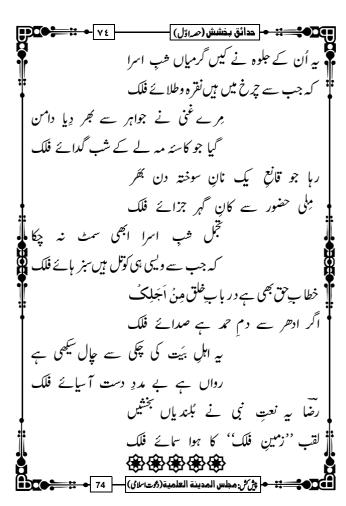
آپ عارض ہو گر آئینہ دارِ عارض

طرفہ عالم ہے وہ قرآن إدھر ديکھيں اُدھر

مصحفِ پاک ہو حیران بہارِ عارض









کیا ٹھیک ھو رُخ نبوی پر مثال گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل پامال جلوہ کنِ پا ہے جمالِ گل

جنّت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بُو

اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوال گل

ا اُن کے قدم سے سلعهٔ ^کے غالی ہوئی جِناں ۔ م

والله میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

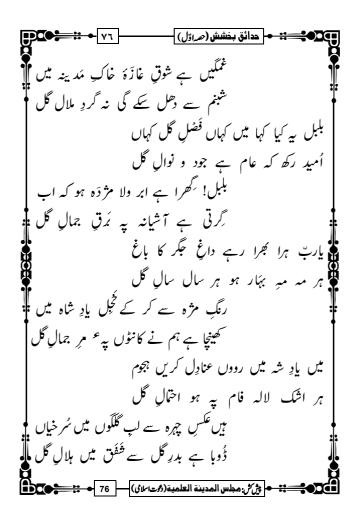
سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دِل ہو گا خُوں فشاں

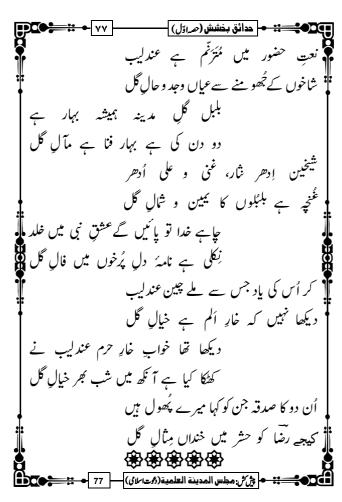
يارب يه مُرُدَه چ هو مبارك هو فالِ گل

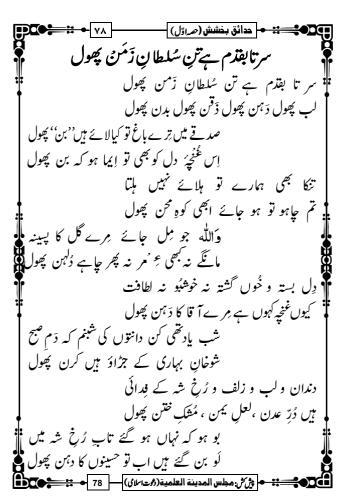
بُلبل حرم کو چل غم فانی سے فائدہ

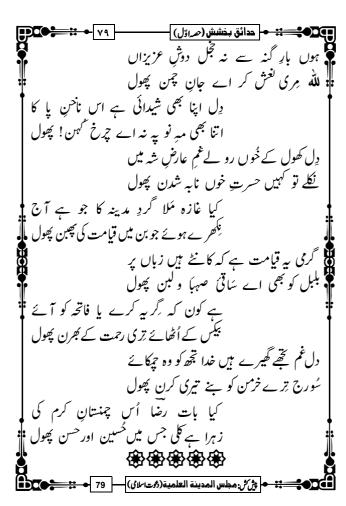
كب تك كبح گى مائے وہ غنج و دَلالِ گل

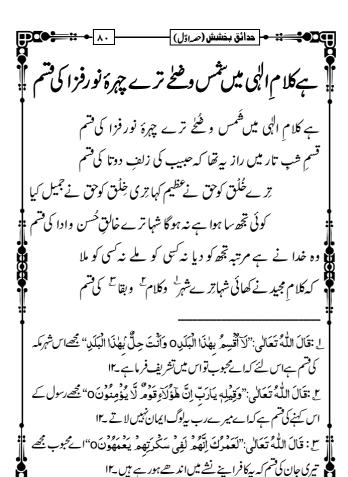
ا: حدیث میں جنت کو'نسلعهٔ غالیهٔ 'فرمایا یعنی متاعِ گراں بہا ۱۲



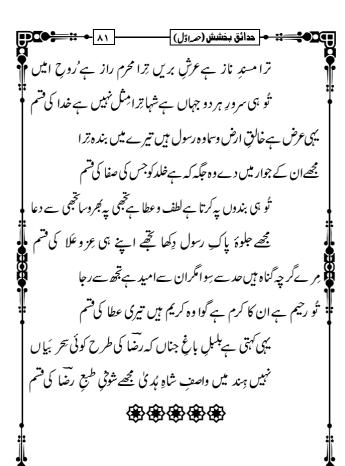




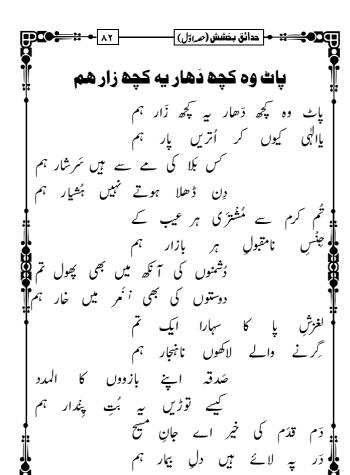




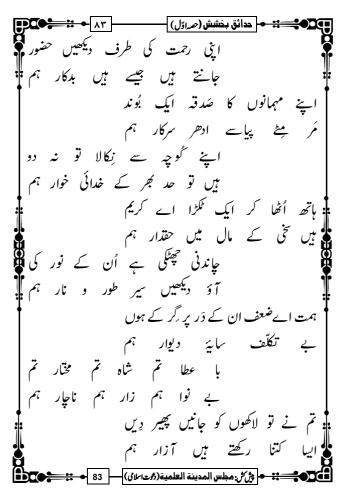
يُرُى كُن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

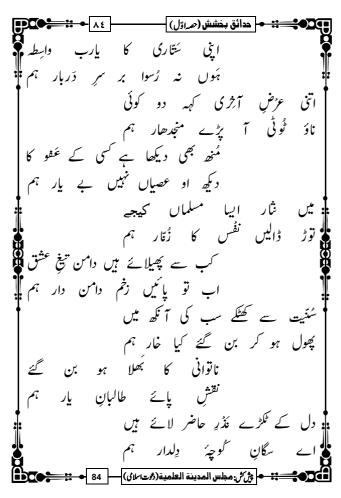


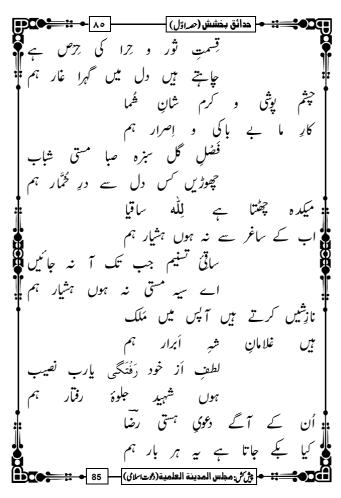
» ﷺ بُرُّ بُرُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الال)



يُشْكُن: مجلس المدينة العلمية(دوساساي)







عارضِ شمس و قمر سے بھی ھیں انور ایڑیاں

عارضِ ممس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں عرش کی آئکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

جا بجا پُرْتُو فَكُن بين آسان پر ايڙيان

دِن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

ا نجم گر دوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں * میں سریب

عرش پر پھر کیوں نہ ہوں محسوس لاغر ایڑیاں

دَب کے زیر پا نہ گنجایش سانے کو رہی ،

بن گیا جلوہ کفِ یا کا اُنجر کر ایڑیاں

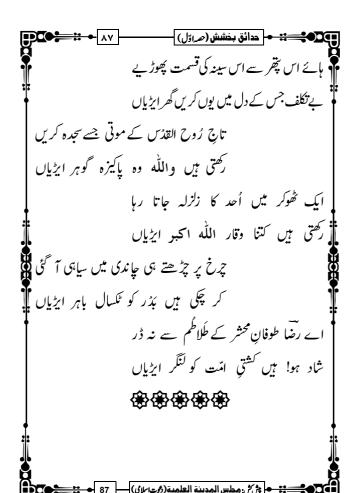
اُن کا منگتا یاؤں سے محکرا دے وہ دُنیا کا تاج

جس کی خاطر مر گئے مُنعَم رگڑ کر ایڑیاں

دو قمر، دو پنجهٔ خور، دو ستارے، دس ملال

ان کے تلوے، پنجے، ناخن، پائے اطہر ایڑیاں

🚓 🎢 ; مجلس المدينة العلمية(زائت الاي) 🕳 86





عِشق مولی میں هو خوں بار کنار دامن

عِشق مولی میں ہو خوں بار کنارِ دامن

یا خدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

بہ چلی آ نکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر

که نہیں تارِ نظر جز دو سہ تارِ دامن

الله برساؤل چلے کوچهٔ جاناں سے نسیم

ياخدا جلد كہيں نكلے بخارِ دامن

دل شدول کا بیہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم ،

بيدل آباد ہوا نام ديارِ دامن

مُشک سا زلف شہ و نور فشاں رُوئے حضور

الله الله حلب جيب و تأر دامن

المدينة العلمية(دُوت الاي) المدينة العلمية

تجھ سے اے گل میں ستم دیدۂ دشتِ حرماں :

خلش دل کی کہوں یا غم خارِ دامن

حدائق بخشش (صراوّل)

عکس افگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں مہر عارض کی شعاعیں ہیں نہ تارِ دامن اشک کہتے ہیں بیشیدائی کی آٹکھیں دھو کر اے ادب گردِ نظر ہو نہ غبارِ دامن اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی جلوۂ جیب گل آئے نہ بہارِ دامن

شوق واشتياق

حضرت خالد بن معدان رَضِی اللهُ تعَالی عَنهُ مررات جب این بستر پر لیٹیتے تواننهائی شوق واشتیاق کے ساتھ حضور صلّی الله تعالی عَلَیْهِ وَسَلَّه اور آپ کے اصحاب کونام لے لے کریا دکرتے اور بید عاما نگتے کہ یاالله! میرادل ان حضرات کی محبت میں بے قرار ہے اور میرااشتیاق اب حدسے بڑھ چکا ہے لہذا تو مجھے جلدوفات دے کران لوگوں کے پاس پہنچادے، اور یہی کہتے کہتے ان کونیند آجاتی تھی۔ رالشفاء، ج۲، ص ۲۷)



رشکِ قمر هوں رنگ رُخ آفتاب هوں

رشکِ قمر ہُوں رنگ رُخِ آ فتاب ہُوں ذرّہ ترا جو اے شہِ گردُوں جناب ہُوں

دُرِّ نجف ہُوں گوہرِ پاکِ خوشاب ہُوں

لينی تُرابِ ره گزر بُو تُراب مُول

اً گر آنکھ ہُوں تو اَبر کی چیثم پُر آب ہُوں

دِل ہُوں تو برق کا دلِ پُر اضطراب ہُوں

خونیں جگر ہُوں طائر بے آشیاں شہا!

رنگِ پريدهٔ رُخِ گل کا جواب ہُوں

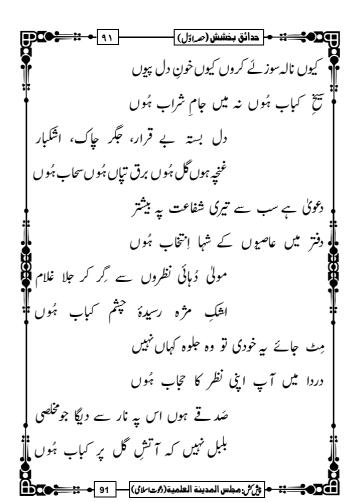
بے اصل و بے ثبات ہُوں بحرِ کرم مدد

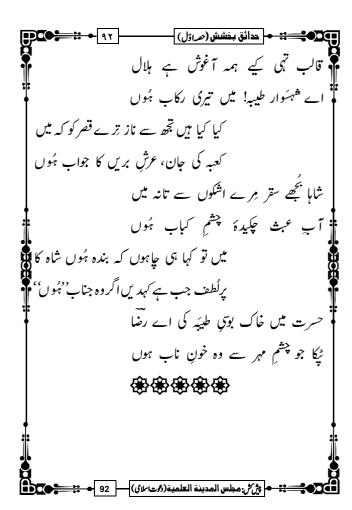
پُرُوَرُدَهُ كنارِ سُرابِ و حَبابِ ہُول

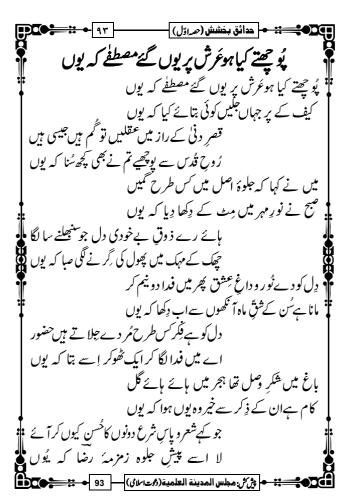
يُثْرُكُمْ : محلس المدينة العلمية(دُوت) الاي)

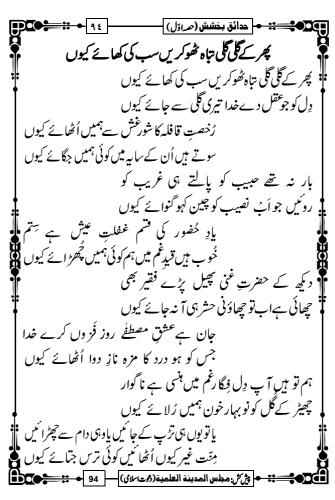
عبرت فزا ہے شرمِ گنہ سے مرا سکوت

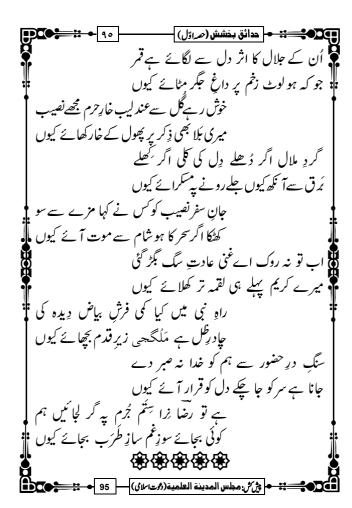
گویا لبِ خموشِ لحد کا جواب ہُوں











یادِ وطن سِتم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں

یادِ وطن سِتم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں بیٹھے وٹھائے بدنصیب سر پہ بلا اُٹھائی کیوں

دِل میں تو چوٹ تھی دبی ہائے غضب أبھر گئی

پُوچھو تو آ ہِ سرد سے ٹھنڈی ہوا چلائی کیوں

۔ چھوڑ کے اُس حرم کوآپ بن میں ٹھگوں کے آبسو

پھر کہوسر پہ دھرکے ہاتھ اُٹ گئی سب کمائی کیوں

باغِ عرب کا سروِ ناز دیکھ لیا ہے ورنہ آج

قُمریِ جانِ غمزدہ گُونج کے چیچیائی کیوں

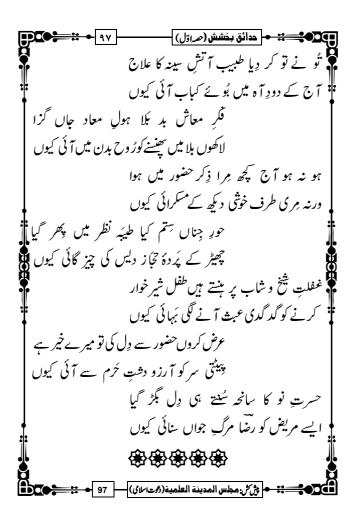
نامِ مدینہ لے دِیا چلنے لگی نسیمِ خلد . ثم غری ہم : بھر کسس ، اگری ک

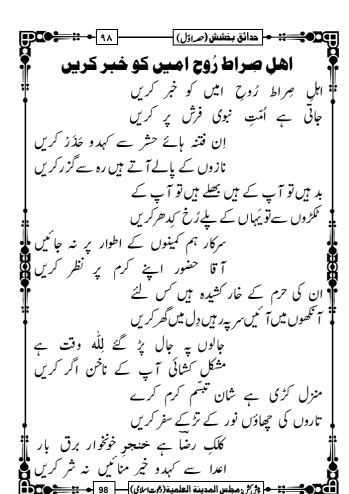
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں

يُرُّى ومجلس المدينة العلمية(دُوت الاول)

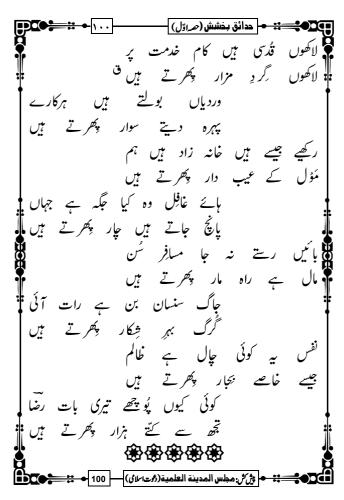
کس کی نگاہ کی حیا چھرتی ہے میری آنکھ میں :

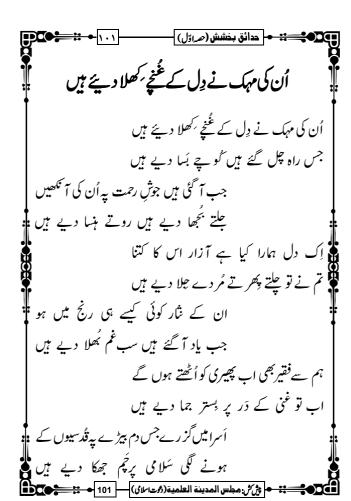
نر کسِ مُست ناز نے مجھ سے نظر پُڑائی کیوں

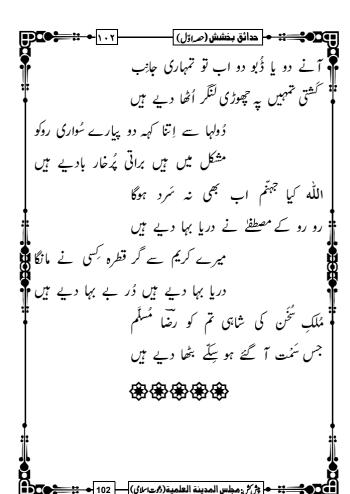


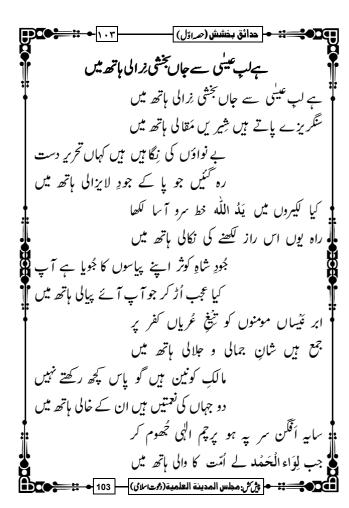


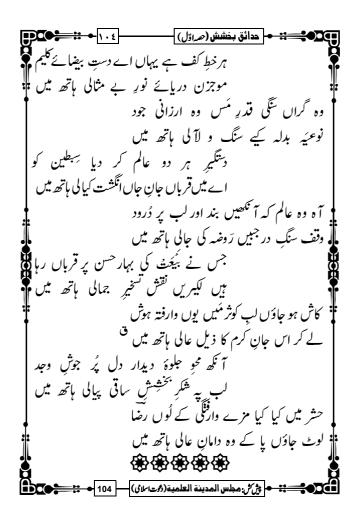
وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ھی وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دِن اے بہار پھرتے ہیں جو بڑے در سے یار پھرتے ہیں در بدر یُوں ہی خوار پھرتے ہیں آہ کل عیش تو کیے ہم نے آج وہ بے قرار چھرتے ہیں ان کے ایما سے دونوں باگوں پر خيل کيل و نهار پھرتے ہيں مزار پر قُدسی یروانہ وار پھرتے ہیں اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں مانگتے تاجدار پھرتے جان ہیں جان کیا نظر آئے کیوں عدو رگردِ غار پھرتے ہیں پُھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں وشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں يُخ رمطس المدينة العلمية(رُوت الراي)

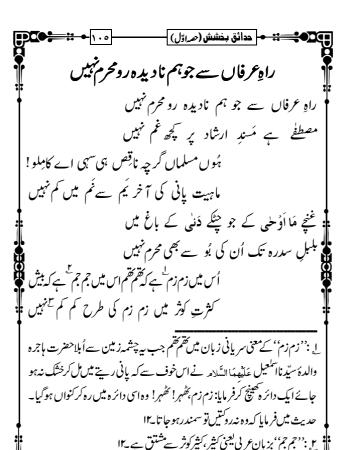




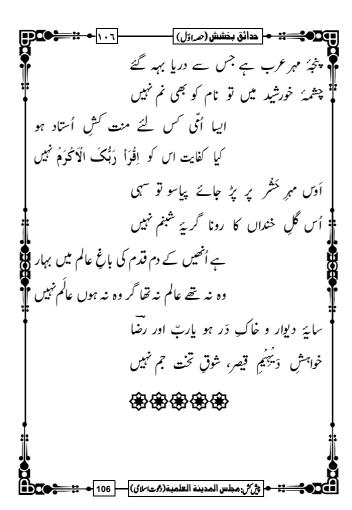


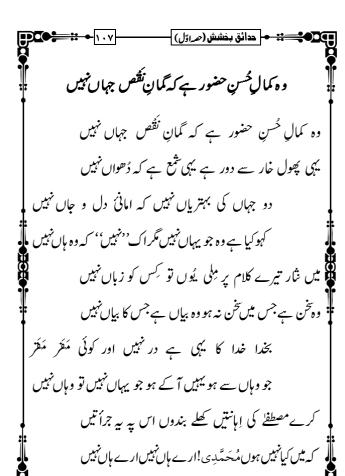






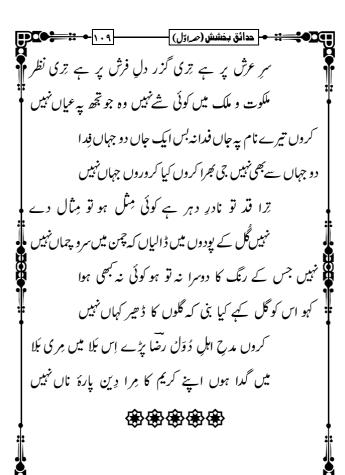
ع : ۱۰۱ بر بول رب می یو یرورو می و به این است. ۳ : مقدار سے سوال یعنی کتنا کتنا ۱۲ ا ۱ تین می در مجلس المدینة العلمیة (درسالای)



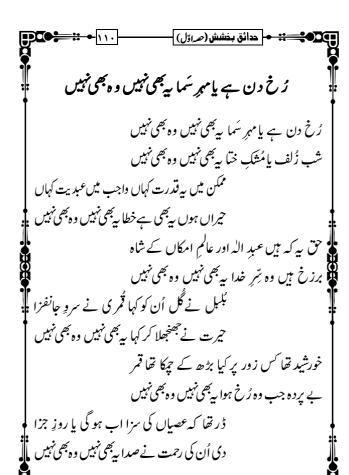


عُرُّ صُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الالى) 107

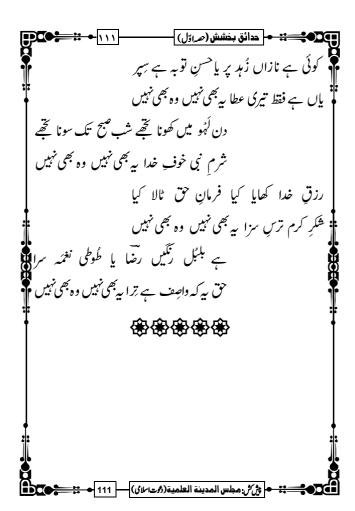
حدائق بخشش (صراوّل) ترےآ گے یُوں ہیں دَبے کُح فَصَحَا عرب کے بڑے بڑے اُ کوئی جانے منھ میں زبان نہیں نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں کوئی کہدویاں وامید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں یہ نہیں کہ خُلد نہ ہو نِکو وہ نِکوئی کی بھی ہے آ برو مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سال نہیں ا ہے اُنہیں کے نور سے سب عیاں ہے اُنہیں کے جلوہ میں سب نہاں ۔ بے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جال نہیں وہی نورِحق وہی ظلّ ربّ ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب نہیں ان کی ملک میں آ ساں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے وہ نبی ہے جس کے ہیں بیر مکال وہ خداہے جس کا مکال نہیں بُرُّ ثر مجلس المدينة العلمية(رُوت الاور)

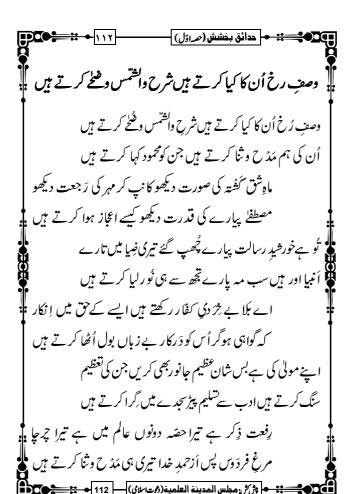


يثريش محلس المدينة العلمية(دُوت الراي)

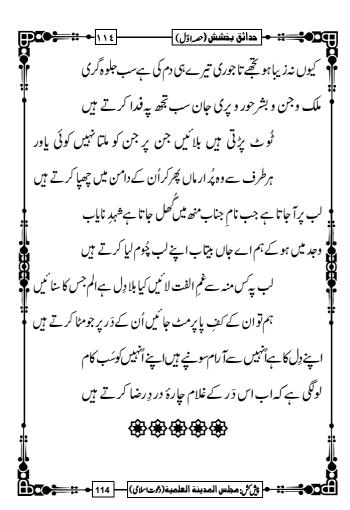


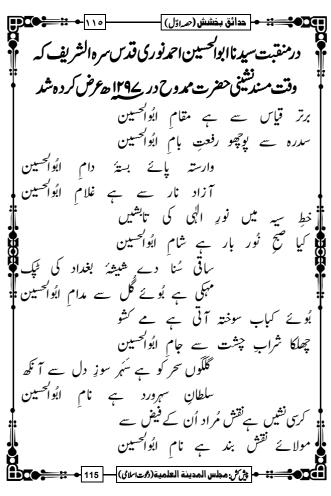
بش ش مجلس المدينة العلمية(رئوت الال)

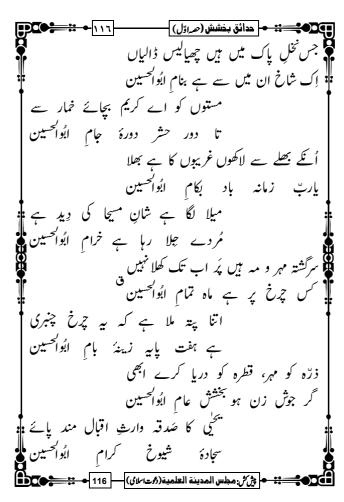


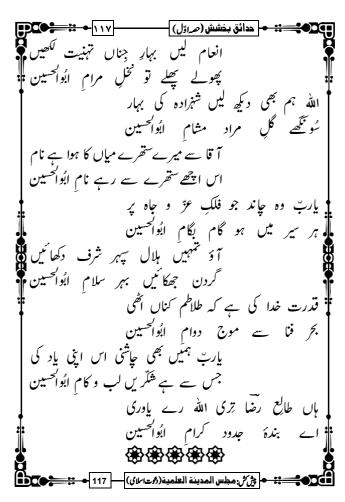


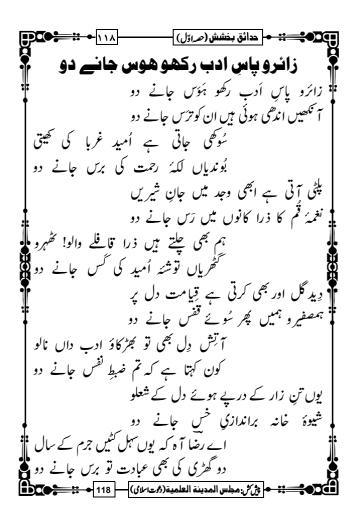
اُنگلیاں یا ئیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری جوث برآتی ہے جبغم خواری تشخ سیراب ہوا کرتے ہیں ہاں سہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں سہیں جاہتی ہے ہرنی داد اِسی در بر شترانِ ناشاد گلهٔ رنج و عنا کرتے ہیں آستیں رحمتِ عالم الله کمرِ پاک په دامن باندھے رگرنے والوں کو پچہ دوزخ سے صاف الگ تھینج لیا کرتے ہیں جب صبا آتی ہے طبیبہ سے اِدھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکس پیول جامہ سے نکل کر ہاہر رُخ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں تُو ہے وہ بادشہ کون و مکال کہ ملک ہفت فلک کے ہرآ ل تیرے مولی سے شہوش ایواں تیری دولت کی دُعا کرتے ہیں جس کے جلوے سے اُحدہے تاباں معدنِ نور ہے اس کا داماں ہم بھی اس حاندیہ ہو کر قرباں دل ِ شکیں کی جلا کرتے ہیں

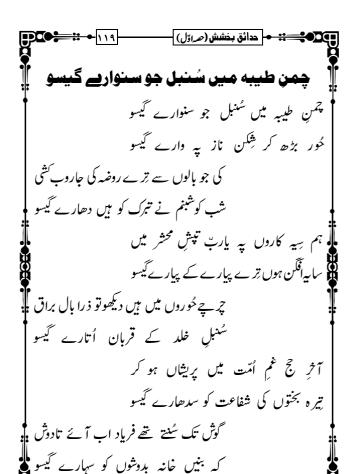




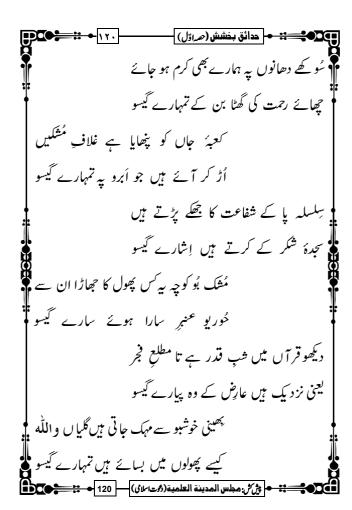


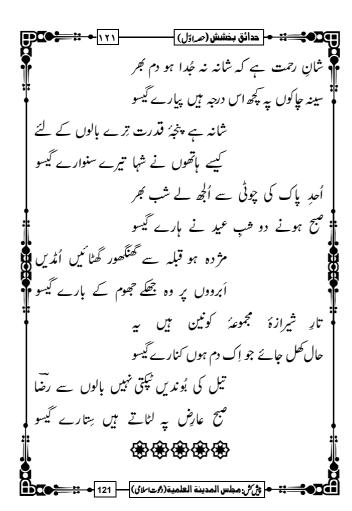


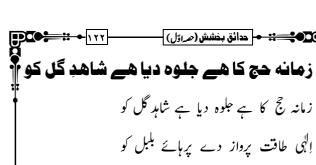




المريخ عمل المدينة العلمية (روت الراي)







بہاریں آئیں جوبن پر گھرا ہے ابر رحمت کا

لبِ مشاق جھیگیں دے اجازت ساقیا مل کو ،

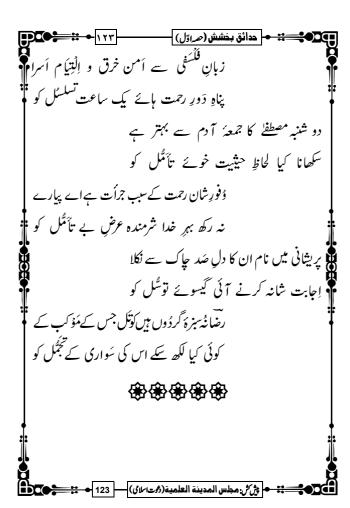
طلب سے وہ شکیں مُہر والی دم میں دم آئے اور سن کر قُم عیلی کہوں مستی میں قُلُقُلُ کو

مچل جاؤل سوالِ مدّعا پر تھام کر دامن

بہکنے کا بہانہ یاؤں قصدِ بے تأمل کو

دُعا كر بختِ خُفتہ جاگ ہنگامِ اجابت ہے

اللہ ہٹایا ضحِ رُخ سے شاہ نے شبہائے کاگل کو





یاد میں جس کی نہیں ہوشِ تن و جاں ہم کو پھر دِکھا دے وہ رُخ اے مہر فروزاں! ہم کو

ور سے آپ میں آنا نہیں ملتا ہے ہمیں

كيا ہى خُود رفتہ كيا جلوہُ جاناں! ہم كو

ا جس تبتم نے گلتاں پہ گرائی بجلی اس سے گلستاں کا ماہ

پھر دِکھا دے وہ ادائے گلِ خنداں ہم کو

كاش آويزهُ قنديلِ مدينه هو وه دِل إ

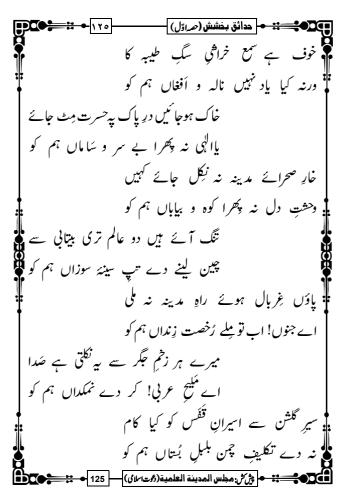
جس کی سوزش نے کیا رشکِ چراغاں ہم کو

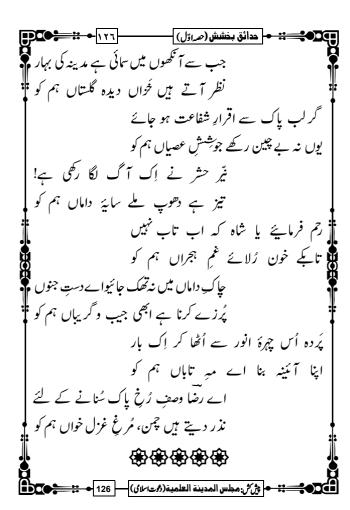
عرش جس خوبي رفتار کا پامال ہوا

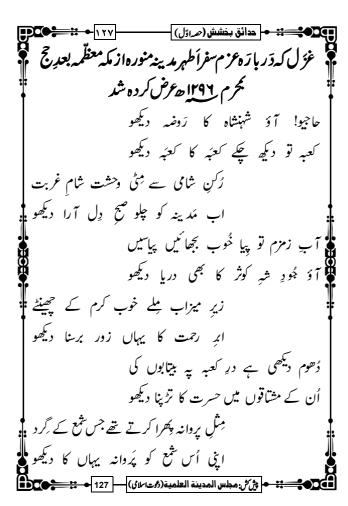
دو قدم چل کے دِکھا سروِ خراماں! ہم کو

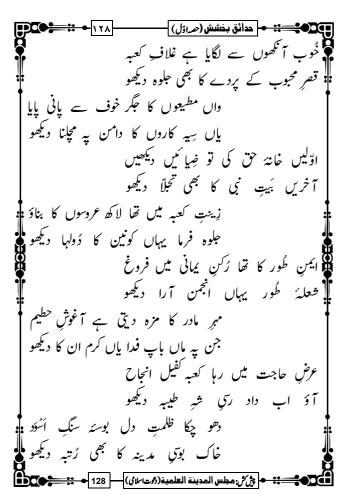
شمع طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک دُور

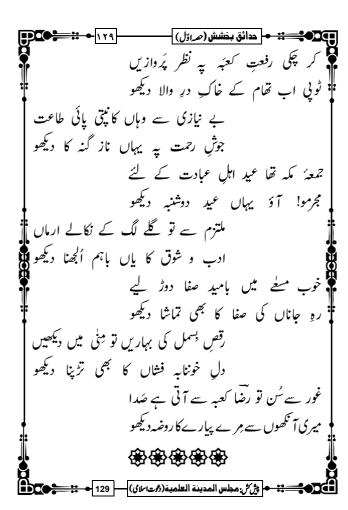
ہاں جلا دے شررِ آتشِ بنہاں! ہم کو 🕷

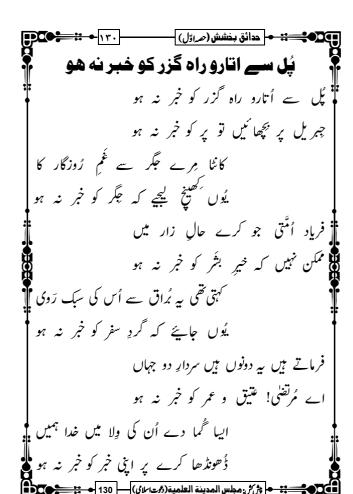


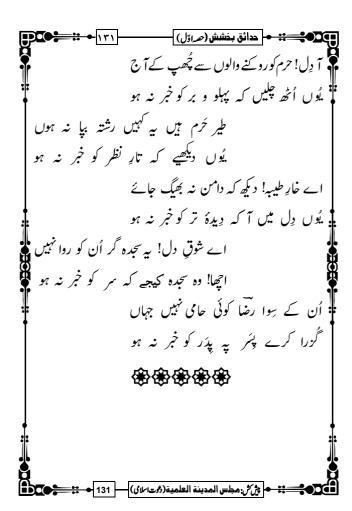


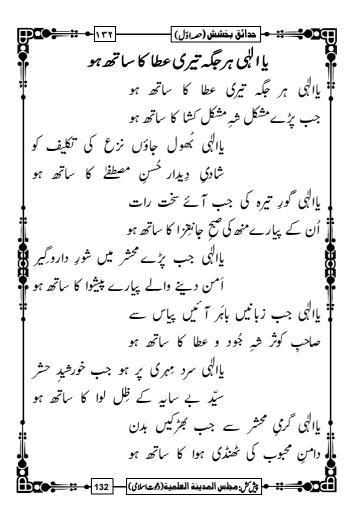


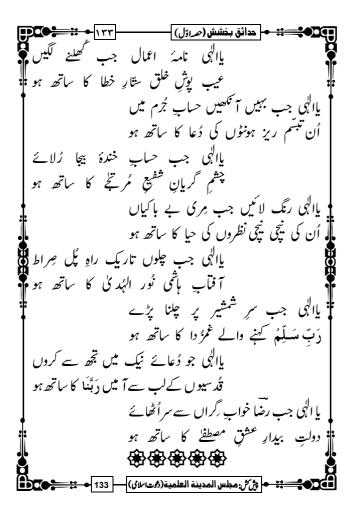


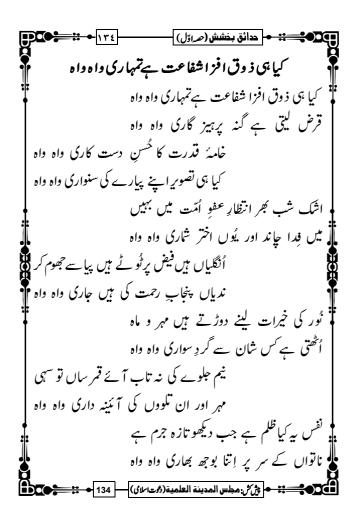


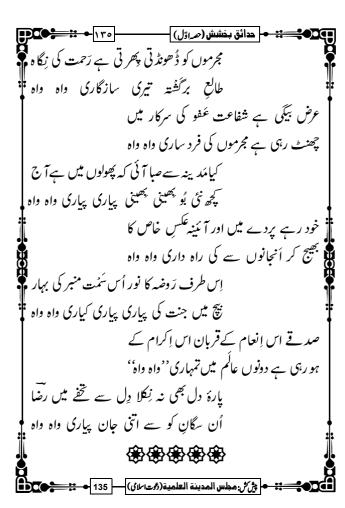














رونق برمِ جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ کہہ رہی ہے شع کی گویا زبانِ سوختہ

جس کو قرصِ مہر سمجھا ہے جہاں اے مُعمو!

اُن کے خوانِ جُود سے ہے ایک نانِ سوختہ

ا ماہِ من یہ نیرِ محشر کی گرمی تا بکے

ہ آتشِ عصیاں میں خود جلتی ہے جانِ سوختہ

برقِ انگشتِ نبی حیمکی تھی اس پر ایک بار

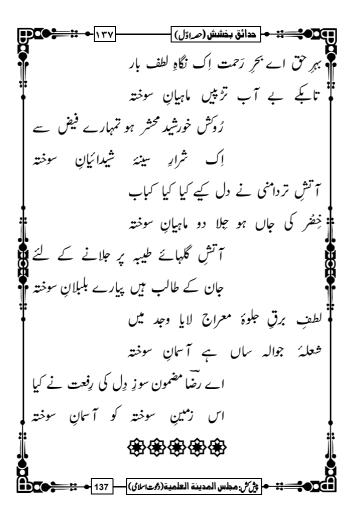
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشانِ سوختہ '

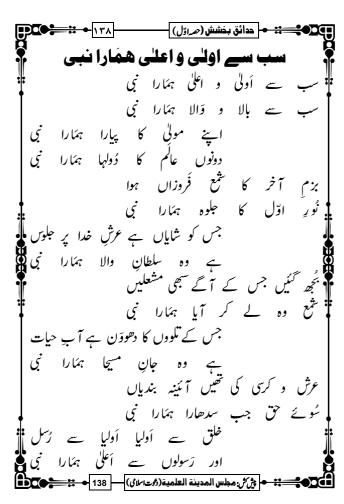
مہر عالم تاب جھکتا ہے پئے تشکیم روز

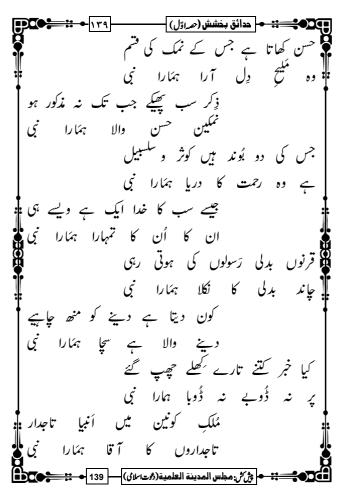
پیشِ ذرّاتِ مزارِ بیدلانِ سوخته

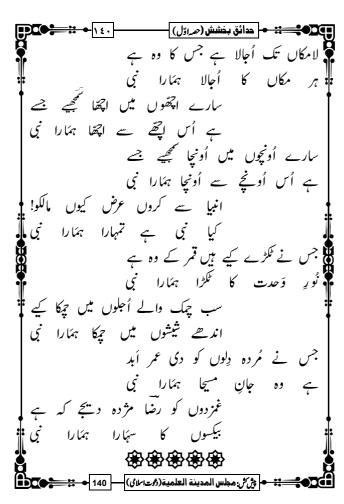
گوچہ کیسوئے جاناں سے چلے ٹھنڈی نسیم

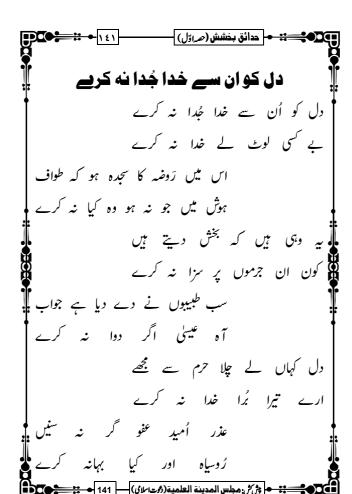
بال و پر افشاں ہوں یارب بلبلانِ سوختہ کی

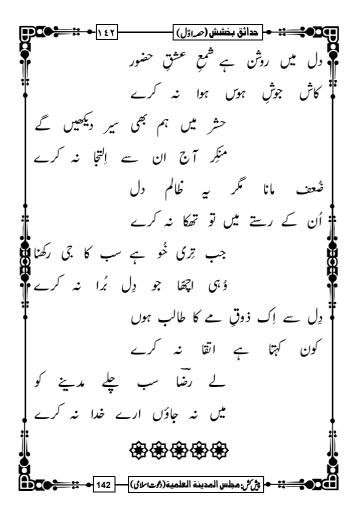


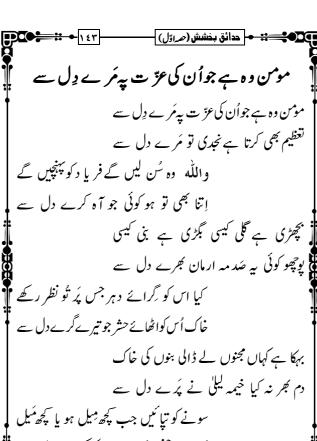




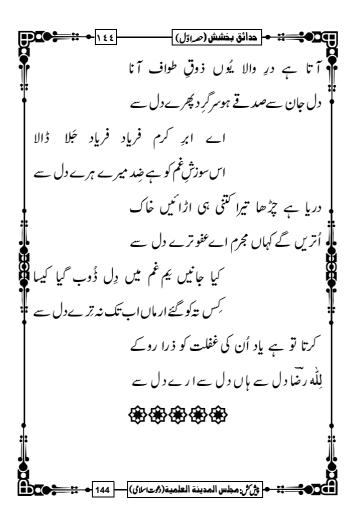


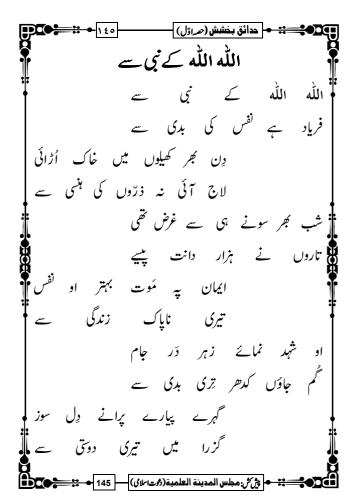


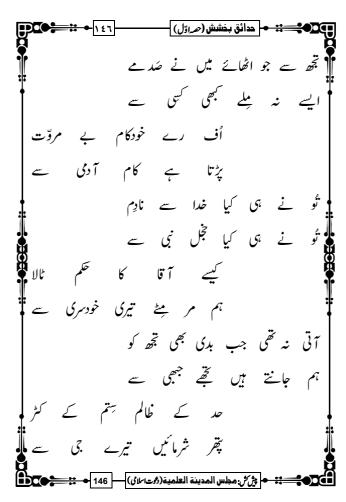


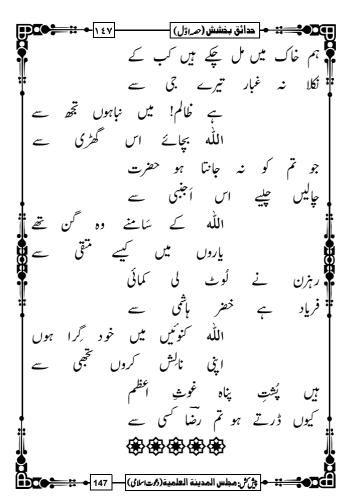


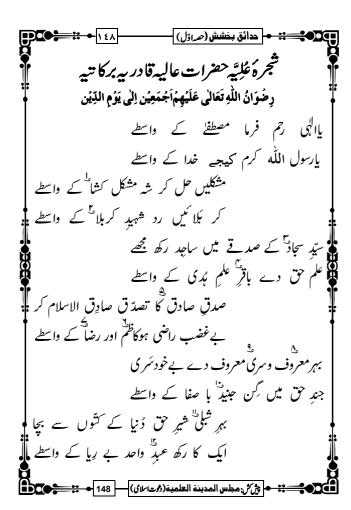
کیا کام جہنم کے دَ طرے کو کھرے دل سے اللہ کیا گام جہنم کے دَ طرے کو کھرے دل سے اللہ کیا گاہ کا کہ کہ کا کہ کے لائے کا کہ کا کا کہ ک



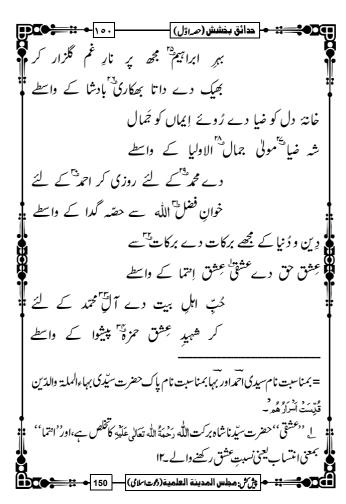








پوالفر^{تا}ح کا صدقہ کرغم کوفرح دے حسن وسعد بوالحن اور بوسعیہ سعد زا کے واسطے قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے اَحُسَنَ الله لَهُمُ رِزُقًا سے *دے رزقِ* ^{حس}ن بندهٔ رزّاق ای الاصفا کے واسطے نَصْرٌ الى صَالَح كا صَدقه صَالَح ومنصور ركك د بے حیات دیں محی طاحاں فزا کے واسطے طُوراً عِرفان و عُلو و حمد و حسلے و بہا دے علیٰ موسی الماحسیٰ احملہ بہاگا کے واسطے ا بعنی مرتبه معرفت اور بلندی کا اورخونی اور بهتری اورنورعطا کران مشائخ خمسه کے واسطےاس میں علو بمناسبت نام یاک حضرت سیّد ناعلی ہے اور طور عرفال بمناسبت 🕻 نام ماک حضرت سیّدموتنی اور شنّی بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی حسّن اورا تحد = 🛚 ♦ وثر كثر: مجلس المدينة العلمية(دلات الال)



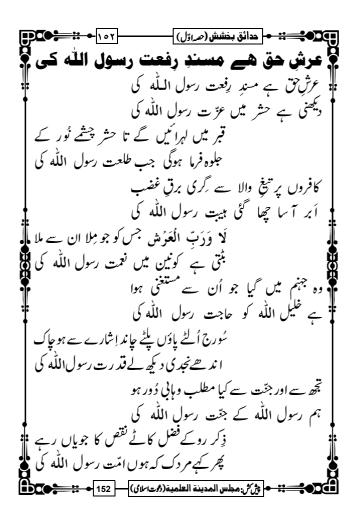
ول کو اچھا تن کو سھرا جان کو پُر نور کر الحقے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول الله کر حضرتِ آلِ ''ارسولِ مقتدا کے واسطے صَدقہ ان اَعیاں کا دے چھ عین عزعلم وعمل عفو و عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

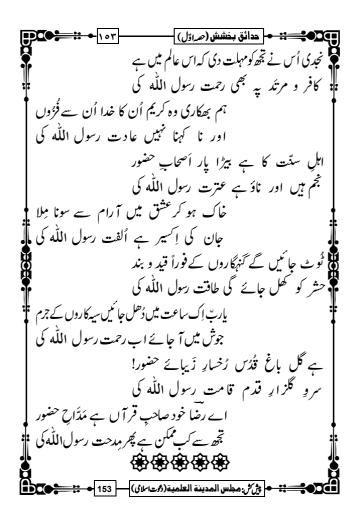
جسے جوملا.....

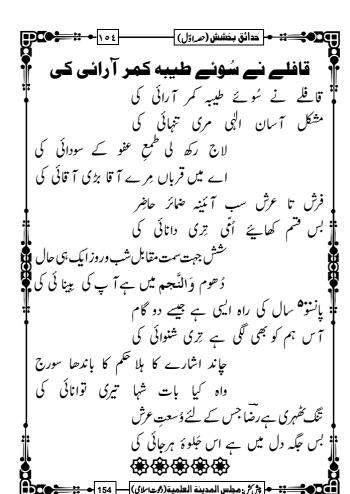
فرمان مصطفى صلّى الله تعالى عَلَيْه وسَلّم فَ" إِنّهَا أَنَا قَالِسِمْ وَ الله يُعطى "
العين الله عطاكرتا ہے اور میں سیم کرتا ہول (صحیح بحاری ج اللحدیث: ۷۱ مصلا اس عدیث پاک کے تحت مفتی احمد بارخان علیّه دَحْمةُ الْحَنّان فرماتے ہیں: دین و دنیا کی ساری نعتین علم ، ایمان ، مال ، اولا دوغیره دیتا الله ہے بائے حضور صلّی الله تعالی عَلَیْه وَسَلّم ہیں جے جو ملاحضور صلّی الله تعالی عَلَیْه وَسَلّم ہیں ناس نالله کی دَین میں صلّی الله تعالی عَلیْه وَسَلّم الله کَان عَلَیْه وَسَلّم الله کَان عَلیْه وَسَلّم الله کَان میں میں درمراۃ المناجیح ، ج ۱ ، ص ۱۸۷)

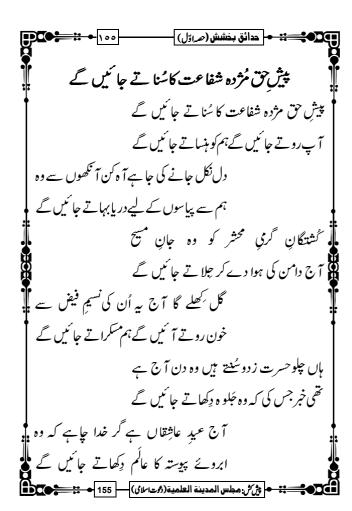
اعرس شریف ۲ ۱ ، ۱۷ ، ۸ ذی الحجة الحرام، بریلی شریف محلّه سودا گران میں مواکرتا ہے۔ مواکرتا ہے۔

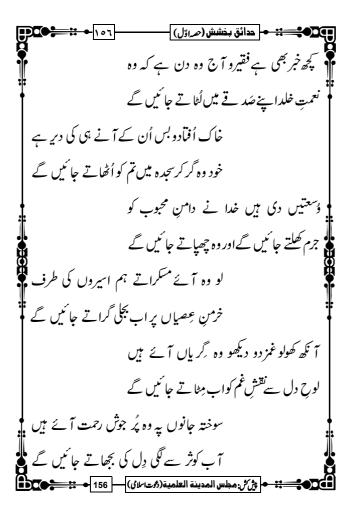
پ*ڻ کن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)*

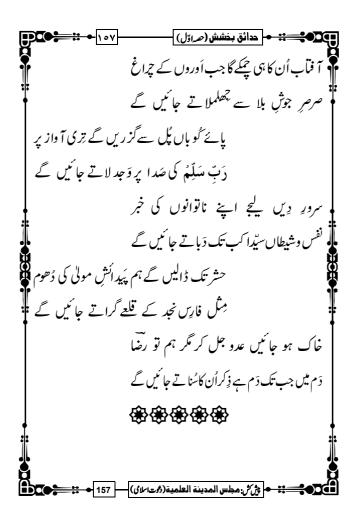


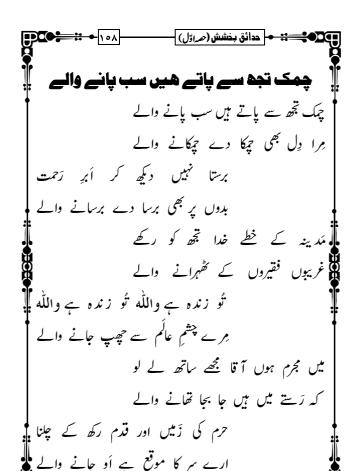




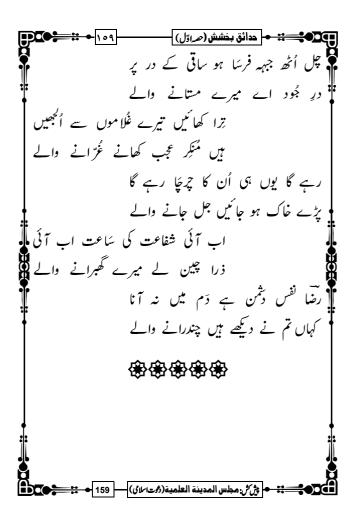








پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(دُوتاسارُي) ─ 158 • 😁



آنکھیں رورو کے سُجانے والے

آ تکھیں رو رو کے سُجانے والے جانے والے والے

کوئی دن میں ہے سرا اوجڑ ہے

ارے او چھاؤنی چھانے والے

ذیح ہوتے ہیں وطن سے بچھڑے

ولیں کیوں گاتے ہیں گانے والے

ارے بد فال بُری ہوتی ہے

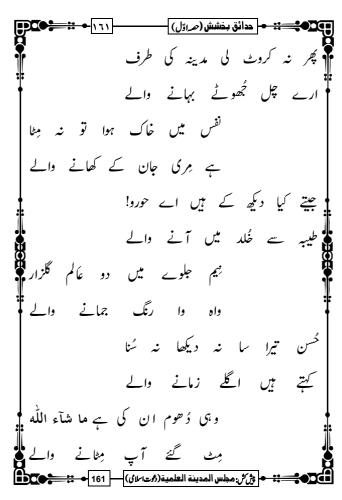
دلیں کا جنگلا سُنانے والے

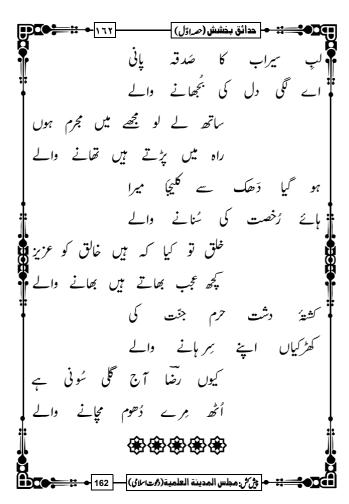
سُن لیں اُعدا میں گرٹنے کا نہیں

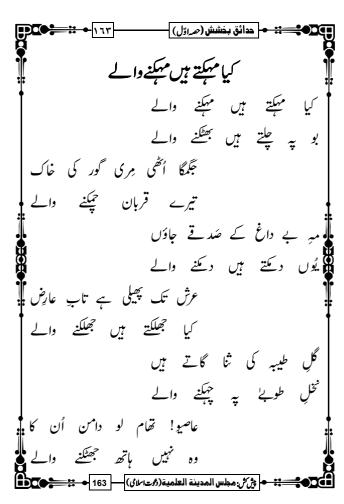
وہ سلامت ہیں بنانے والے

آ نکھیں کچھ کہتی ہیں تجھ سے بیغام

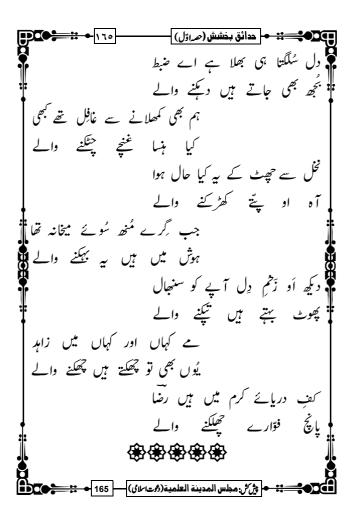
او درِ یار کے جانے والے







اہر رحت کے سُلامی رہنا بیطلتے ہیں پودے لیکنے والے ارے یہ جلوہ گہ جاناں ہے کچھ اُدَب بھی ہے پھڑ کنے والے سُتّبو! ان سے مَدد مانگ حادُ یڑے کیتے رہیں کینے والے شمع يادٍ رُخِ جاناں نہ ججھے خاک ہو جائیں بھڑ کنے والے مُوت کہتی ہے کہ جلوہ ہے قریب إك ذرا سو ليس بلكنے والے کوئی اُن تیز رووں سے کہہ دو کس کے ہو کر رہیں تھکنے والے 🕊 يُرُّ كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الالي) ── 164 -





راہ پُرخار ھے کیا ھونا ھے

راہ پُرخار ہے کیا ہونا ہے یاؤں افگار ہے کیا ہونا ہے

خنگ ہے خون کہ دشمن ظالم سخت خونخوار ہے کیا ہونا ہے

> ہم کو پد کر وہی کرنا جس سے دوست بیزار ہے کیا ہونا ہے

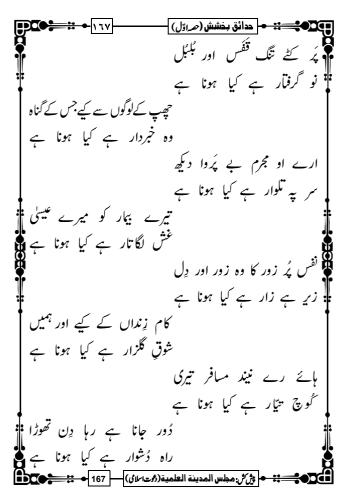
تن کی اب کون خبر لے ہے ہے ^ا دِل کا آزار ہے کیا ہونا ہے

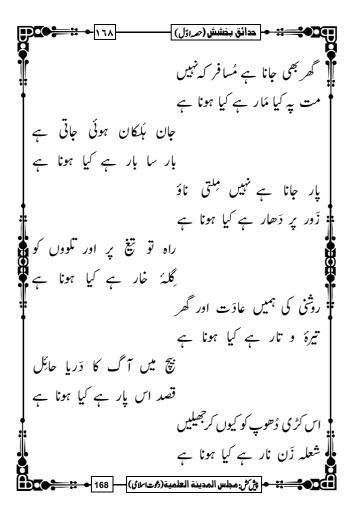
میٹھے شربت دے مسیا جب بھی

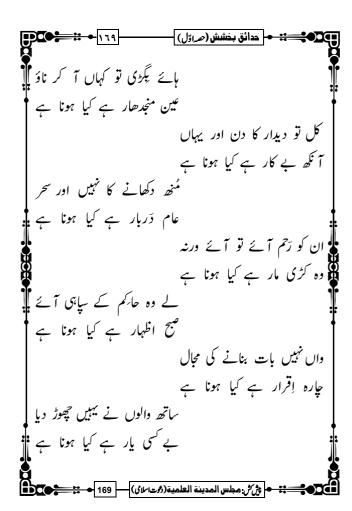
ضِد ہے اِنکار ہے کیا ہونا ہے

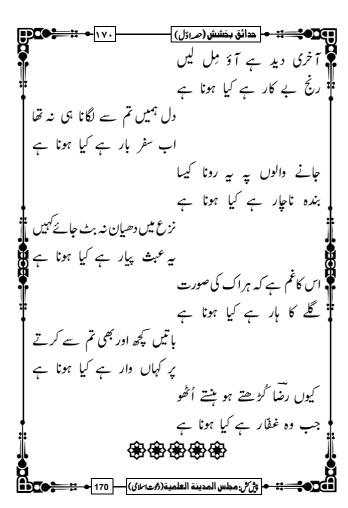
دل که تیار هارا کرتا

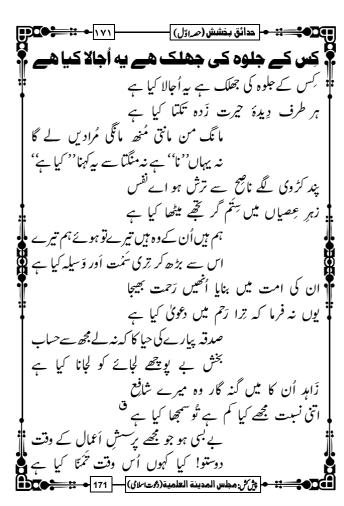
آپ بیار ہے کیا ہونا ہے آ



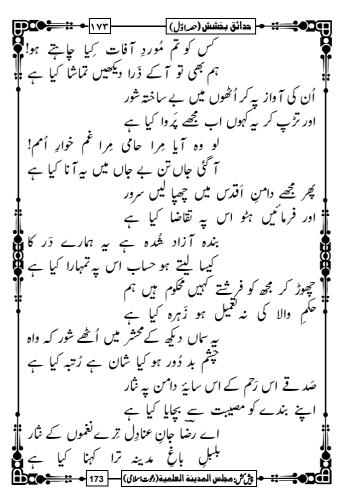


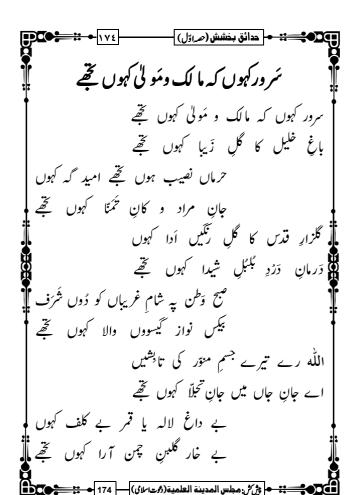


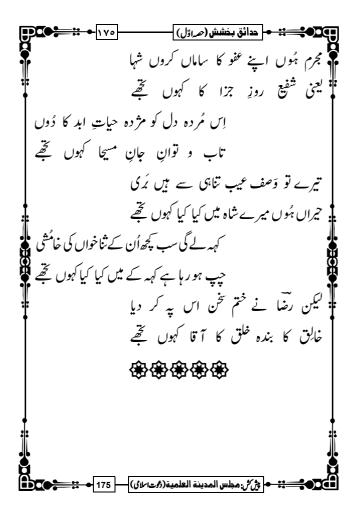


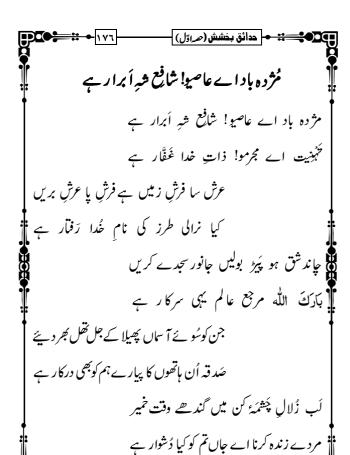


🕏 کاش فرباد مِری سُن کے یہ فر مائیں حضور ا ہاں کوئی دلیھو یہ کیا شور ہے غوغا کیا ہے کون آفت زدہ ہے کس یہ بلا ٹُوٹی ہے اکس مصیبت میں گرفتار ہے صدمہ کیا ہے رکس سے کہتا ہے کہ لِلّه خبر کیے مری کیوں ہے بیتاب رہ بے چینی کا رونا کیا ہے اس کی بے چینی سے ہے خاطِر اقدس یہ ملال بے کسی کیسی ہے پُوچھو کوئی گزرا کیا ہے 🥻 یُوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے۔ اس سے پرکش ہے بتا تُو نے کیا کیا کیا ہے۔ سامنا قہر کا ہے دفترِ اعمال ہیں پیش ڈر رہا ہے کہ خدا تھم سُناتا کیا ہے آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسُل بندہ بے کس ہے شہا رحم میں وقفہ کیا ہے اب کوئی دم میں گرفتار بلا ہوتا ہوں آپ آ جا میں تو کیا خوف ہے کھٹکا کہا ہے سن کے بہ عرض مِر ی بحر کرم جوش میں آئے یُوں ملائک کو ہو ارشاد ''تھہرنا کیا ہے''

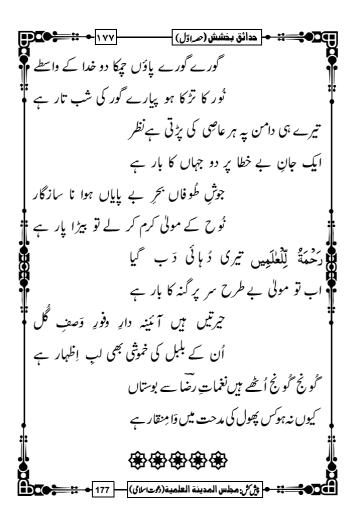


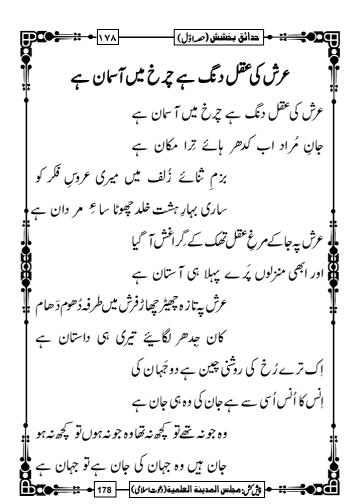


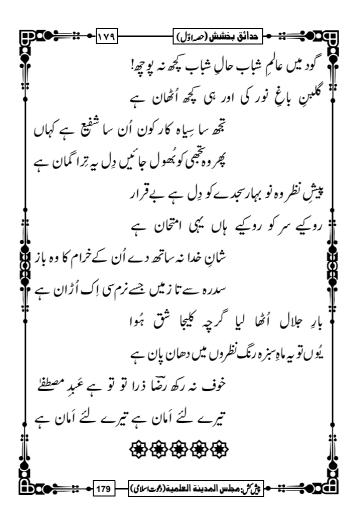


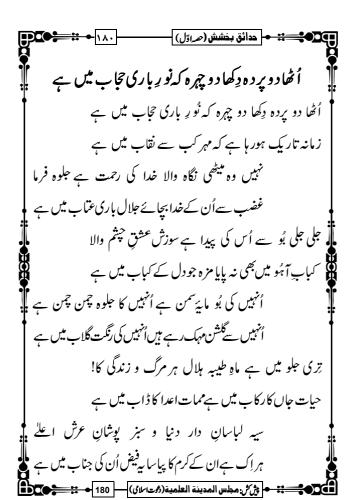


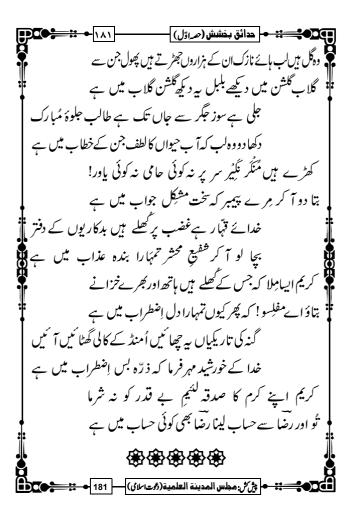
م المدينة العلمية(دُوت الحال) 🕶 🕶 🕶 🕶

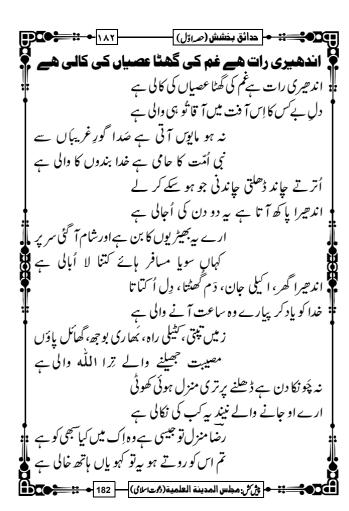


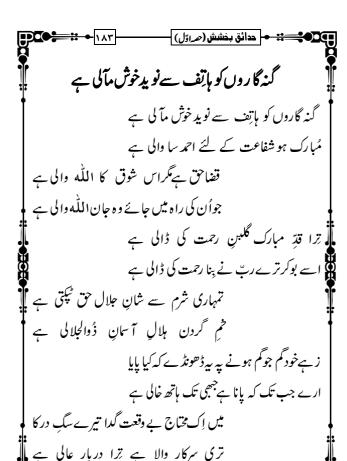




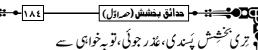








🚅 💝 مجلس المدينة العلمية(رُات الال) 🕶 😘



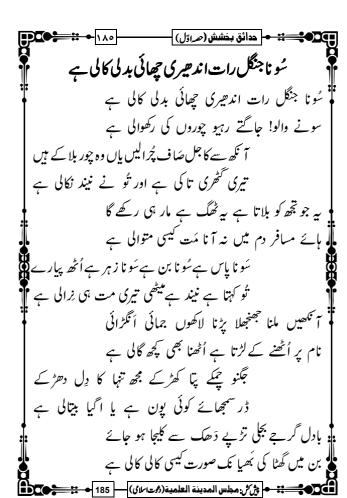
رری حشش پُندی، عُدر جوئی، توبہ خواہی سے عموم بے گناہی، جرم شانِ لا اُبالی ہے

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر جس کے بلبل ہیں ترا سرو سہی اس گُلنُینِ خوبی کی ڈالی ہے

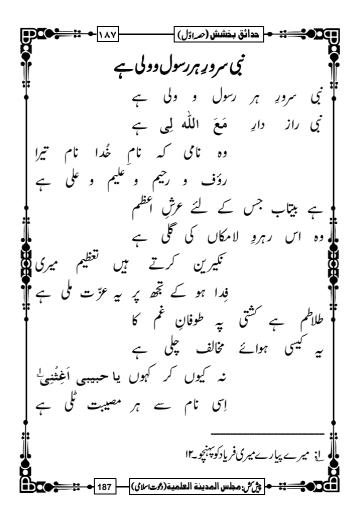
رضا قِسمت ہی گھل جائے جو گیلاں سے خطاب آئے کہ تُو اَدنیٰ سگِ دَرگاہِ خُدٌامِ مَعالی ہے

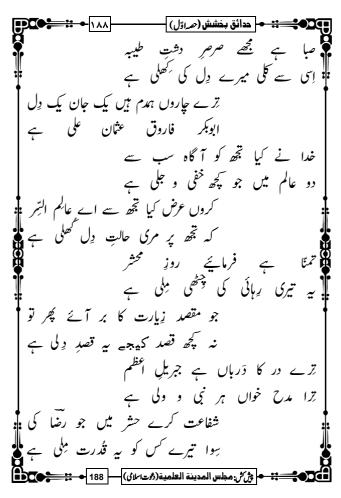
ميں جب مرجاؤں.....

حضرت ثابت بنانی دخینی الله تعالی عنه کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت انس بن ما لک صحابی دخی الله تعالی عنه گئے نہیں کہ مجھ سے میرسول الله صلّی الله تعالی علیه وسکّد کا مقدس بال ہے میں جب مرجاؤں تو تم اس کومیری زبان کے شیچے رکھ دینا، چنانچہ میں نے ان کی وصیت کے مطابق ان کی زبان کے شیچے رکھ دیا اور وہ اس حالت میں فن ہوئے۔(الاصابة،انس بن مالك بن النضر،ج ا،ص ۲۷۲)



باؤل أٹھا اورٹھوکر کھائی کچھسنجلا کپھر اُوندھےمُنھ مینھ نے پھسلن کر دی ہے اور دُھرتک کھائی نالی ہے ساتھی ساتھی کہہ کے بکاروں ساتھی ہوتو جواب آئے پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں کیل رے مولی والی ہے پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ یاس کہیں ہاں اِکٹُو ٹی آس نے ہارے جی سے رَفافت یالی ہے تم تو چاندعرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سُورج ہو ویکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے دُنیا کو تُو کیا جانے یہ بس کی گانٹھ ہے حرافیہ صورت د کیھو ظالم کی تو کیسی بھولی بھالی ہے ^ا شہد دکھائے زہر پلائے، قاتل، ڈائن، شوہر کش اس مردار یہ کیا للجایا وُنیا دیکھی بھالی ہے وہ تو نہایت سستا سودا بیج رہے ہیں جنت کا ہم مفلِس کیا مول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے مولی تیرے عفو و کرم ہوں میرے گواہ صفائی کے ورنہ رضا سے چور یہ تیری ڈِگری تو اِقبالی ہے پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الاو)





نعرشِ ایمن انٹی ذاهب میں میهمانی ہے

نهٔ عُرْشِ ایمن نه اِنِّی ذَاهِبٌ میں میهمانی ہے نه لطف اُدُنُ یَا اَحُمَد اِنْ نَصِیب لَنُ تَوَانِی ﷺ

نصیب دوستال گراُن کے دَر پرمُوت آنی ہے فدا یُوں ہی کرے پھر تو ہمیشہ زِندگانی ہے

اُسی دَر پر تڑیتے ہیں مجلتے ہیں بلکتے ہیں اُٹھا جاتا نہیں کیا خوبِ اپنی ناتوانی ہے

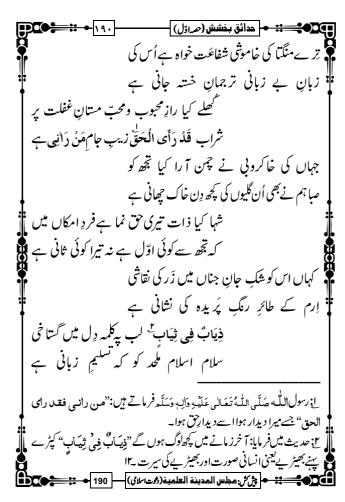
ہر اِک دیوار و دَر پر مہر نے کی ہے جبیں سائی نگارِ مسجد اُقدس میں کب سونے کا یانی ہے ا

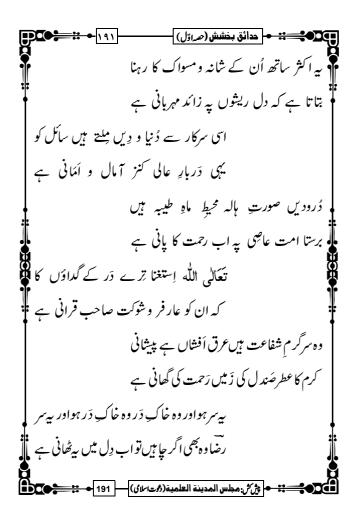
انْ موَّىٰ عَلَيْهِ الصَّلْوةُ وَالسَّلام نے فرمایا تھا: ''اتِّی ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّی سَیَهْ دِیْنِ '' میں اپنے رب کے پاس جاؤں گاوہ جُھےراہ دکھائے گا۔

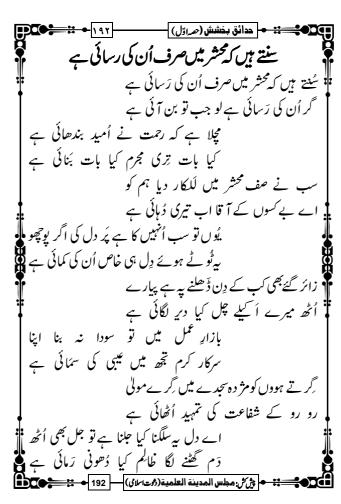
ع: حدیث میں ہے ربء وَوَجَلَّ نے جمارے مولی صلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّه سَعَ اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّه سَعَ مَعْراح فرمایا: " اُوْنُ یَا آخمهُ اُونُ یَا مُحَمَّدُ اُونُ یَا خَیْدُ الْبُرِیَّةِ " پاس آ اے احدا پاس آ اے تمام جہان سے بہتر ہا ا

سن موتی علیه الصّلوةُ وَالسَّلام نے کو وطور پرخواہش کی دیدایا الٰہی کی جمکم ہوا: "لَنْ تَدَانِیْ" تَمْ ہِرَّ لَرْ مِحْصَد نه دیکھو گے۔ یعنی دنیا میں دیدایا الٰہی کی تاب سی کونبیں، یہ مرتبهُ اعلیٰ صرف سیّدالا نبیاعصلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلّم کے لیے ہے۔

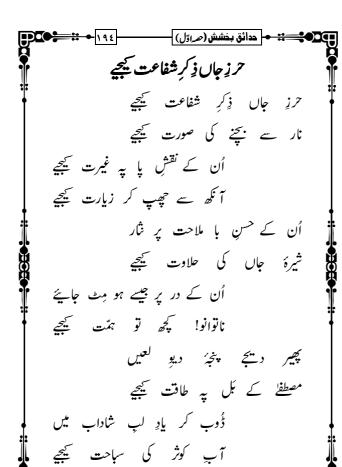
پشش: مجلس المدینة العلمیة(رئوت الای)



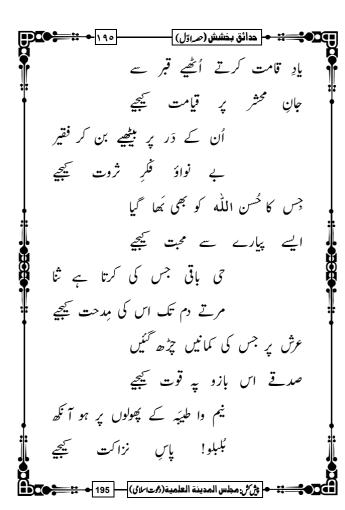




مجرم کو نه شرماؤ احباب کفن ڈھک دو ا مُنھ دیکھ کے کیا ہو گا بردے میں بھلائی ہے اب آپ ہی سنجالیں تو کام اپنے سنجل جائیں ہم نے تو کمائی سب کھیلوں میں گنوائی ہے اے عشق بڑے صدقے حلنے سے چُھٹے سُستے جو آگ بھا دے گی وہ آگ لگائی ہے حرص و ہوپ بد سے دل تُو بھی سِتُم کر لے تُو ہی نہیں ہے گانہ دُنیا ہی یُرائی ہے ا ہم دِل جلے ہیں کس کے ہٹ فتنوں کے برکالے کیوں پُھونک دُوں اِک اُف سے کیا آگ لگائی ہے طیبہ نہ سہی افضل مگتہ ہی بڑا زاہد ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے مُطَلَع مِين بهِ شَك كيا تَهَا واللَّه رَضَا واللَّه صرف اُن کی رَسائی ہے صرف اُن کی رَسائی ہے يُثْرُثُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاري)



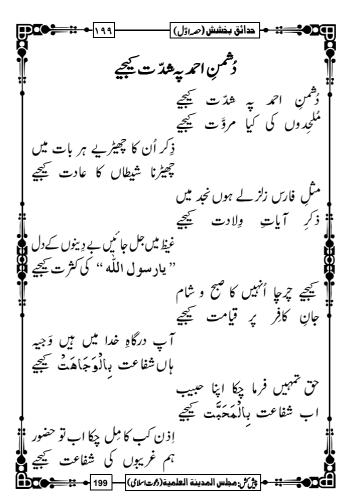
بش ش مجلس المدينة العلمية(رئرت الال)

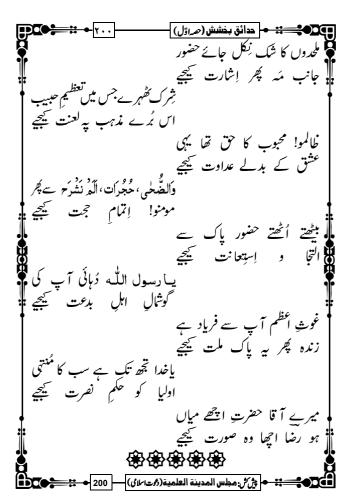


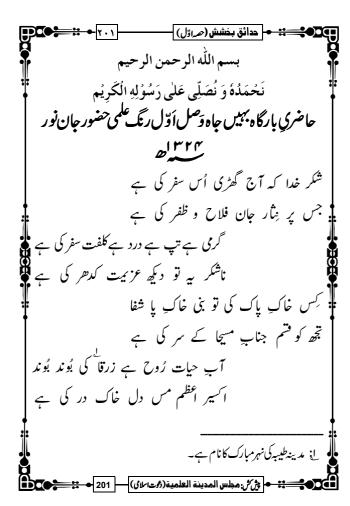
سر سے گرتا ہے ابھی بار گناہ خم ذرا فرق إرادت سيحيح آ نکھ تو اُٹھتی نہیں کیا دیں جواب ہم یہ بے پرسش ہی رحمت سیجیے عذر بدتر از گنه کا ذِکر کیا بے سبب ہم پر عنایت کیجیے نعرہ کیجے بارسول اللّٰه کا مفلسو! سامان دولت سيجيح ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں صَدقه شنرادول كا رحمت كيحي مَنُ رَانِي قَدُ رَأَى الْحَق جو کے کیا بال اس کی حقیقت کیجے عالم علم دو عالم بین حضور آپ سے کیا عرض حاجت کیجیے عُرُّى ثُن: مجلس المدينة العلمية(رُوت الاي) 196

حداثق بخشش (صراوّل) آپ سلطانِ جہاں ہم بے نوا باد ہم کو وقت نعمت کیجیے تجھ سے کیا کیا اے مرے طیبہ کے جاند ظلمت عم کی شکایت کیجیے وَر بدر ک تک چھریں خستہ خراب طبیہ میں مدفن عنایت کیجے ہر برس وہ قافلوں کی دُھوم دھام آه سُنے اور غفلت کیجے پھر ملیٹ کر مُنھ نہ اُس جانب کیا چ ہے اور دعوائے اُلفت کیجیے اُقربا حُبِّ وَطن بے ہمتی آه کس کس کی شکایت کیجیے اب تو آقا مُنھ دِکھانے کا نہیں ركس طرح رَفع ندامت كيجيے يُثُرُيْ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) **197**

اینے ہاتھوں خود لٹا بیٹھے ہیں گھر کس یہ دعوائے بضاعت کیجے کس سے کہیے کیا کیا کیا ہو گیا خود ہی اینے پر ملامت سیجیے عرض کا بھی اب تو مُنھ بڑتا نہیں كيا علاج دَردِ فرقت كيحي ا بنی اِک ملیٹھی نظر کے شہد سے حارهٔ زهر مصیبت سیحے دے خدا ہمت کہ بیہ جان حزیں آپ پر وارین وہ صورت کیجے آپ ہم سے بڑھ کے ہم یر مہربال ہم کریں جرم آپ رحمت کیجیے جو نہ بُھولا ہم غریبوں کو رضا یاد اُس کی اینی عادّت کیجے يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رُوت الاي) 198







🥻 ہم کوتو اینے سائے میں آ رام ہی سے لائے ا جیلے بہانے والوں کو بیہ راہ ڈر کی ہے لنتے ہیں مارے جاتے ہیں یُوں ہی سُنا کے ہر بار دی وہ امن کہ غیرت حضر کی ہے وہ دیکھو جگمگاتی ہے شب اور قمر ابھی پہرول نہیں کہ بست و چہاڑم صفر کی ہے مَا هِ مَد ينه ايني تَجَلَّى عطا كرك! یہ ڈھلتی جاندنی تو پہر دو پہر کی ہے مَنْ زَارَ تُرْبَتِي وَجَبَتْ لَهُ ۚ شَفَا عَتِي اُن یر درود جن سے نوید اِن بُشر کی ہے اس کے طفیل جج بھی خدا نے کرا دیے اصلِ مُراد حاضری اس یاک در کی ہے ل: حديث ميل فرمايا ب: " مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ "جومير عزار ا یاک کی زیارت کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے۔ ۱۲ ا چُرُيُّ رُمِدُلس المدينة العلمية(رُوت الاري) 🚤 😅

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا یو چھاتھاہم سے جس نے کہ نَھُضَت کرھر کی ہے کعبہ بھی ہے اُنھیں کی تُحلی کا ایک ظل روشٰ انہی کے عکس سے پُتلی^{کے ج}جر کی ہے هوتے کہاں خلیل^ع و بنا کعبہ و منیٰ لولاک والے صَاحبی سب تیرے گھر کی ہے مُولِی علی نے واری رِزی نینر یر نماز اور وہ بھی عصر سب سے جو اُعلیٰ خط^ھ کی ہے ا: "نهضت" کہیں جانے کے ارادے سے کھڑا ہونا۔ الى: كىغى السود كالمساه رنگ كالچر كعبه معظمه مين نصب باورآ نكه كى تىلى يعن كعبه معظمه ليل الله عكيَّة الصَّلوةُ والسَّلام ني بنايا ،اور دمين " مكم معظَّمه سے تين ميل یر وہ بتی ہے جہال قربانی ہوتی ہے اور تین جگہ شیطان کوسٹگریزے مارے حاتے بين - بيد ونون باتين بهي اس مقام مين سنّتِ خليل الله عكيْه الصَّلوةُ والسَّلام بين -ہم: خیبرسےواپسی میں''منزل صهبا''یرنبی صَلَّی اللهُ تَعَالَی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ نَے نَمَا زِعص يرُّهُ كُرُمُولُ عَلَى كُدَّمُ اللَّهُ تَعَالَى وَنَهَهُ كَزَانُو يِرِسُرا قَدْسُ رَهُكُرآ رَامِفُر مايا مولَّى على نے نمازنه پڑھی تھی آئکھ ہے دیکھتے رہے کہ وقت جاتا ہے مگر صرف اس خیال سے کہ زانو مَّ سركا وَل توشا يد حضور پُر نور حَكَّى اللهُ تَعَالى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ كَخُوابٍ مِينِ خَلَل آئے = عِثُى ثن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 203

صدیق بلکہ غار میں جان اس کیے دے کیے اور حفظِ جال تو جان فروضِ غرر علی ہے ہاں تو نے ان کو جان انھیں پھیر دی نماز یر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے = جنبش نه کی یہاں تک که آفتاب غروب ہو گیا۔ 🔅 ''خطر'' بمعنیٰ شرف،نمازِعصر''صلوٰۃ وسطیٰ'' ہے کہسبنمازوں سے اُفضل واعلیٰ ﴾ نے اس کااشارہ نیند کی طرف ہے یعنی صدّیق اکبرد کے نیالی عُنْہ نے عارِثور 🕻 میں حضورا قدس صَلِّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ کی نیندیرا بنی جان قربان کردی که غایرثور 1 کے سوراخ میں اپنے کیڑے بھاڑ کھاڑ کر بند کر دیے ایک سوراخ ہاقی رہا اس میں يا وَل كانْكُوهُمار كوديا ورحضورا قدس صلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم كُوبِلا ياحضور في ان کے زانو پر سرافدس رکھ کرآ رام فرمایا۔اس غارمیں ایک سانپ مشاق زیارتِ اقدس رہتا تھا،ایناسرصد ّ لق کے یاوُں پرملا،انھوں نے اس خیال سے کہ جان جائے محبوب کی نیند میں خلل نہ آئے یاؤں نہ ہٹایا، آخراس نے یاؤں میں کاٹ لیا، ہرسال وہ زہر عود کرتا، آخراسی سے شہادت یائی۔ ۲ٍ: ''غُر ر'' بِالضم جمع اغر بمعنی روثن تر ، یعنی جان کا رکھناسب فرضوں سے زیادہ اہم ہے،صد بق نےخواب اقدس کے مقابل اس کا بھی خیال نہ کیا۔

' سن: چشمِ اقدس کھلی مولی علی نے اپنی نماز کا حال عرض کیا،حضور نے حکم دیا فوراً ڈوبا = | ♦ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمِعْلَى الْمَدْيِنَةُ الْعَلَمِيةُ (وَالسَّالِ ﴾ ﴿

🕻 ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے ش^ع خير شور سور شرر دور نار نور! بشریٰ کہ بارگاہ یہ خیر البشر کی ہے مجرم بُلائے آئے ہیں جاءون سے گواہ پھر رَ د ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے 🕨 = ہواسورج بلیٹ آ یاعصر کاوقت ہوگیا،مولی علی نے نمازادا کی آ فتاب ڈوب گیا،اور ! جب صدّ یق اکبر کے آنسو چیرۂ اقدس پرگرے،چیثم مبارک تھلی،صدّ بق اکبرنے حال ، عرض کیا،لعاب دہن اقدس لگادیافوراً آ رام ہوگیا،بارہ برس بعداس سے شہادت مائی۔ ا ا ﴿ نَبِي صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمِ كَي بندكَّي يعني خدمت وغلامي بھي خدا ہي كا فرض ہے گر پہ فرض سب فرائض سے اعظم واہم ہے جبیبا کہصد میں اکبراورمولی علی نے عمل کرکے بتادیااورالله ورسول نے اسے مقبول رکھا۔ ع: بعنی یهال حاضر موکرشر "خیر" سے بدل جاتا ہے اور عم والم کا شور "سور" بعنی خوشی و شادی ہو جاتا ہے، اورغم و گناہ کے شردور ہو جاتے ہیں۔خلاصہ یہ کہ ناریہاں کی حاضري سے نور ہوجاتی ہے۔ يُبَدِّهُ اللّٰهُ سَيّاٰتِهِمْ حَسَنَات. ْ سِيْ قُرْ ٱنْ عَظِيم مِيْنِ ہِے: وَكُوْ ٱنَّهُو ۚ إِذْ ظَلَمُواۤ ٱنْفُسِهُمْ جَأَءُ وَكَ...الآيه- يعني الرّ وہ جب گناہ کریں اے نبی تیری بارگاہ میں حاضر ہوکرمعافی چاہیں اورتوان کی = 🗢 🚓 مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 🗕 205

بد ہیں گر اُنہیں کے ہیں باغی نہیں ہیں ہم نجدی نہ آئے اس کو یہ منزل خطر کی ہے تف نجدیت نه کفر نه اسلام سب په حرف کافر ادھر کی ہے نہ اُدھر کی اُدھر کی ہے حاکم کیم داد و دَوا دیں یہ کچھ نہ دیں مُردُود یہ مُراد کِس آیت، خبر کی ہے شكل بشر مين نورِ اللي اگر نه هو! کیا قدر اُس خمیرۂ مَا و مَدَر کی ہے شفاعت جائے تو ضرور الله کوتوبة بول کرنے والامہر بان یا ئیں ۔ تو قرآن عظیم خود گنہگاروں کواینے حبیب کے دربار میں بلا رہا ہے اور کر یموں کی پیشان نہیں کہ اینے دریر بلا کرردکردیں۔ ا : حکاممُستُغِیث کوداد دیتے ہیں، حکیم مریض کودوا دیتے ہیں، وہانی بھی ان باتوں كومات بين مكر حضور اقدس صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم كَي نُسبت اعتقاد ركه عن به ك حضور کچھ دیتے نہیں ،اگر غیر خدا سے مانگنا شرک ہےتو جا کم وحکیم سے دادیا دوا کا مانگنا کیوں نہ شرک ہوا،اورا گر واسطہ عطائے خدا جان کر اُن سے مانگنا شرک نہیں تو نبی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإلِهِ وَسَلَّم عِهِ مَالَّكُ مِن مَلْ كَيول شرك موا، بينا ياك فرق كون س آيت وحدیث میں ہے

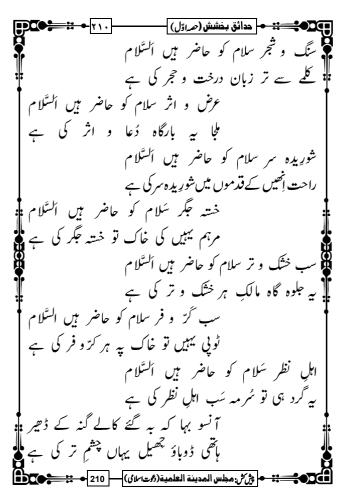
يُرُصُّ مجلس المدينة العلمية(روحاساري)

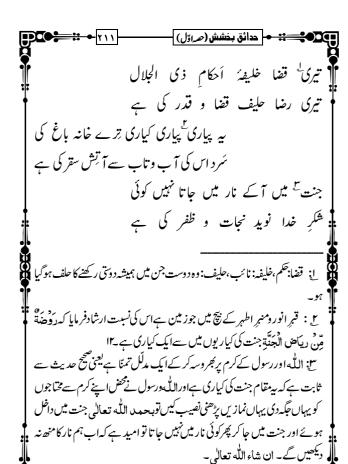
ٹورِ اِلٰہ کیا ہے محبت حبیب کی جس دل میں بیہ نہ ہو وہ جگہ خوک وخر کی ہے ذِكر خدا جو أن سے جدا جاہو نجدیو! والله ذِكرِ حق نہيں تنجي سَفر كي ہے بے اُن کے واسطہ کے خدا کچھ عطا کرے حاشا غلط غلط ہے ہو*ں* بے بص^{ری} کی ہے تقصود یہ ہیں آدم و نوح و خلیل سے ا تنخم کرم میں ساری کرامت ثمر کی ہے ا: ہنود کے جوگی اور یہودونصار کی کے راہب بھی اینے زعم میں یادِ خدا کرتے ہیں مگر محمد مصطفے صلّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَللهِ وَسُلَّهِ سَهِ اللَّهُ بُوكِرالبذاجبنمي بوئے ١٢١ ین; ائمهٔ دین تصریح فرماتے ہیں کہ دنیامیں اور آخرت میں، ظاہر میں اور باطن میں، جسم اورروح میں جونعت جو برکت اور جوخو بی رو زِ از ل سے ابدا لآباد تک جے ملی اور ملتي ہےاور ملے كي اس سب ميں واسطہ وقاسم محمد رسول الله صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم ہیں،حضور کے ہاتھ سے ملی اور ملتی ہےاور ملے گی،خودحضورا قدس صَلَّی اللهُ تَعَالَی عَلَیْهِ ، وَالِهِ وَسَلَّمَه فَرِماتِي بَينِ" إِنَّهَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ الْمُعْطِحْ" دِينِ والاخدابِ اور بانتُخ والامين -اس كامفصّل بيان مصنّف كرساله" سُلْطَنَةُ الْمُصْطَفَى فِي مَلَكُوتِ آ مُحَلِّي الْهُ رَايِ" مِينِ ہے. آ رض مجلس المدينة العلمية(روت الاي)

اُن کی نبوت ٰ اُن کی اُبوت ہے سب کو عام 🎖 اُمّ البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے ُ ظاہر ^{ہے} میں میرے کیول حقیقت میں میرے کُل اس گل کی یاد میں یہ صَدا بوالبشر کی ہے پہلے جو ان کی یاد کہ یائے جلا نماز یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے [ل: علماء فرماتے ہیں نبی کریم صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ تَمَامِ عَالَم کے بدرِ معنوی ہیں كهسب كيها خيس كنورس بيدا مواءاس كني حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمُ كَا إ أ نام ماك'' ابوالا رواح'' بي توحضرت آ دم عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالسَّلامِ الرَّبِي صورت مين حضور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ كَ باب بين مَر حقيقت ميں وہ بھی حضور کے سیٹے ' میں تو ''ام البشر'' لینی حضرت حواحضور صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمُ ہی کے پسر''آ دم'' كي عروس مي -عَلَيْهِمُ الصَّلُوةُ وَالسَّلام-ع: آ وم جب حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلهِ وَسَلَّم كُوبا وكرت توبول كهتي: " يَا الْهَنهُ ۔ و درگا وابی معنی"اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔ سا; دونوںُ حرم شریف میں تھیّد کے وقت سے مؤ ذن مناروں پر جا کر حضورا قدس حکیّہ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّه يرصلوه وسلام بآ وازبلندعرض كرتي ريت بين تونماز صبح عن پہلے حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمه كَى ما دہوتی ہے جس سےنماز حِلا یاتی ہے جیسے

پشش ش: مجلس المدينة العلمية (روت اسال)

🥻 دُنیا مزار حشر جہاں ہیں غفور کی ہیں ہر منزل اینے جاند کی منزل غفر ہے ک اُن پر دُرود جن کو حجر تک کرس سلام ان یر سلام جن کو تحیّت شجر کی ہے اُن ہر درود جن کو کس بے کساں کہیں اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے جن و بشر سلام کو حاضر ہیں اکسگلام یہ بارگاہ مالک جن و بشر کی ہے سمس و قمر سَلام کو حاضر ہیں اکسَّلام نُونی اِنہیں کی جوت سے سمس وقمر کی ہے سب بح و بر سلام کو حاضر ہیں اکسّلام تملیک انہیں کے نام تو ہر بحرو برکی ہے ا: " خفور" بھی حضورا قدس صلَّى اللهُ تعالى عكيه واليه وسَلَّمه كانام ياك ہے جس كى طرف ا توریت میں اشارہ ہے۔ ۱۲ ع: جاندگی ۲۸ منزلوں سے پندر ہویں منزل کا نام ہے۔ پش ش مجلس المدينة العلمية (رئوت الاي)





پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

مومن ہوں مومنوں یہ رؤٹ رقیم ہو 🧖 سائل ہوں سائلوں کو خوشی لَا نَھَ^ل کی ہے ^ا دامن کا واسطہ مجھے اُس دھوپ سے بچا مجھ کو تو شاق جاڑوں میں اِس دوپہر کی ہے ماں دونوں بھائی سٹے تبقیمے عزیز دوست سب تجھ کوسونے ملک ہی سب تیرے گھر کی ہے جن جن مُرادوں کے لئے اُحیاب نے کہا 🛚 پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے فضل خدا سے غیب شہادت ہوا اِنھیں! اس پر شہادت آیت و وحی^ت و اُثر کی ہے ^ا

ا: پہلے مصرعہ میں آیت "بالگر فی مینی دء وق دی دیده " کی طرف تکمیح تھی، یہاں "و اَمَّا السَّائِلُ فَلَا تُنْهُر " کی طرف اشارہ ہے یعنی سائل کونہ چھڑک۔ " لَا نَهُر " کے بین بیم کام میٹا تی حلقی العین مثل شعرونہر وبصر وزہر تسکین وتح یک عین دونوں مطرد ہیں۔ ا

ع: وحى سے مراد بدليل مقابلہ وتى غير تملوا حاديثِ نبى صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم اوراثر اقوالِ صحابه رَضِيَ الله تَعَالَى عَنْهُم -

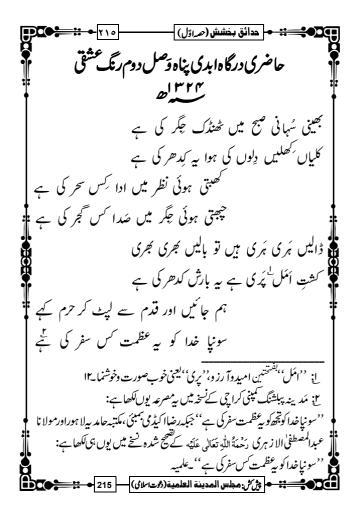
اَ حديث مِن بِهِ رسول الله صَلَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهُ فُر ماتِ بِين: "إِنَّ اللهُ قَدُ رَفَعَ لَى اللهُ عَلَا أَنْظُرُ اللّهَ عَالَمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهُ فُر ماتِ بِين: "إِنَّ اللهُ قَدُ رَفَعَ لَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْ وَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالْكُ وَمِي اللّهُ عَالَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ الْوَكِتُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

سن: "مَاعَبَرَ" جَوَّرْرِ گيا، اور "مَاغَبَرَ "جوباقى ربا، اشاره بحديث فينيه نبَكَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَخَبَرٌ مَنْ بَعْدِ كُمْ" قرآن مين تم سالكول اورتم سے چھلول سبك الكول اور تم سے چھلول سبك التوال كي خبر ہے۔

پُرُ كُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

🥻 اُحماب اس سے بڑھ کے تو شاید نہ یا نیں عرض ناکردہ عرض عرض یہ طرزِ دگر کی ہے دندال کا نعت خوال ہول نہ یایاب ہوگی آب ندی گلے گلے مرے آب گہر کی ہے دشتِ حرم میں رہنے دے صیّاد اگر تھے مٹی عزیز بلبل ہے بال و پر کی ہے یارتِ رضا نہ احمد یارینہ^ا ہو کے جائے یہ بارگاہ تیرے حبیب اَبُر^ٹ کی ہے ا توفق دے کہ آگے نہ پیدا ہو خوئے بد تبدیل کر جو خصلت بد پیشتر کی ہے آ کیچھ سُنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا مشاق طبع لذت سوز جگر کی ہے ~~~ ا: ''یارینهٔ' یعنی جبیهاسال گزشتهٔ اشاره بمصرعهٔ ''من جمال احمه یارینه که بودم مستم به ۲; بفتحتین ورائےمشدّ دہ نکوتر اورسب سے زیادہ احسان کرنے والا ۱۲۔

پُرُــُنْ: مجلس المدينة العلمية(رئوتاسال)



🥻 ہم گر دِ کعبہ وچھرتے تھے کل تک اور آج وہ ہم یر نثار^ا ہے یہ إرادت كدهر كی ہے کالک جبیں کی سحدہ در سے جھٹراؤ گے مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنّا حجر کی ہے ڈُوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے جھالے برس رہے ہیں بید حسرت کدھر کی ہے برسا کہ جانے والوں یہ گوہر کروں نثار ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر^ک کی ہے آ غوش شوق کھو لے ہے جن کے لئے حطیم^ع وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دُھن کرھر کی ہے ا; یار ہا ثابت ہوا کہ کعبہ معظمہ نے مقبولان بارگاہ عزت گدامان سر کاررسالت کے گردطواف کیاہے،حدیث میں ہے مسلمانوں کی حرمَت اللّٰہ کے نز دیک کعبہ عظمہ کی ع: كعبهٔ معظّمه كي ديوارشالي رحليم كي طرف جوخالص سونے كايرناله لگاہے أسے ' میزاب زر کہتے ہیں۔ س; زمانهٔ جاہلیت میں قریش نے بنائے کعبہ عظّمہ کی تجدید کی تھی کمی خرچ کے باعث= 🗢 چُرُيُّ : مجلس المدينة العلمية(دُوت/لاي) 🖊 216 🗢 😋

ہاں ہاں رہ مَد ینہ ہے غافِل ذرا تو جاگ 🕻 اُو یاؤں رکھنے والے یہ جا چیثم و سر کی ہے اُ وَارول قدم قدم یہ کہ ہر دَم ہے جانِ نو یہ راہ جال فزا مرے مولی کے در کی ہے گھڑ ماں گئی ہیں برسوں کہ یہ سُب گھڑی کی پھر ی مرمر کے پھر بہ سِل مِرے سینے سے سر کی ہے۔ [اللهُ أَكْبَر! اینے قدم اور بیخاکِ یاک صرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے معراج کا سال ہے کہاں پنیے زائرو! ٹرس سے اُونچی ٹرس اسی یاک گھر کی ہے = چندگز زمین ثال کی طرف جھوڑ کر دیواریں اٹھادیں وہ زمین اصل میں کعبہ معظمہ ہی کی ہےاس کے گرد قوسی شکل بر کمرتک بلندا یک دیوار تھینچ دی گئی ہےاور دونو ں طرف

= چندگز زمین شال کی طرف چیوو گرد بوارین اٹھادیں وہ زمین اصل میں کعبہ معظمہ ہی کی ہے اور دونوں طرف ہیں کی ہے اور دونوں طرف سے جاس کے گرد تو سی کی ہے اور دونوں طرف سے جانے کی راہ رکھی ہے اس کلڑ کے قطیم کہتے ہیں یہ بالکل آغوش کی شکل پر ہے۔

ایڈ '' سُب'' بھیم سین وسکونِ بائے موحدہ ، زبانِ ہندی میں جمعنی نیک وسعید،

'' سُب گھڑی ''ساعت سعید۔

'' سُب گھڑی ''ساعت سعید۔

' شیار گھڑی ''ساعت سعید۔

' شیار گھڑی موجوں المدینة العلمیة (کونساملای)

ا عشاقِ رَوض عِ سجدہ میں سُوئے حرم جُھکے اللَّه حانتا ہے کہ نتیت کدھر کی ہے ۲; اس شعر کے دومعنی ہں ایک ظاہری یعنی عاشقان روضہ کا اپنا جی تو جا ہتا تھا کہ روضہً اطہر کی طرف سحدہ کاحکم ہومگر شرع مطہر نے اس سے منع فر مایا اور کعبہ معظمہ قبلہ قراریایا توبیعمیل حکم کعبہ ہی کی طرف سجدہ میں جھکے مگر دل کی خواہش سے خدا کوخبر ہے تواس وقت گویاان کی وہ حالت ہے جو کا مہینے ہیت المقدس کی طرف حکم ہجود ہونے میں مسلمانوں کی حالت تھی کہ بعمیل حکم بیت المقدس کی طرف سجدہ کرتے اوردل میں خواہش یہی تھی کہ مکہ معظمہ قبلہ کردیا جائے ،قال اللهُ تعَالٰی:"فَلَنُوكِيِّنْكَ ﴿ ﴿ قِبْلَةً تَدُوْطُهَا " اسْ تَقْدَيرِ بِرِنيت بَمَعَىٰ رَغْبِت وَنُوا ہُشْ ہے۔ دوسر مِعْنی دقیق کہ عاشقان روضه کاسجده اگرچه صورتاً سوئے حرم ہے مگرنیت کا حال خدا جانتا ہے کہوہ ا كسى وقت اس كم محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلهِ وَسَلَّم عَ جِدانه موئ، وه جانتے ہیں کہ ج کعبہ بھی ہےاٹھیں کی تخلی کاایک ظل کعبہ بھی اٹھیں کےنور سے بنااٹھیں کےجلوہ نے کعبہ کوکعبہ بنادیا،توحقیقت کعبہوہ جلوہ محمد بیہ ہے جواس میں تحبّی فرماہے، وہی روح قبلہاوراسی کی طرف حقیقةً تجدہ ہے۔ اتنایا درہے کہ تقیقتِ محمد میں اماری شریعت میں "مسجود الیھا " ہے اور ا کلی شریعتوں میں سجد ، تعظیمی کی"مسجو د لھا "تھی ، ملا ککہ ویعقوب وا بنائے يعقوب عَلَيْهِمُّ الصَّلَوةُ وَالسَّلام نے اس کوسجدہ کیا ، آ دم ویوسف عَلَیْهِمَا الصَّلوةُ وَالسَّلام

يثركش محلس المدينة العلمية(روت الاي)

موائق بخشش (صائل)

یہ گھر نا ہید در ہے اس کا جو گھر در سے پاک ہے

مرادہ ہو بے گھرو کہ صلا الجھے گھر کی ہے

مجبوب رہ عرش ہے اس سیز قبہ میں

پہلو میں جلوہ گاہ عنیق نا و عمر کی ہے

چھائے نا ملائکہ ہیں لگا تار ہے درود!

بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے

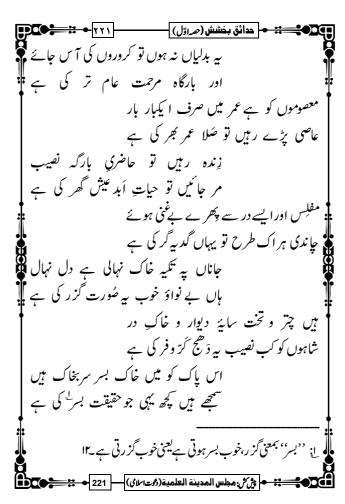
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے

ا: یعنی روضہ پرنور بخلی الٰہی کا گھر عطائے الٰہی کا دروازہ ہے کہ اللّٰہ عندوجہ کے ظلّ اوّل وائم واکمل وخلیفۂ مُطلق وقاسم ہر نعمت صَلّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِهِ وَسَلَّمَهِ إِسْ مِیْسِ تَشریف فرما ہیں۔

از از منتین ''جمعنی آزاد و کریم و حسین نام سیّد ناصد یق اکبر دخی الله تعالی عنه و سین منتی منتی منتی کرد ختی الله تعالی عنه و سین مزار پرانوار پرستر بزار فرضتی بر وقت حاضر ره کرصلو قو وسلام عرض کرتے رہتے ہیں، ستر بزار و جرح آتے ہیں عصر تک رہتے ہیں، عصر کے وقت بید بدل دیے جاتے ہیں، ستر بزار دوسرے آتے ہیں وہ جسی تک رہتے ہیں یوں ہی قیامت تک بدلی ہوگ اور جوایک بار آئے دوبارہ نہ آئی گے منظوران سب ملائکہ کو یہاں کی حاضری سے مشرف فرمان ہا تھے۔ بدلی یہاں جمعنی مشرف فرمان ہا تھے۔ بدلی یہاں جمعنی مشرف فرمان ہا وراس سے بطور ایہا معنی ایرو سیاس کی طرف اشارہ کیا اور اس بدلی میں ور ربعتی موتوں کی بارش بتائی جس سے مراد لگا تار درود شریف ہے۔

🗢 چُرُيُّن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) 🗕 219

سعدین کا قران ہے پہلوئے ماہ میں جھرمٹ کے ہیں تارے تحبی قمر کی ہے ستّر ہزار صبح ہیں سُتّر ہزار شام یُوں بندگی زُلف و رُخ آ ٹھوں پہر کی ہے جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے رُخصَت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے تڑیا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب بے تکم کب مجال برندے کو پر کی ہے اے وائے بے کسی تمنّا کہ اب اُمید دن کے کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے۔ ن "سعدين" دوسياره سعيدز هره ومشتري اور" قران" بكسر قاف،ان كالك درجه دودقیقهٔ فلک میں جمع ہونا، یہاں سعد بن سےمُر ادصدّ بق وفاروق ہیں دَضہَ الله تَعَالٰہِ عُنْهِما اور ماه وقمررسول اللَّه صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَإِلِهِ وَسَلَّمِهِ اورتارے وہی ستّر ہزار ملائکہ کہ مزارانور پر چھائے ہوئے رہتے ہیں۔۱۲ ۲; جوشام کوحاضر ہونے والے تھےاُن کودن بھرشام کی امید گئی تھی کہشام ہواور ہم حاضر ہوں، جومبح کو حاضر ہونے والے تھےاتھیں شب بھرمبح کی آس بندھی ہوئی تھی' کہ میں ہواور ہم حاضر ہوں جوایک بار حاضر ہو چکے ہیں انھیں نہ دن کو و لیی شام کی امید ہےنہ شب کوولیی صبح کی کہ دوبارہ آنانہ ہوگا۔ پژن ش: مجلس المدينة العلمية(دوسامای)



کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے جو آج جھولیوں میں گدایان در کی ہے حارو کشوں کمیں چرے لکھے ہیں ملؤک کے وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کی ہے طبیبے میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آ ٹکھیں بند سیدهی سڑک بہ شہر شفاعت نگر کی ہے عاصی تھی ہیں جہتے یہ طیبہ ہے زاہدو! ا مکتہ نہیں کہ جائچ جہاں خیر و شر کی ہے شانِ جمال طبیب جاناں ہے نفع محض! وُسعت جلال مكته میں سود و ضرر کی ہے ِ إِنْ ''حارُوتُن''مخفف جاروب كش، دونوں سر كاروں ميں سلطان روم اعد الله نصد ه وغیرہ سلاطین اسلام کے چرے جاروب کشوں میں لکھے ہیں۔سرکاروں سےاس کی تنخواہ باتے ہیںان کا نائب رہتااور یہ خدمت بحالا تاہے۔ مِ: حديث مِين فرمايا: "مَن اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوْتُ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَهُ بِهَا فَإِنَّهُ رِدُ ہُو کہ اور درود ہو۔ ایک ایک تم میں جس سے ہو *سکے کہ مدینے میں مر*ے تو مدینہ ہی میں ہر نا کہ جواس میں مرکے گامیں اس کی شفاعت کروں گا۔ ۱۲ پژگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

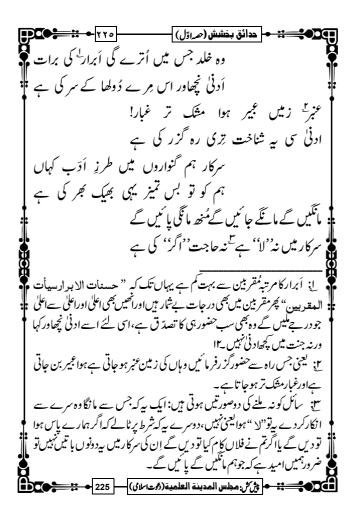
کعبہ ہے بے شک انجمن آرا ڈکھن مگر 🧖 ساری ئبار ڈوکھنوں میں ڈولھا کے گھر کی ہے کعبہ وُلھن ہے تربت اُطہر نئی وُلھن یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے دونوں بنیں سجیلی اُنیلی بنی مگر جو پی کے ماس ہے وہ سہا گن کنور¹ کی ہے سرسبز^ع وَصل ہیہ ہے سیہ یوش ہجر وہ جیکی دو پٹول سے ہے جو حالت جگر کی ہے مًا و شُما تو كيا كه خليل جليل كو کل دیکھنا کہ اُن سے تمنّا نظر کی ہے اینا شرف دُعا سے ہے باقی رہا قبول یہ جانیں ان کے ہاتھ میں تنجی اثر کی ہے ان د منور 'بزبان هندي معني امير ،سر دار ،خوب صورت حسين ـ ٢; روضهٔ اطهر برغلاف سنر ہے اور کعبہ معظمہ برسیاہ۔١١ س: سیخ حدیث میں فرمایا که روز قیامت تمام خلائق میری طرف نیاز مند ہوگی یہاں تك كمليل الله ابراجيم عَلَيْهِ الصَّلوةُ وَالتَّسْلِيمِ - ١١ پش ش مجلس المدينة العلمية (ووت اسلام)

جو حاہے ان سے ما نگ کہ دونوں جہاں کی خیر ک زر ناخریدہ ایک کنیر اُن کے گھر کی ہے رُومی غلام دن حبثی باندیاں شبیں گِنتی کنیر زادوں میں شام و سحر کی ہے اتنا عجب لبندی جنت پرکس لئے دیکھانہیں کہ بھیک بیکس اونچے گھر کی ہے عرشِ بریں یہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ ا اُتری ہوئی شہیہ رزے مام و در کی ہے ا: جنت سانوں آسانوں سے اور ہے جس کی حبیت عرش معلّی ہے بعض گرایان بارگاہ اگر تعجب کریں کہ ہم جیسے بیت و بے مقداراوراتنی بلندعطا تو جواب بتایا ہے کہ بہ تمہارے استحقاق ولیافت کی بناء پرنہیں بلکہ دینے والے کی رحمت وعطا ہے دیکھتے

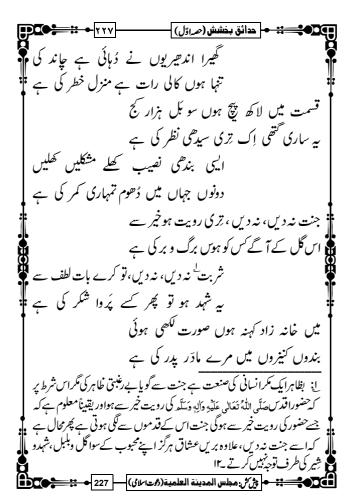
ہیں کہ بھیک کیسےاو نچے گھر کی ہےتواس کی آئی بلندی کیا عجب ہے۔ ۱۲

پش كن : مجلس المدينة العلمية (رئوت الاي)

www.dawateislami.net



اُف بے حیائیاں کہ یہ منھ اور بڑے حضور ہاں تُو کریم ہے بڑی خو دَرگزر کی ہے تجھ سے چھاؤں مُنھ تو کروں کس کے سامنے کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے جاؤں کہاں یکاروں کسے کس کا منہ تکوں کیا پرسٹش اور حَا بھی سگ نے ہنر کی ہے باب عطا تو بہ ہے جو بہکا إدهر أدهر کیسی خرانی اس نگھرے وَر بدر کی ہے آباد ایک دَر ہے بڑا اور ترکے سِوا جو بارگاہ دیکھیے غیرت کھنڈر کی ہے ا لب وا ہیں آئکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں کتنے مزے کی بھک ترے ماک دَر کی ہے نے اولیاءکرام کی بارگاہیں بھی حضور ہی کی بارگاہ ہیں،حضور ہی کی گفش برداری سے وہ اولیاء ہوئے اور واسطہ و وسیلہ ہے حتیٰ کہ انبہاء بھی حضور ہی کے فیل اور عطائے فیض السير من من الله من الله المناهم الصَّلوةُ والسَّلام پژ⁄ژ: مجلس المدینة العلمیة(روت الای)



حدائق بخشش (صراوّل)

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی دُوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے :

شکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا یہ آبرو رضا^ک ترے دامانِ تر کی ہے



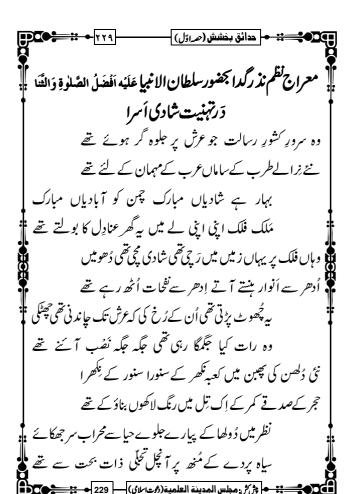
روشی بخش چېره

حضرت سيدنا أسيد بن أبي اناس رَضِيَ اللهُ تعَمَالَي عَنْهُ فرماتِ عِين نديخ كتا جدار، هُبَهُ ثقا وعالى وقارصلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وسَلَّم في نديخ كتا جدار، هُبَهُ ثقا وعالى وقارصلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وسَلَّم في المدير عيم إلى الرمير عيم يجرب اورسينے پر اپنا دست پُر اُنوار پھير ديا، اس كى برُكت بي ظاہر ہوئى كه ميں جب بھى كسى اندهير عظم ميں داخل ہوتا وہ گھر روش ہوجاتا۔

(النَحصائِصُ الكُبُري ، ج٢، ص٢٤ و تاريخ دمشق، ج٠٢، ص٢١)

ا: کسی کے دامن کوخشک کرنے کے لئے ہوا دیتے ہیں۔اورتر دامنی استعارہ ہے گناہ کے سے بعنی اورتر دامنی استعارہ ہے گناہ کے سے بعنی تیرے دامن ترکو ہوا دینے کے لئے وہ دیکھ شفاعت کی تیم چلی۔ والحدی لله۔

228 • بیری مطلق المدینیة العلمیة (ورسامای) | 228 • بیدی میں المدینیة العلمیة (ورسامای) | 228 • بیدی میں المدینیة العلمیة (ورسامای) | 228 • بیدی میں المدینیة العلمیة (ورسامای) |



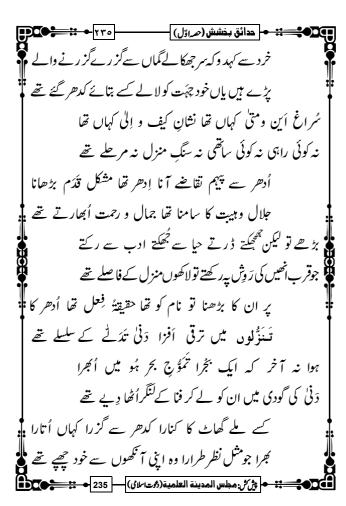
خوشی کے بادل اُمنڈ کے آئے دِلوں کے طاؤس رنگ لائے : وہ نغمہُ نعت کا سُماں تھا حرم کو خود وَجد آرہے تھے یہ جُھو ما میزابِ زَر کا جُھوم کہ آ رہا کان پُر ڈُ ھلک کر پُھو ہار برسی تو موتی حجڑ کر خطیم کی گود میں بھرے تھے ڈلصن کی خوشبو سے مست کیڑے نسیم گستاخ آنچلوں سے غلاف مشکیں جو اُڑ رہا تھا غزال نافے بسا رہے تھے يهاڙيوں کا وه حُسُن تزئيں وه اُونجي ڇوڻي وه نازوتمکيں! صابے سبزہ میں لہریں آتیں دُویٹے دَھانی کُٹے ہوئے تھے ا نہا کے نہروں نے وہ چیکتا لباس آپ رواں کا یہنا ' کہموجیں چیٹر ہاںتھیں وَ ھار لحکا حیاب تایاں کے تھل گئے تھے ا يرانا ير داغ مُلكِّيا تها ألها ديا فرش حاندني كا ہجوم تارِ نگہ سے کوسوں قدم قدم فرش بادُلے تھے غبار بن کر نثار جائیں کہاں اب اُس رَه گزر کو پائیں ہارے دل حور یوں کی آ تکھیں فرشتوں کے پر جہاں بچھے تھے خدا ہی دے صبر جان برغم دِکھاؤں کیوں کر تجھے وہ عالم جُب اُن کوجھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دُولھا بنارہے تھے ا پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الای)

حدائق بخشش (صراوّل) 🥻 اُتار کر اُن کے رُخ کا صَدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا کہ جاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے و ہی تو اب تک چھلک رہا ہے و ہی تو جوبن ٹیک رہا ہے نہانے میں جو گرا تھا یانی کٹورے تاروں نے بھر لیے تھے بچا جوتلووں کا اُن کے دَھووَن بنا وہ جنت کا رنگ و رَوْن جنھوں نے دُولھا کی پائی اُترن وہ پھول گلزارِنور کے تھے خبر یہ تحویل مہر کی تھی کہ رُت سُہَا نی گھڑی پھرے گی وہاں کی بوشاک زیب تن کی یہاں کا جوڑا بڑھا کیے تھے تحلّی حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تشکیم کی نچھاؤر دو روبہ قدسی پُرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے جوہم بھی واں ہوتے خاکے گلثن لیٹ کے قدموں سے لیتے اُترن مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامُرادی کے دِن لکھے تھے ابھی نہآئے تھے پشت زیں تک کہئر ہوئی مغفرت کی شِلِّک صَدا شفاعت نے دی مُبارک! گناہ مستانہ جھومتے تھے عجب نه تھا رخش کا چیکنا غزال دَم خوردَه سا بھڑ کنا شعاعیں کجے اُڑا رہی تھیں تڑیتے آئکھوں یہ صاعقے تھے ؟ ♦ ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤ - ١٤٥٤

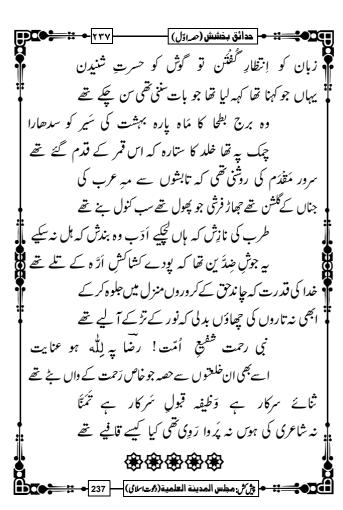
ہجوم اُمید ہے گھٹاؤ مُرادیں دے کر انھیں ہٹاؤ : أدَّب كي ما كيس ليے بڑھاؤ ملائكہ ميں یہ غُلُغُلِے تھے اُٹھی جو گرد رہ مُنوَّر وہ نور برسا کہ راستے بھر گھرے تھے بادل بھرے تھے جل تھل اُمُنڈ کے جنگل اُبل رہے تھے سِتُم کیا کیسی مُت کٹی تھی قمر! وہ خاک اُن کے رَہ گزر کی أُلُّهَا نه لایا که ملتے ملتے یہ داغ سب دیکھا مٹے تھے براق کے نقش سم کے صدقے وہ گل کھلائے کہ سارے رَستے مہکتے گلبن کہکتے گلثن ہُرے بھرے لہلہا رہے تھے 🕻 نمازِ أقضى ميں تھا يہى برتر عياں ہوں معنى اوّل آخر [كه دَست بسة ہيں پیچھے حاضر جوسلطنت آ گے كر گئے تھے یہ اُن کی آمد کا دَبدیہ تھا نکھار ہر شے کا ہو رہا تھا نجوم و افلاك جام و مِينا أُجالِتِ تَصِي كَفَالِتِ شَصِّ نقاب اُلٹے وہ مہر اَنور جلال رُخسار گرمیوں پر فلک کو ہیت ہے تپ چڑھی تھی تیکتے اُنجُم کے آ ملے تھے یہ جوشش نور کا اُثر تھاکہ آب گوہر کم کم تھا صفائے رہ سے پھسل پھسل کرستارے قدموں پہلوٹنے تھے م پڑر پر مجلس المدینة العلمیة(رئرت الال)

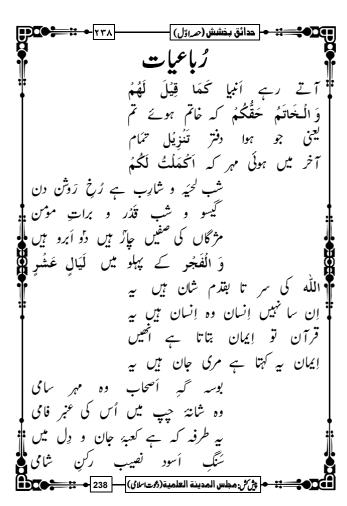
🕽 بڑھا پہلہرا کے بحر وَحدت کہ دُھل گیا نام ریگ کثرت : فلک کے ٹیلوں کی کیا حقیقت یہ عرش وکرسی دوبگیلے تھے وہ ظِلِ رَحمت وہ رُخ کے جلوے کہ تارے جیستے نہ کھلنے یاتے سنہری زَرْ بَفْت اُودِی اَطلس بیتھان سب دُھوپ چھاؤں کے تھے چلاوہ سروِ پُمُاں خراماں نہ رُک سکا سدرہ سے بھی دَاماں یلک جھپکتی رہی وہ کب کےسب این وآ ں سے گزر چکے تھے جھلک سی اِک قد سیوں بر آئی ہوا بھی دامن کی پھرنہ یائی سواری دُولھا کی دُور پینچی برات میں ہوش ہی گئے تھے م تھکے تھے رُوْحُ الاَمِیں کے بازُو جھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو رکاب حیوٹی اُمیر ٹوٹی نگاہِ حسرت کے وَلولے تھے رَوْشِ کی گرمی کوجس نے سوچا دِ ماغ سے اِک بھبو کا پھُوٹا خرد کے جنگل میں چھول جیکا دَہر دَہر پیڑ جل رہے تھے جلو میں جومرغ عقل اُڑے تھے عجب برے حالوں گرتے پڑتے وہ سدرہ ہی پر رَبِ تھے تھک کرچڑھا تھا دَم تیور آ گئے تھے قوی تھے مرغانِ وَہم کے پُر اُڑے تو اُڑنے کو اُور دَم بھر اُٹھائی سننے کی ایسی ٹھوکر کہ خون اُندیشہ تھوکتے تھے ؟ پژی ش: مجلس المدینة العلمیة (گئت الای)

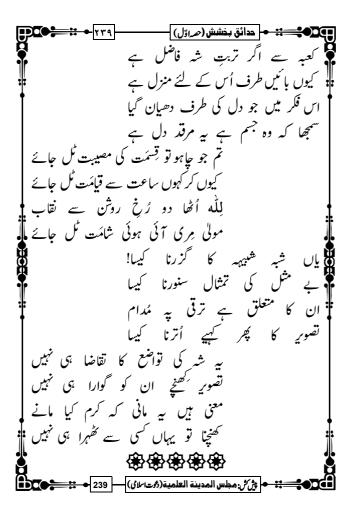
حدائق بخشش (صراوّل) ، سنابہاتنے میں عرش حق نے کہ لے مبارک ہوں تاج والے وہی قدم خیر سے پھر آئے جو پہلے تاج شرف برے تھے بہ سن کے بے خود ریار اُٹھا شار جاؤں کہاں ہیں آ قا پھران کے تلووں کا یاؤں بوسہ یہ میری آئکھوں کے دِن پھرے تھے جھکا تھا مجرے کوعرش اُعلیٰ گرے تھے سجدے میں بزم بالا ہ آئکھیں قدموں سے مکل رہاتھا وہ گرد قربان ہورہے تھے ضائیں کچھوش پر بہآئیں کہ ساری قندیلیں جھلملائیں حضورِ خورشید کیا حمکتے چراغ منھ اپنا دیکھتے تھے یهی سُمَال تھا کہ پُیک رحمت خبر بید لایا کہ چلیے حضرت تہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے بڑھ اے محمد قریں ہو احمد قریب آسرور مُمَجَّد نثار جاؤں بہ کیا نداختی بیہ کیا سُمَاں تھا بیہ کیا مزے تھے تَبَارَکَ الله شان تیری تجھی کو زیا ہے بے نیازی کہیں تووہ جوشِ لَنُ تَوَانِی کہیں تقاضے وِصال کے تھے يُّ شُن مجلس المدينة العلمية(رُّوت الال)

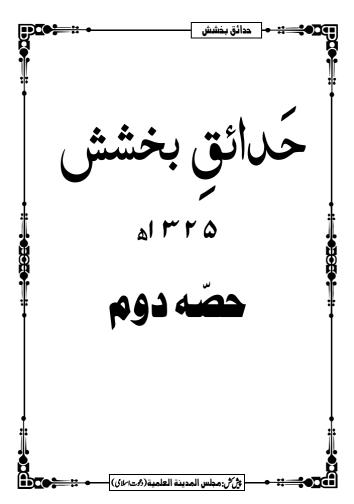


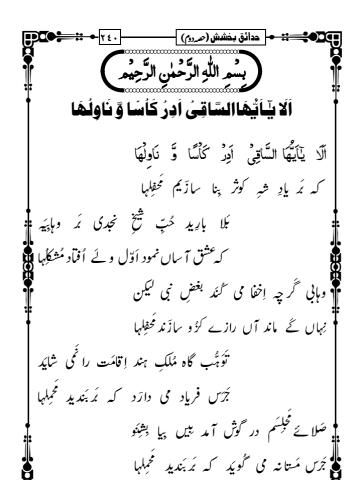
اُ کٹھے جوقصر دنیا کے بردے کوئی خبر دے تو کیا خبر دے وہاں تو جاہی نہیں دُوئی کی نہ کہہ کہوہ بھی نہ تھےارے تھے وه ماغ کچھ ایبا رنگ لاما که غنچه وگل کا فرق اُٹھاما گرہ میں کلیوں کی باغ پھولے گلوں کے تکم لگے ہوئے تھے محیط و مرکز میں فرق مشکل رہے نہ فاصل خطوط واصِل کمانیں جیرت میں سر جھکائے عجیب خپکر میں دائرے تھے حجاب اٹھنے میں لاکھوں بردے ہرا یک بردے میں لاکھوں جلوے عجب گھڑی تھی کہ وصل وفر قت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے 🕻 زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں تڑپ رہی تھیں کہ یانی یائیں بهنور کو بیضعف تشنگی تھا کہ حلقہ آنکھوں میں بڑ گئے تھے وہی ہے اوّل وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے کمان امکال کے جھوٹے نقطوتم اوّل آخر کے پھیرمیں ہو محیط کی حال سے تو یوچھو کدھر سے آئے کدھر گئے تھے ادھر سے تھیں نذرشہ نمازیں ادھر سے انعام خسروی میں سلام ورحمت کے ہار گندھ کر گلوئے پرنور میں پڑے تھے ؟ پُژُنُّش: مجلس المدينة العلمية(دُوتاسائ)

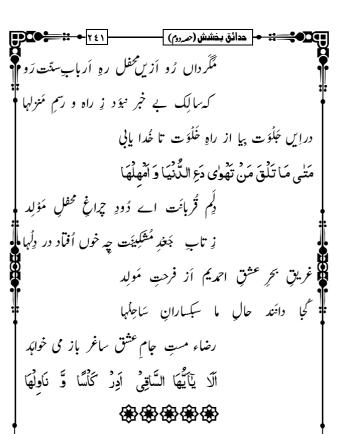














صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ھے باڑا نور کا

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طيبه ميں سہانا پھول پھولا نور كا

مستِ بو ہیں بلبلیں رڑھتی ہیں کلمہ نور کا

یارہویں کے چاند کا مُجرا ہے سجدہ نور کا

بارہ یُر جوں سے جھکا ایک اِک سِتارہ نور کا

ان کے قُصْرِ قَدُر سے خُلُد ایک کمرہ نور کا

سِدْرَه پائیں باغ میں نھا سا بودا نور کا

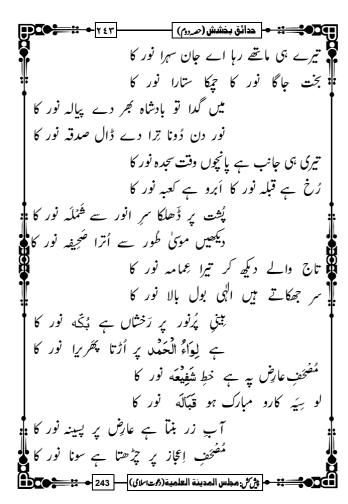
عرش بھی فردوس بھی اس شاہِ والا نور کا

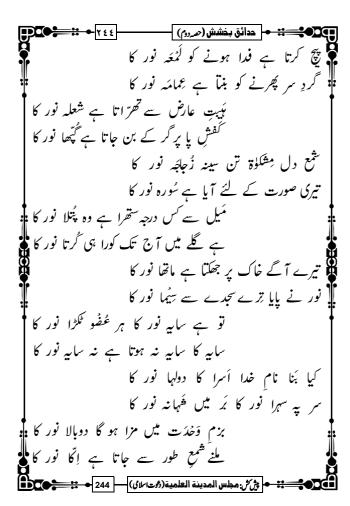
بيه مُثَمَّن بُرج وه مُشكُوئ أعلى نور كا

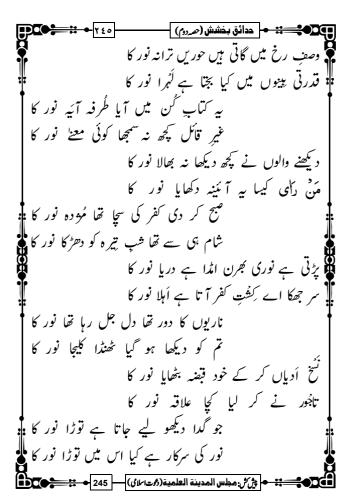
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا

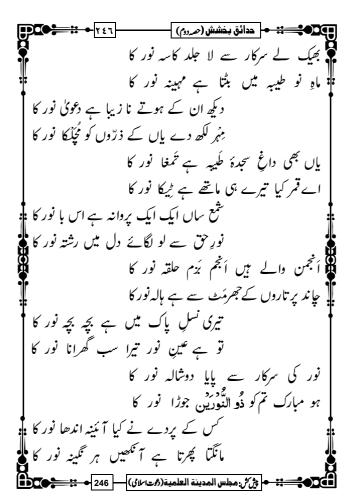
ماہِ سُنّت مِہْرِ طُلُعت لے لے بدلا نور کا 🅊

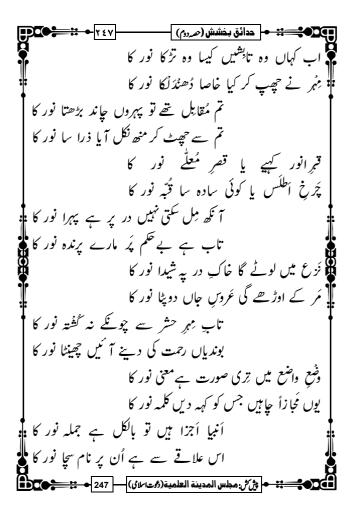
پڑر پڑے مجلس المدینة العلمیة (دوت الای)

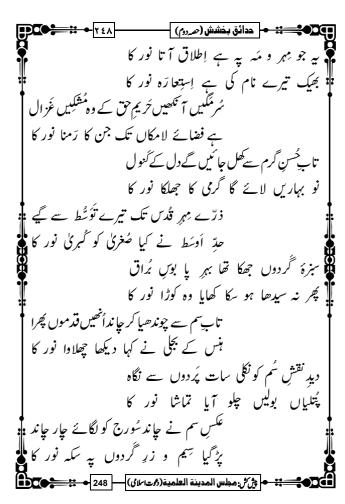


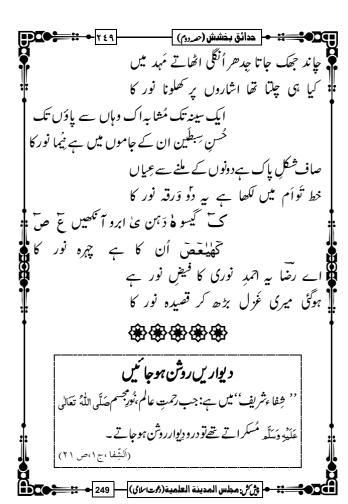


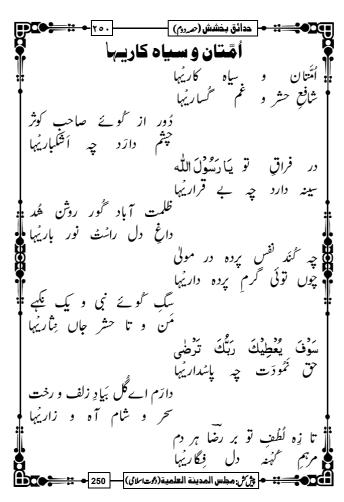


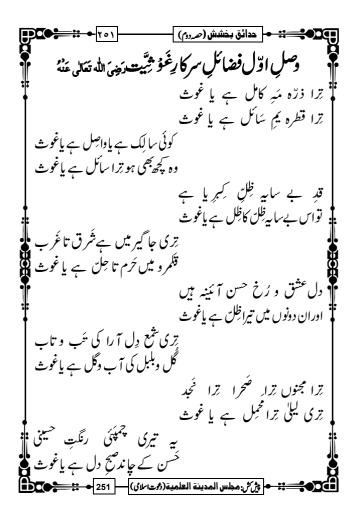


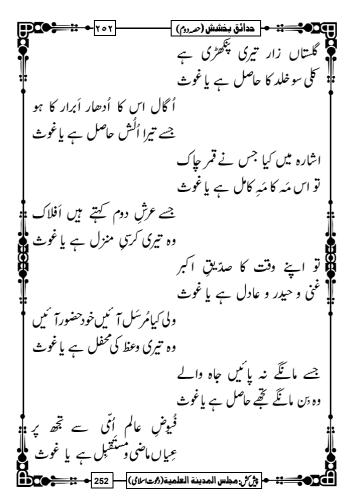


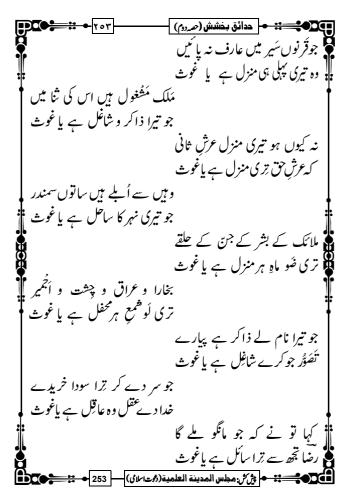


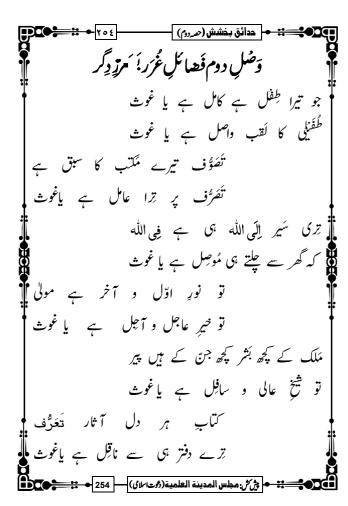


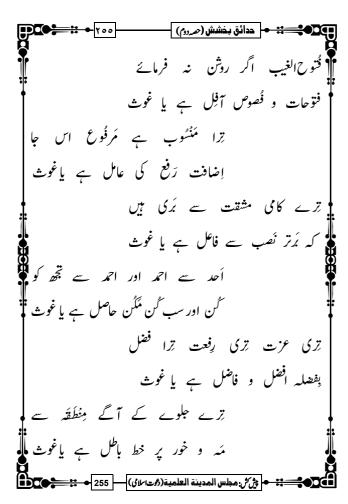




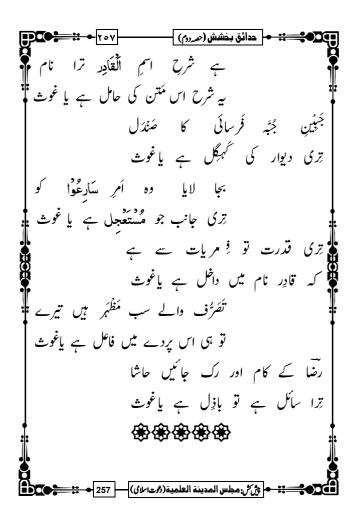








ا سیاہی ماکل اس کی حیاندنی آئی قمر کا یوں فلک مائل ہے یا غوث کسال باہر طِلائے مِہر کہ خارج مُرکز حامِل ہے یا غوث تو بُرزَخ ہے بُرنگ نون مِنَّت دو جانب متَّصِل واصِل ہے یا غوث نبی سے آخِذ اور اُمّت پہ فائض اُدھر قابل إدھر فاعل ہے یا غوث نتیجہ حکد اؤسط گر کے دے اور یہاں جب تک کہ تو شامل ہے یا غوث الَّا طُوبِي لَكُمْ ہے وہ كہ جن كا شَبانہ روز وِرُدِ دل ہے یاغوث عجم كيها عرب حِلّ كيا حُرم مين ہجی ہر جا تری محفل ہے یاغوث يُثْرُكُ : محلس المدينة العلمية(دُوت الراي)



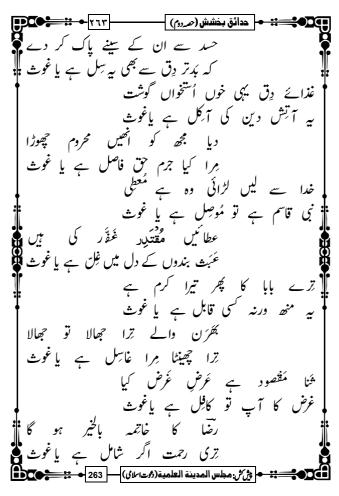
وصل سوم تفضيل حضور ورغم هرعدٌ وِمَقهو ر بدل یا فرد جو کامل ہے یاغوث ر ہے ہی در سے مُسُتَکُمِل ہے یا غوث جو تیری یاد سے ذاہل ہے یاغوث وہ ذِكرُ الله سے غافل ہے ياغوث سے جاہل ہے یا غوث جو تیرے فضل پر صائل ہے یا غوث سخن ہیں اُصفیا بدن ہیں اُولیا تو دل ہے یا غوث اگر وہ جسم عرفال ہیں تو تو آنکھ اگر وہ آنکھ ہیں تو تِل ہے یا غوث اُلُوْہِیَّت نُبُوَّت کے سوا تمام أفضال كا قابل ہے ياغوث نبی کے قدموں پر ہے بُرِ نُبُقَّت کہ ختم اس راہ میں حائل ہے یاغوث اُلُوٰہِیَّت ہی احمد نے نہ نُبُوَّت ہی سے تو عاطِل ہے یا غوث يُ . محلس المدينة العلمية(روت الروي)

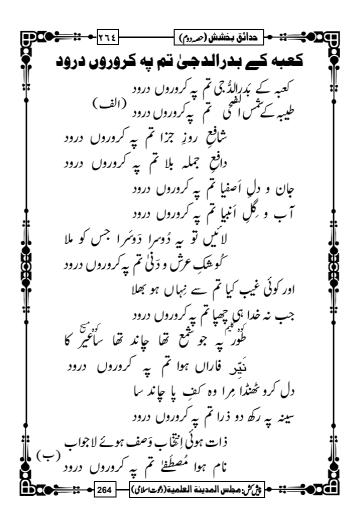
ہوئی کھر تابعیّت بس آگے قادِری منزل ہے یاغوث ہزاروں تابعی سے تو فُزوں ہے وہ طبقہ مُجُمَلًا فاضل ہے یا غوث و شهرستانِ عرفان ہ ۔۔ بڑا رَمنا بڑی محفل ہے یا غوث * ہر اِک تیری طرف مائل ہے یا غوث تری چڑیاں ہیں تیرا دانہ پانی إ ترا ميله برى محفل ہے ياغوث انھیں تو قادری بیعت ہے تخبرید وہ ہاں خاطی جو مستبدِل ہے یا غوث قمر پر جیسے خور کا یوں ترا قُرض سب اہلِ نور پر فاضل ہے یا غوث غلط گردَم تو واہب ہے نہ مُقرِض تری بخشِش ترا نائل ہے یاغوث يُرُّ رُحُ : مجلس المدينة العلمية(رُوت الراي)

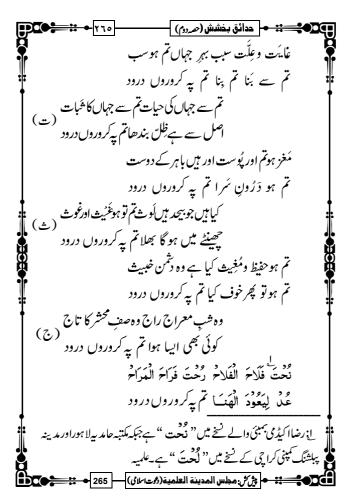
کوئی کیا جانے تیرے سر کا رتبہ کہ تکوا تاج اہلِ دل ہے یاغوث مُشایخ میں کسی کی تجھ پہ تَفْضِیل بحکم اُولیا باطل ہے یا غوث جہال دشوار ہو وَہمِ مُساوات یہ جرأت کس قدر ہائل ہے یا غوث ترے خُدّام کے آگے ہے اِک بات جو اور اُقطاب کو مشکل ہے یا غوث اُسے إدبار جو مُبدُير ہے تجھ سے وہ ذِی إقبال جو مُقبِل ہے یا غوث خدا کے در سے ہے مُ مُوُد و مُخَذُول جو تیرا تارک و خاذِل ہے یاغوث ومانی رافضی کی کہ ہندو تک ترا قائل ہے یاغوث وه كيا جانے گا فصلِ مُرتَضَىٰ جو تیرے فضل کا جاہل ہے یاغوث رضا کے سامنے کی تاب کس میں ن فلک وار اس پہ تیرا ظِل ہے یا غوث

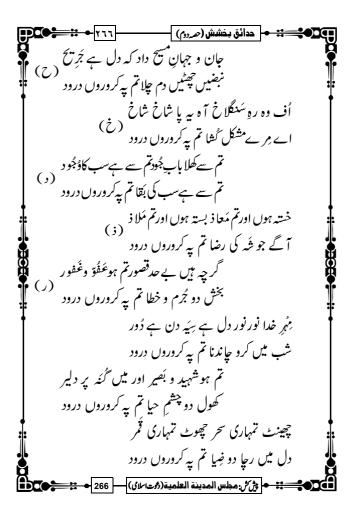
وصلِ جِهارم إسبتعانت أزسر كارغُو ثِيَّيت دَخِيَ الله تعَالى عَنْهُ طلب کا منھ تو کس قابل ہے یاغوث گر تیرا کرم کامل ہے یاغوث رو اِلَى يَا مُحِيُّ الدِّين دومإئى بلا اسلام پر نازل ہے یا غوث وه سَلَين بِدعَتين وه تيزي كفر ا کہ سر پر تینے دل پر سِل ہے یا غوث قَاتَلا عِنْدَ الُقتال رودر عنوما مدد کو آ دم بسمِل ہے یاغوث' خدا را ناخُدا آ دے سہارا ہوا گبڑی کھنٹور حائل ہے یاغوث چلا دے دیں جُلا دے کفر و الحاد کہ تو محیی ہے تو قاتل ہے یاغوث ہ ترا وقت اور بڑے یوں دین پر وقت لی نہ تو عاجز نہ تو غافل ہے یاغوث

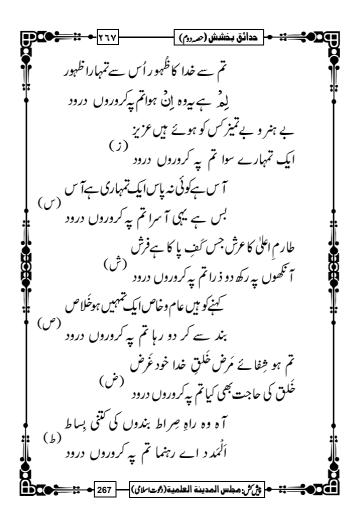
رہی ہاں شامتِ اعمال یہ بھی جو تو جاہے ابھی زائل ہے یاغوث غُيُورا! ايني غيرت كا تَصَدُّق وہی کر جو ترے قابل ہے یاغوث خدا را مرہم خاکِ قدم دے جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یاغوث نہ دیکھوں شکل مشکل تیرے آگے کوئی مشکل سی ہے مشکل ہے یا غوث وه گیرا رشتهٔ شرکِ خُفی پینسا زُنّار میں یہ دل ہے یاغوث اِ کیے ترسا و گُنر اقطاب و اَبدال محض اسلام کا سائل ہے یا غوث تو قُوَّت دے میں تنہا کام بسیار بدن کمزور دل کاہل ہے یاغوث ي عدو بد دين مدهب والے حاسد 🛂 تو ہی تنہا کا زورِ دل ہے یاغوث پُرُ کُر: مجلس المدینة العلمیة(روت اسلای)

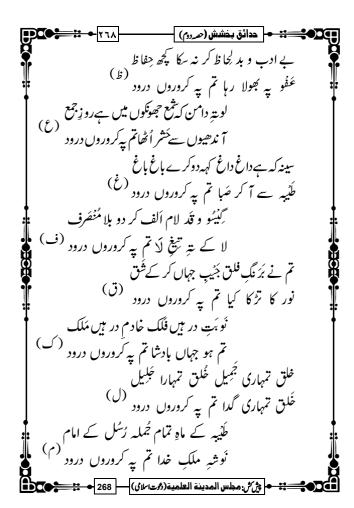




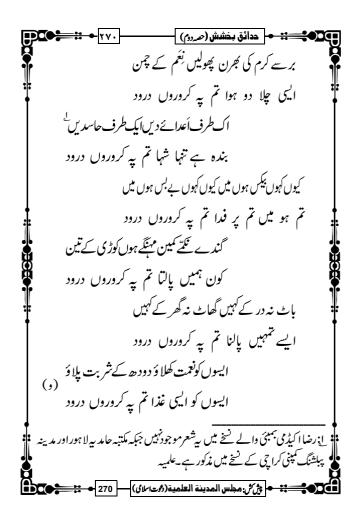


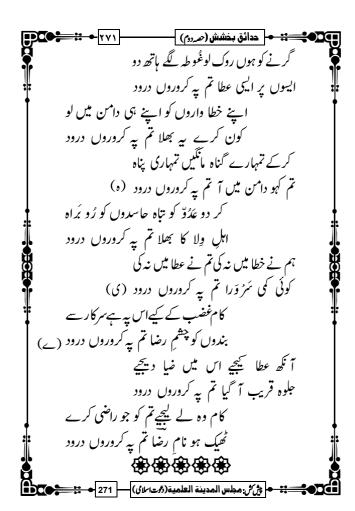






تم سے جہاں کا نظام تم یہ کروروں سلام تم یه کرورول مینا تم یه کرورول درود تم هو جُواد و کریم تم هو رَوُف و رَحیم بھیک ہو داتا عطاتم یہ کروروں درود خُلق کے حاکم ہوتم رزق کے قاسم ہوتم تم سے ملا جو ملاتم یہ کروروں درود نافع و دافع هوتم شافع و رافع هوتم تم ہے بس افزوں خداتم یہ کروروں درود شافی و نافی هوتم کافی و وافی هوتم درد کو کر دو دوا تم یه کرورول درود ما ئيں نہ جب تک غلام خُلد ہے سب برحرام ملک تو ہے آ پ کا تم یہ کروروں درود مُظْہُر حق ہو تہہیں مُظْہِر حق ہو تہہیں تم میں ہے ظاہر خداتم یہ کروروں درود زوردہ نارساں تکبیگہ بے کساں بادشه ماوّرا تم به کروروں درود عِثْ كُن: مجلس المدينة العلمية(دُوَّتَ اللَّاي) 🚤 269







ز عَكُسَت ماهِ تابان آفريدَند

نِ عکست ماہِ تاباں آفرِیدُند نِ بُوئے تو گُلستاں آفریدِند

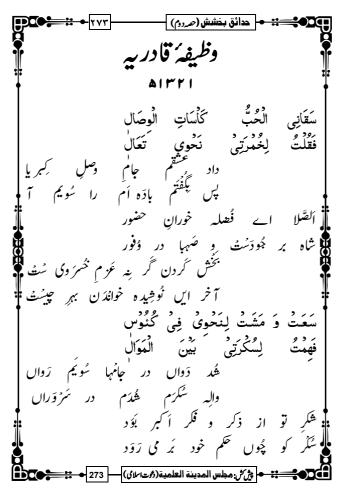
كه خود بهر تو ايمال آفريدند چُنال أفتال وخيزال آفريدند بزارال باغ و بُنتال آفريدند و زال مُهر سليمال آفريدند قمر را بهر قربال آفريدند زُلالِ آبِ حيوال آفريدند نه خود مثل تو جانال آفريدند بجيئت آئه سال آفريدند رُا شمع هُبستال آفريدند رُا شمع هُبستال آفريدند

عجب قُرص ونمكدال آ فريدند

نهازبيرتو صرف إيمانيائند صَارامُست از بُويَت بَهرسو برائے جَلُوهَ یک گلبُن ناز ز مِهُ تو مِثالے بُرگرفُتُندُ چُواَ نَكُشت توشُد جُولاں دِهِ بَرُ ق زِلُعلِ نُوشِ حُنْدِ جانقزايت نه غير كبريا جان آفريئے ئے نُظّارہُ محبوبِ لاہُوت بنا كُردَند تا قُصِر رِسالت زِ مِهْرِ و چَرخ بهر خوان جُو دَت

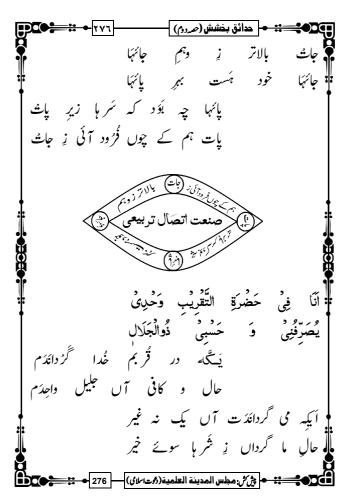
زِ حسنَت تا بہارِ تازہ گل گرد رضایئت راغول خواں آفریدند گاگاگاگاگا





سوئے نے بر بوئے ہے مُر دال رَوال بادَه خود سُويُت بَيائے سُر دَوال 🖫 لِسَائِر الْأَقْطَابِ لُمُّوا وَ أَدْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي وَوَلَا أَنْتُمْ اللهِ تُطالِي بَعُونِ ثَانِ مَن أَنْ مَن مُمله دَر**آ** ئيدِ تال مُردانِ من خواندِی تا تُوی دِلها شُؤند ہم زِ عُونِ حالِ خود دادِی گمند ورنه تا بام حَاشَ لِلله تاب و ب<u>ارائ</u> كه بُود[َ] وه ر درود ردود وود د هموا و اشربوا انتم جنودی بالُوَا فِي مَلَال ېمّت آريد و ساقیم دادَه لَبالَب از شکرِ حق جامِ تو لیریزِ نے ست كباكب را چگيدك دَريْحُ سُتُ پُرُيُّ مجلس المدينة العلمية(دُوت اسلاي)

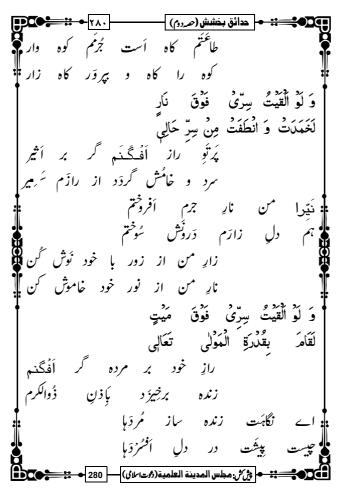
تا بَما مم آيدُ إِنْشَاءَ الْعَظِيْمِ آل نصِيبُ الْأَرْض مِنْ كَاسَ الْكَرِيْمِ ر دو د و د کری من بغیر سکری وَ لَا نِلْتُمْ عُلُوّى وَ إِيَّصَال مُن شُدُم سُرشار و سُورَم می چشید رَخت تا قُرب و عُلُوَّم کے گشید فصله خورانش هُهان و مَن گدائ روئے آئم کو کہ خواہم قطرہ لائے يَلُّكِ جودٍ هُهِم گُفته مے طلب لا نُشِئوی ایں جا نہ لائے مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَ لَكِنْ مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِيْ جاے تاں بالا و لے جایم بُودُ فُوق تاں از روزِ اوّل تا اَبُد! يُثْرُثُنُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي) - 275

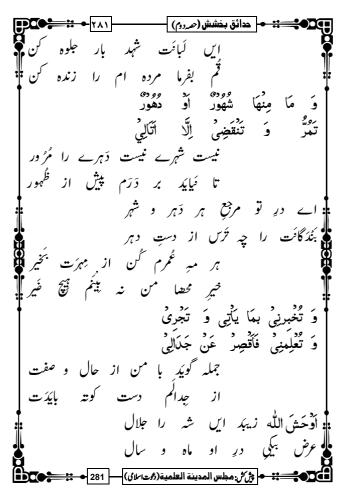


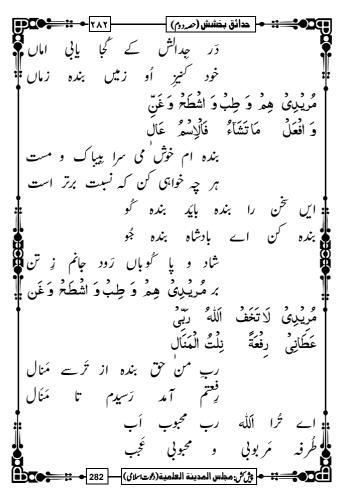
تاج قُربش شادماں بر شَیْءً لِلَّه قُربِ خود ما را بِدِه ا أنَّا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلُّ شَيْخٍ وَ مَنْ ذَا فِي الرَّجَالِ أُعْطِيَ مِثَال بازِ اشهب ما و شیخال چول حُمام كِيْسُتُ در مَر دال كه چول مَن يافُتُ كام شهبازِ طَيرستانِ قُدس اے شکارِ پنجہ اَت مُرغانِ قُدس شادماں بر قُمری گوتر گُه نگه بر خُستَه چُغدے ہم خِلْعَةً بطِرَازِ عَزْم الْكَمَال با خوش نگارِ عُزم داد بر سُرم صُد تاجِ دارائی نِهاد رَب اين خِلْعَتِ بُمايون تا نُشُور انظر بر مُثنت عُوْر

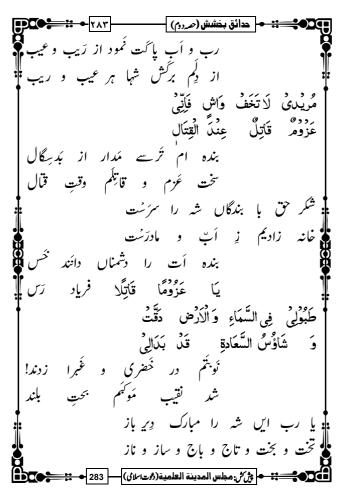
تاج را از فُرق خود مِعراج دِه بر سَرِمْ از خاکِ راہَتُ تاج پنہ ا وَ قُلَّدُنِي وَ أَعْطِانِي سُؤَالِيَّ عُهْده واد و جُمله كامُم آل كريم عَهد از تو ما زِ تو و ہم نازِ تو يَلِّكُ وَخْ وَخْ زمانِ مُحْرَى سُتْ ہم نازِ تو سوئے ما شُد شُحنہ حالا ترس كيشت وَ وَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكُمِي نَافِنٌ فِي كُلِّ حَالٍ واليم گردَه بر پس بُهر حال سُتُ حکم من رَوال از رُّریا تا رُّاے اُمُرت امیر کج رُوے بے حکم را در حکم گیر يُرُى مُر: مجلس المدينة العلمية(دوت الاي)

پیش ازاں کافُتکہ سوئے آتش ناز زم زم از دستِ لُطُفَت راست ساز رَدُ دَرُدُ وَ فَلُوْ الْقَيْتُ سِرَّى فِي بَحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالَ راذِ خود کر اَفُکَنم اندر بَحَار جمله گم گردَد فِرو رَفته بَغار نفس و شيطال نَزعِ جال گور و نُشُور نامه خواندُن بر سرِ نخنجر عُبور ناخدایا هفت دریا در رجم دست گیر اے کیم نے رازَت کم زَنمی وَ لَوْ ٱلْقَيْتُ سِرِّي فِي جَبَالٍ لَهُ كُتُ وَ اخْتَفَتُ بَيْنَ الرَّمَالُ رازم أر جلوه ديهم گردَد جِبال یاره یاره گشته پنهال در رمال اے نے رازت کوہ کاہ و کاہ کوہ ا کاہ ہے جال راست سبر راہ کوہ پِرُيُرُ ومجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

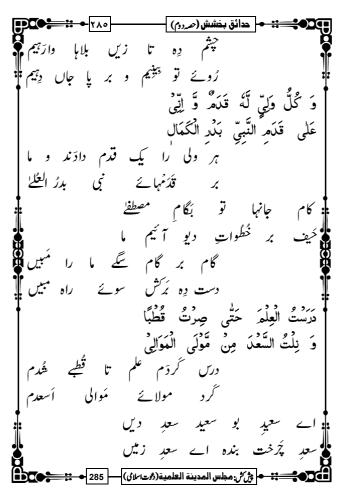


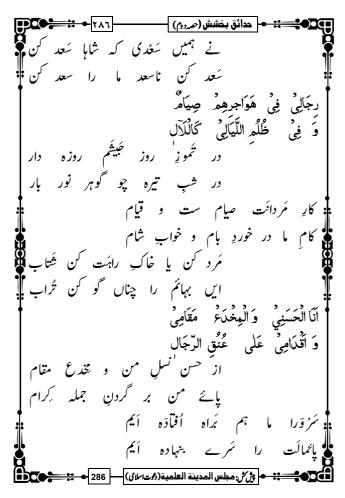


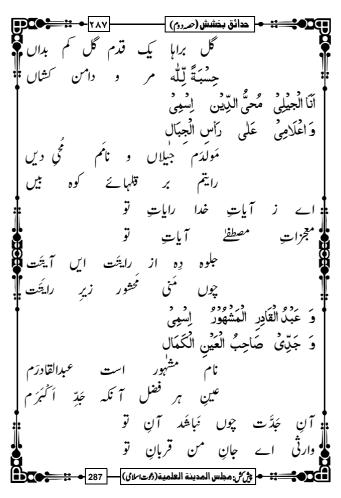


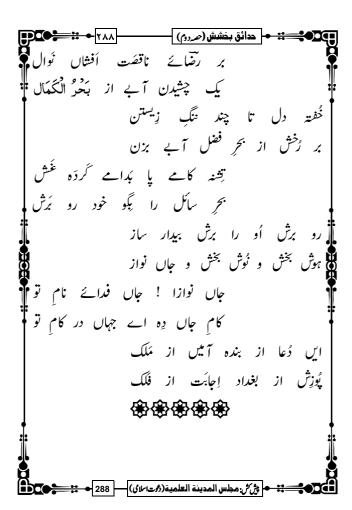


سلطاني بادشاما یک نگاہے ہر گدائے سینہ ریش بِلَادُ اللهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي بِلَادُ اللهِ ملحِی د۔۔ وَ وَقُتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَلْ صَفَالِی مَاکَمُ ملک حق م يته فرمان من وقت من شد صاف پیش از جان من : بارك الله وسعت سُلطان تو شُرق تا غُرب آن تو قربان تو تيره وقيح خيره بختے سينہ خولیش 🏻 بر در آمد دِه زکوۃ وقت نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللهِ جَمْعًا عَلَى حُكُمِ اتَّصَال در نگاهم جمله مُلکِ دانهٔ خُرول سال بَحُكُم وَه که تو می بنی و ما در گناه و آه از گوري ما آه آه وشُ ش مجلس المدينة العلمية(دوت اللي)









تُرَثُم عَندلیبِ قلم برشاخسارِ مدرِح اکرم حضور پیرومر شدِ برق علیه رضوان الحق

خوشا دِلے کہ دِہندُش ولائے آلِ رسول خوشا سُرے کہ کُٹندُش فدائے آلِ رسول

كناهِ بنده بِبَخُش اك فدائ آلِ رسول

برائے آلِ رسول از برائے آلِ رسول|

و ہزار دُرنِ سَعادت برآرد از صَدفے

بہائے ہر گبر بے بہائے آلِ رسول

سِيَه سَپيد نه هُد گر رشيد مِصرَش داد

سیہ سپید کہ سازَد عطائے آلِ رسول

إذا رُوُّا ذُكِرَ الله معائنه بني

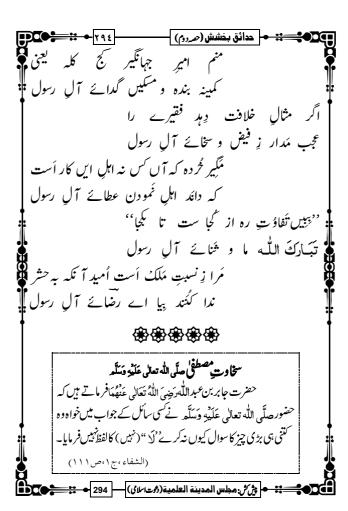
ز مُن و خدائے من آنست ادائے آلِ رسول

خبر دِهَد ز تگ لاَ إله إلَّا الله 🖁 فنائے آل رسول و بقائے آل رسول بزار مِهر پرُد در موائے او جو مُبا بُرُوْزَنے کہ وَرَخْشُد ضائے آل رسول نصيب پُست نشينال بلنديست ال حا تواضع ست دُرِّ مُرتقائے آل رسول برآ به چرخ برین و ببین ستانهٔ او گرا یہ خاک و بیا بر سائے آل رسول قائے شہ کھیم سیاہ خود نخرد سیہ گلیم نباشُد گُدائے آلِ رسول ۖ ۗ دوائے تلخ مُخور شہد نوش و مژدہ نیوش با مریض بدارُ الثفائے آل رسول ہمیں نہ از سر افسر کہ ہم زِ سر برخاست نشست ہر کہ بفرقش ہمائے آل رسول بُسِر و طعنهٔ سختی زند بعارضِ گل 🆠 بَنگ صحره و ز دگر صَائے آل رسول بُرُّ شُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الال)

دِمدِ ز باغ منځ غخیہ بائے زر بہ گرہ 🕻 دم سوال حيا و غنائے آل رسول ز چرخ کانِ زرِ شرقی، مغربی آرند بدرد مس بمس کیمائے آل رسول بُرس بصلصله اش آنچه گفت راهی را ہماں بسلسلہ آرد ورائے آل رسول ي رسول دال شوى از نام او نمى بيني دو حرف معرفه در ابتدائے آل رسول بخدمتش نخرد ماج و تاج رنگ و فرنگ سپید بخت سیاہ سرائے آل رسول 🕊 اگر شب است و خطر سخت و ره نمی دانی بيند حيتم و بيا بر قفائے آل رسول نِ سر نهند کلاهِ غرور مُدَّعِیال بحلوهٔ مدد اے کفشِ یائے آل رسول بزار جامهٔ سالوس را کتانی دِه 🖁 بتاب اے مہ جیب قبائے آل رسول پش ش: مجلس المدينة العلمية(روت الای)

مُرو بمیکده کانجا ساه کارانند بيا بخانقه نورزائے آل رسول فسق و فجور هُرّادان بیا بانجمن إنقائے آل رسول مُرو بَدامَّكِ اين دروغ بافال سي بیا بحبلوہ گھ دِلکشائے آل رسول ا ازال بانجمنِ یاک سَبز پوشال رفت کہ سبر بود دراں برم جائے آل رسول شکست شیشه تبجر و بری بشیشه هنوز 🕷 زِ دل نمی رود آں جلوہ ہائے آلِ رسول 🏿 شهیدِ عشق نمیرد که جال بجانال داد تو مُردی ایکہ جدائی زِ یائے آلِ رسول بگو که وائے من و وائے مردہ ماندنِ من مَنال ہُرزہ کہ ہُیہات وائے آل رسول کہ می برد زِ مریضان تکنح کام نیاز لِ بعہد شہد فروشِ بقائے آل رسول وُرُّ صُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاور)

صًا سلام اسیرانِ بسته بال رسال 🕽 بطائرَانِ ہوا و فضائے آل رسول ا خطا مگن دلکا؟ برده ایست دوری نیست بگوش می خورد اُ گنوں صدائے آل رسول مُلُو که دیده گری و غبار دیده بخند بكارِ تُست كنول توتيائے آلِ رسول مَپِيچ در غم عيّارگانِ ذنب شعار اً اگر ادب مُكُنَد از برائے آل رسول ہر آ نکہ نِکُث گُند نکث بہر نفس وَیسُت 🎖 غنی ست حضرت چَرخ اِعْتِلائے آل رسول 🎚 سیاس کن که بیاس و سیاسِ بدمنشان نباز و ناز عُدارد ثنائے آل رسول نه سگ بَشور و نه شَیّر بَخامَشی کابد نِ قدرِ بدر و ضائے ذُكائے آل رسول تواضع شه مسكيس نواز را نازَم 💃 کہ ہمچو بندہ کند ہوس یائے آل رسول عثر كثر: مجلس المدينة العلمية(دائت اللائ)



مصطفلے جان رحمت یہ لاکھوں سلام

مصطفط جانِ رحمت په لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت په لاکھوں سلام

مِهرِ پَرُخِ نبوت په روش درود گا ، غرا ا

گُلِ باغِ رِسالت په لاکھوں سلام

شهريارِ اِرَم تاجُدارِ حرم نُوبهارِ شفاعت يه لاكھول سلام

شبِ اَسریٰ کے دولہا پہ دائم درود

نُوشَهُ بزمِ جنت په لاکھول سلام

عرش کی زیب و زینت په عرشی درود

فرش کی طِیْب و نُزبَت په لاکھوں سلام

يُرُ . مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

نورِ عَينِ لَطافَت په اَلْطَف درود

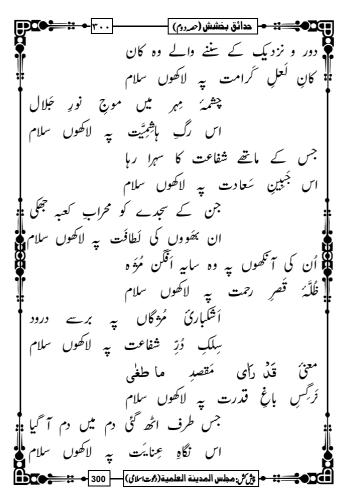
زيب و زَينِ نظافَت په لاڪھوں سلام

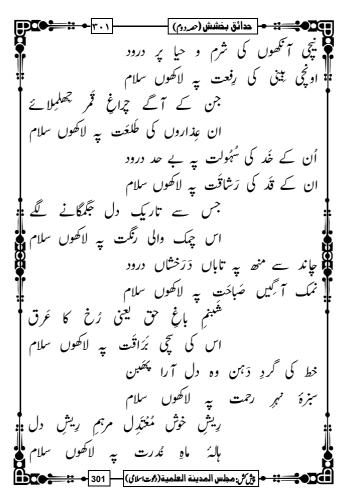
مغزِ رازِ جَكُم يَـگَه تازِ فضيلت په لاکھوں سلام نقطهُ بُرِ وَحدت په يکتا درود مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام رَجعتِ سَمْس و شُقُّ القمر نائب دستِ قدرت په لاکھول سلام جس کے زیر لِوا آدم و من سِوا 🖫 اس سُزائے سیادت یہ لاکھوں سلام 🖁 عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں اس کی قاہر ریاست یہ لاکھوں سلام اصلِ ہر بُود و بَهرُود تخم وُجُود قاسم گنز نعمت یہ لاکھوں فتم دورِ رسالت په لاکھوں سلام شُرقُ انوارِ قدرت په نوری درود] فُتُقِ اَزْمَارِ قُرْبت په لاڪھوں سلام كن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

بے سہیم و قسیم و عدیل و مَثِیل جوہرِ فردِ عزّت یہ لاکھوں سلام سِرِ غیبِ ہدایت پہ عیبی درود ء مرِ جَيبِ نِهايت يه لاڪھول سلام ماہِ لاہُوتِ خُلُوت یہ لاکھوں درود شاهِ ناسُوتِ جَلُوت بيه لاكھوں سلام گنږ ہر بے کس و بے نوا پر درود 🗜 حِرزِ ہر رَفتہ طاقت یہ لاکھوں سلام ذاتِ اُحد پر درود لا کھوں سلام تطلع ہر سعادت پہ اُسْعَد درود مُقُطعِ ہر سِیادت پیہ لاکھوں سلام خُلق کے داڈر س سب کے فریاڈر س گھنِ روزِ مصیبت یہ لاکھوں سلام مجھ سے بے کس کی دولت یہ لاکھوں درود ; مجھ سے بے بس کی قوت یہ لاکھوں سلام م يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي) → 297

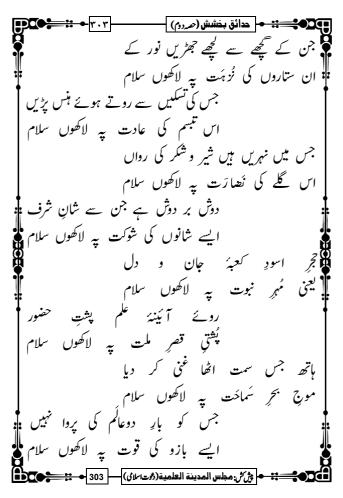
تشمع بزم دَنٰی هُو میں کم کن اَنا شُرْحِ مُتَنِ مُوِيَّت يه لاكھول سلام اِنتِائے دوئی اِبتدائے حمعِ تفریق و کثرت یه لاکھوں سلام بعدِ قِلّت یہ اکثر درود عزّتِ بعد ذِلّت پہ لاکھوں سلام ربِّ اَعلیٰ کی نعمت یہ اعلیٰ درود حق تعالیٰ کی مِنَّت یہ لاکھوں سلام ہم غریبوں کے آتا یہ بے حد درود ہم فقیروں کی ثروَت یہ لاکھوں سلام فُرحتِ جانِ مومن پہ بے حد غُيظِ قلبِ ضَلالت يه لا كھوں سلام سبب مُنتهائے طلب عِلَّت جملہ علت بیہ لاکھوں سلام مُصدرِ مُظْهَرِيَّت په مُظُهُر مَصْدُرِيَّت پير يُخ : مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

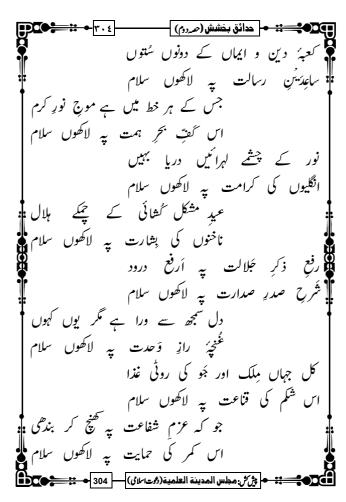
🥻 جس کے جلوبے سے مرجھائی کلیاں کھلیں ا اُس گلِ یاک مُنبت یه لاکھوں سلام قد ہے سامیر کے سانہ مرحمت ظِلّ مُمدُودِ رافَت بيہ لاکھوں سلام طائران قُدُس جس کی ہیں قمریّاں اس سہی سُرُ و قامت یہ لاکھوں سلام وصف جس کا ہے آئینۂ حق نُما اس خدا ساز طُلُعَت یہ لاکھوں سلام 🖁 جس کے آگے سر سُروَراں خم رہیں اس سر تاج رِفعت یہ لاکھوں سلام وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا لَكَّهُ أَبِرِ رَأَفَت بِيهِ لا كھول سلام لَيْلَةُ الْقَدُرِ مِينِ مَطْلَعِ الْفَجْرِ حَقَ مانگ کی اِستِقامت پیہ لاکھوں سلام لخت لخت دل ہر جگر جاک سے شانہ کرنے کی حالت یہ لاکھوں سلام! يُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رُئت الاي) ── 299

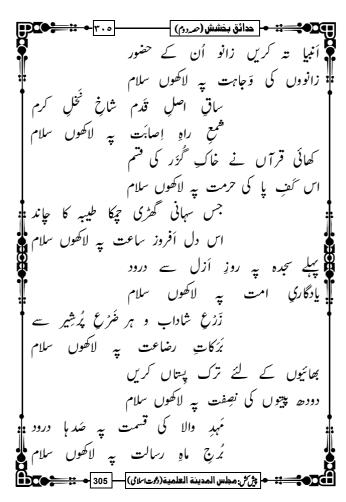


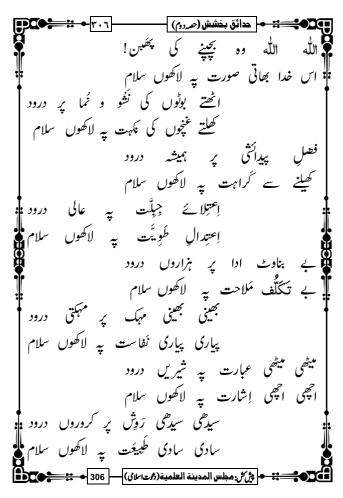


تلی تیلی گل قُدس کی پتیاں ا أن لبول كي نُزاكت بيه لا كھوں سلام وہ زہن جس کی ہر بات وَحی خدا چشمهٔ علم و حکمت په لاکھوں سلام جس کے مائی سے شاداب حان و جنال اس دَبَن کی طُراوَت یہ لاکھوں سلام جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے اس زُلال حَلاوَت یہ لاکھوں سلام وه زبال جس کو سب کن کی تنجی کہیں اس کی نافذ حکومت یه لاکھوں سلام 🎚 اس کی پیاری فصاحت یہ بیحد درود اس کی دِکش بلاغت یہ لاکھوں سلام اس کی باتوں کی لذت پیہ لاکھوں درود اس کے خطبے کی میبت یہ لاکھوں سلام وہ دعا جس کا جوبئن بہار قبول ا اس تسیم اِجابَت پیه لاکھوں سلام! يُرُّيُّ : محلس المدينة العلمية(رُئِت الارُن) → 302 →

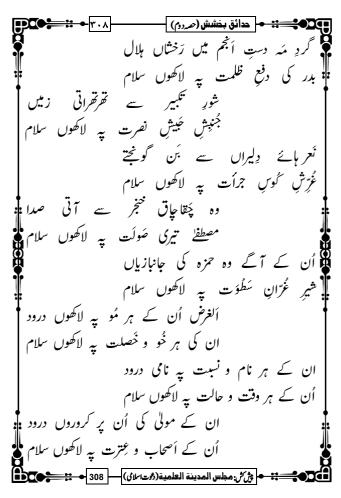


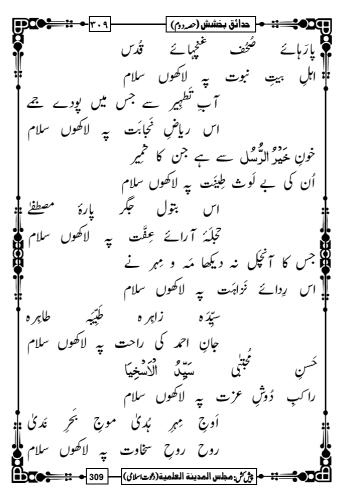






روزِ گرم و شبِ تیره و تار میں كوه و صحرا كي خُلُوت يه لاكھول سلام جس کے گیرے میں ہیں انبیا و ملک اس جہانگیر بعثت یہ لاکھوں سلام اندھے شیشے حملاجھل د کنے لگے جلوه ريزي دعوت يه لاكھول سلام لُطف بیداری شب یہ بے حد درود : عالم خوابِ راحت په لاکھوں سلام 🗖 ځندُ هٔ صبح عِشرت په نوری درود رًكرية ابر رحمت يه لاكھوں سلام نرمي خوئے لِينَتْ په دائم درود گرمی شانِ سُطُوت یه لاکھوں سلام جس کے آگے تینی کی گردنیں جھک گئیں اس خدا داد شوکت به لاکھوں سلام کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے یو چھے کوئی ! آنکھوں والوں کی ہمت یہ لاکھوں سلام





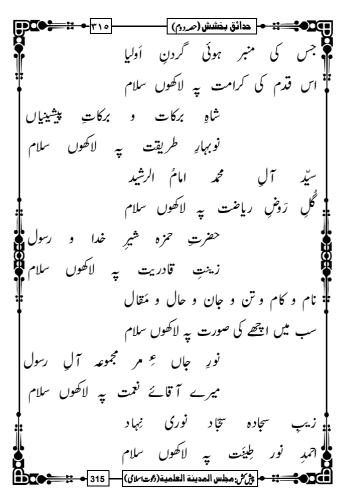
نبی لعابِ زبانِ عِصْمَت يه لاكھوں سلام گُلگُو ں شهيد بلا شاهِ بيكس وَشتِ غربت بيه لاكھوں سلام رُرِّ رُرُجِ تَجِف مِهِر بُرجِ شرف رنگِ روئے شہادت پہ لاکھوں سلام اسلام کی مادران لاكھوں بانُوان طہارت یہ وَلُو رِّيَّانِ بَيْتُ الشَّرف ير درود الشَّر ُ پُروگيّانِ عِفَّت يه لاكھوں سلام سِيماً پہلی مال گھنبِ امن و امال حق گزارِ رَفاقت په لاڪھوں سلام عرش سے جس پہ سلیم نازل ہوئی اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام مُنْزِلٌ مِنْ قَصَبُ لَا نَصَبُ لَا صَخَبُ ایسے کو پشک کی زینت یہ لاکھوں سلام يُرُكُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

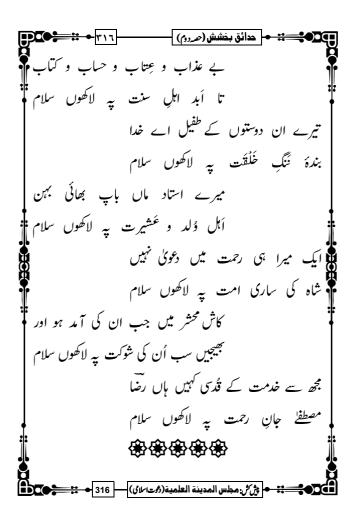
بنتِ صدِّيق آرامِ جانِ نبی الا ال حريم بُراءَت بيه لا كھوں سلام یعنی ہے سورہ نور جن کی گواہ ان کی پُرنور صورت پیه لاکھوں سلام جن میں رُوح القُدُس بے اجازت نہ جا نیں أن سُرادِق كي عِصْمَت بيه لا كھوں سلام همع تابان کاشانهٔ مفتیِ حاِر ملت پہ لاکھوں سلام 🕻 جال نثارانِ بدر و اُحد پر درود لل حق گزاران بیعت به لاکھوں سلام وه دسول جن کو جنت کا مُرد ده ملا اس مبارک جماعت پیه لاکھوں سلام خاص ال سابقِ سَيرِ قربِ خدا أوْ حَدِ كَامِلِيَّت بيه لا كھول سلام عِرِّ و نازِ خلافت يه لاڪھول سلام پُرُسُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي) → 311

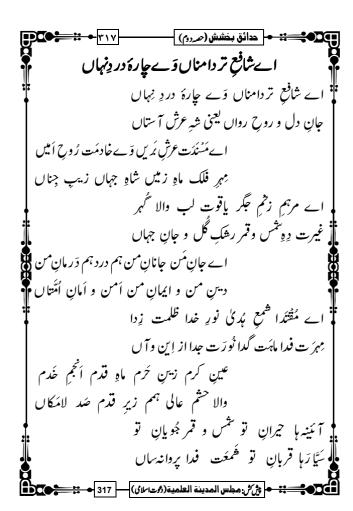
لِي اللهِ الْخُلُقِ بَعْدَ الرُّسُلُ الْخُلُقِ بَعْدَ الرُّسُلُ المنین ہجرت پہ لاکھوں سلام أَصْدَق الصَّادِقِينِ سَيِّدُ الْمُتَّقِيرِ چیثم و گوش وِزارت پیه لاکھوں سلام وہ عمر جس کے اُعدا یہ شیدا سقر اس خدا دوست حضرت پیه لاکھوں سلام امامُ البُديٰ فارق حق و ماطل تيغ مُسْلُولِ شدت يه لاڪھوں سلام 🗖 ترجمانِ نبی بُمزبان نبی جانِ شانِ عدالت يه لا کھول سلام زاہد مسجد دولتِ حبيشِ عُسرت پيه لاڪھول سلام ڈر منثور قرآں کی سلک بھی زَوجِ دو نورِ عِفَّت په لاکھوں سلام قميص بُديٰ لعنی عثمان صاحبِ حُلَّه بوشِ شہادت یہ لاکھوں سلام وُرُكُن: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاور)

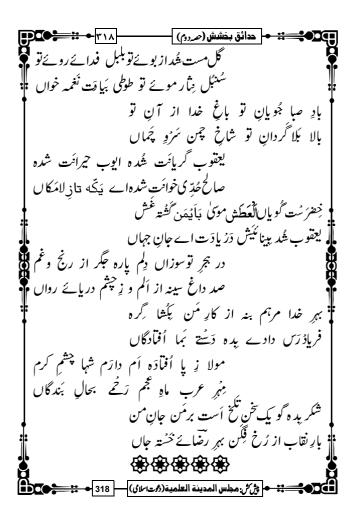
حق أشجع الشجعين ساقی شیر و شربت پیه لاکھوں سلام اصلِ نسلِ صفا وجبِ فصلِ وِلايت په لا کھوں سلام اوّلين دافع اہلِ رَفْض و خُروج چارُمی رکنِ ملت په لاکھول سلام پُرتُوِ دستِ قدرت یہ لاکھوں سلام حامي دين و سنت په لاکھوں سِلام مُومنیں پیشِ فتح و پسِ فتح اہلِ خیر و عدالت یہ لاکھوں سلام ملماں نے دیکھا انھیں اک نظر اس نظر کی بُصارت یہ لاکھوں سلام جن کے وشمن پہ لعنت ہے الله کی ان سب اہلِ محبت یہ لاکھوں سلام كُنّ : محلس المدينة العلمية(دُوت الاري)

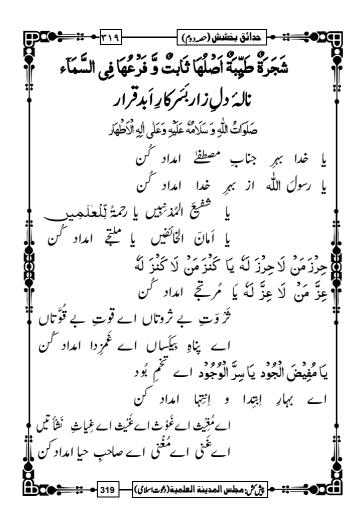
ساقبان شراب یاقی زَينِ اللهِ عبادت يه لاكھوں سلام اور جتنے ہیں شنرادے اس شاہ کے ان سب اہل مُكافّت يد لاكھوں سلام أن كى بالا شرافت يه اعلى درود ان کی والا سِیادت پیہ لاکھوں سلام شافعی مالک حيار باغ امامت يه لاڪھوں سلام طریقت په کامل درود أ كاملانِ حاملانِ شريعت په لاکھوں سلام غُوثِ اعظم امامُ التُّقٰهِ وَ النُّقْهِ جلوهٔ شانِ قدرت یه لاکھوں سلام قُطب أبدال و إرشاد و رُشدُ الرَّشاد مُحي ُ دين و ملت په لاڪول سلام مردِ خيلِ طريقت په بے حد درود إ فُر دِ اہلِ حقیقت یہ لاکھوں سلام ورُّ صُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)





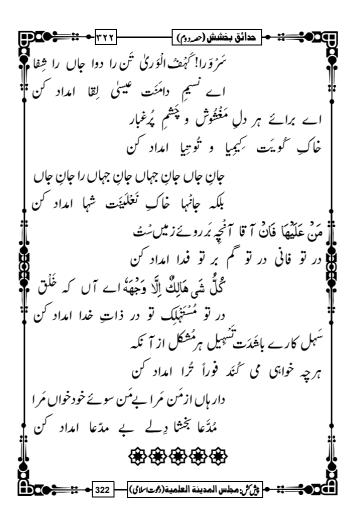






انعمتِ بِ مِحْسَنَتا اے مِثَّتِ بِ مُنْتَى رَحَمَتا بِ زَحَمَتا عينِ عطا امداد كن نَيْرًا نُورِ الْهُدَىٰ بَدُرُ الدُّجِيٰ شَمْسُ الضَّحٰي اے رُخت آ بینهٔ ذات خدا امداد کن اے گدایئت جن واٹس وحور وغلمان ومکک وَے فدایئت عرش وفرش اُرض وسَما امداد کن اے قریثی ہاشمی طیبی جہامی انظمی عِرّ بيتُ الله و عَذْرا و قُبا امداد كن ياطَيِيْبَ الرُّوحِ يا طِيْبَ الْقُتُوحِ السلامِيةِ عِينَ مُظْهَرٍ سُبُّوح ياك از عَيبها امداد كن اے عطایا ش اے خطابیش اے کُوکیش اے کریم اے سرایا رافت رب العلی امداد کن اے مُرورِ جانِ عُملیں اے یے اُمتِ حُزیں اے غم تو ضامنِ شادیِ ما امداد کن كر مجلس المدينة العلمية(دوت الاي)

اے پہیں عطرے زِ اعلیٰ جُوئۂ عَطَّارِ قُدس 🖈 اے مہیں ڈرے زِ ڈرج اِصطَفا امداد کن اے کہ عالم جملہ دا دَفُدُت مَّر عیب و قُصور سُرُ ور بے نقص شاہ بے خطا امداد کن بندهٔ مولی و مولائے تمامی بندگان اے زِ عالم بیش و بیش از تو خدا امداد کن ے علیم اے عالم اے علّامِ أعلم اے علم عِلْم تُو مُنْفَى زِ عَرضِ مُدَّعًا الماد كن اے بُدُستِ تو عِنان کُن مُکن کُن لا تکُن 🌡 وَے بحکمَت عرش و ما شخت الثَّریٰ امداد کن سيّدا قلت البُدى جَلبُ النَدىٰ سَلبُ الرَّدىٰ عمزِ دا عمر الرِّ دا اَلحدے ^{کے} امداد کن ا: رضاا کیڈمی جمبئی والے نشخے میں بیمصرعہ یول ہے: ''غمز دا غمر الردا الحد.... امداد کن'' جبكه مكتبه حامد بدلا مور، مدينه پبلشنگ لمپنی كرا چی اورمولا ناعبدالمصطفیٰ الاز هریءَ لَیْهِ رَحُمَةُ اللَّهِ الْقُوى كَ صَحِيح شره نسخ (مطبوعه ٢٩ ١١١ه) مين يول ب: ''غمز دا غمرالردا الحدے امداد کن'' ۔علمیہ پُرُ کُر: مجلس المدینة العلمیة(روت اسلای)



فَغانِ جِانِ مُكَين برآستانِ والأَمْكيسِ أسدالله المرتضى

مُرَّضَىٰ شیرِ خدا مَرحُب کُشا نحیبر کُشا سُرْوَرا لشکر کُشا مشکل گُشا امداد کن

حَيْدُرَا اَرْدَر دَرا خِرْعَام ہاکل مُؤْنَمرا

شمپر عرفال را دَرا روشْ دُرا إمداد كُن

ضُيُعُما غَيظِ وَغُمَا زَيْخِ و فِتَكُن را راغِما

ليهلوانِ حق اميرِ لا فَلَتْ إمداد كن

اے خدا را تینی و اے اُندامِ احمد را سِپُر

يا على يا بُوالحن يا بُوالْعُكُ إمداد كن

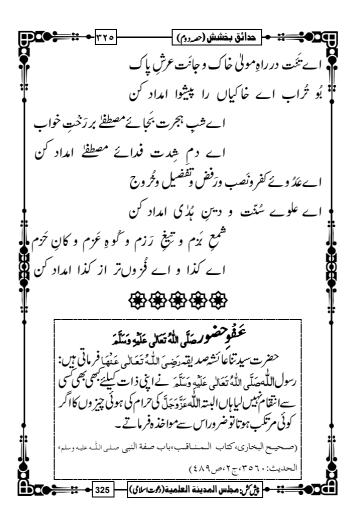
یا یکُدالله یا قوی یا زورِ بازُوے نبی مَن زِیا اُفادَم اے دستِ خدا إمداد کن

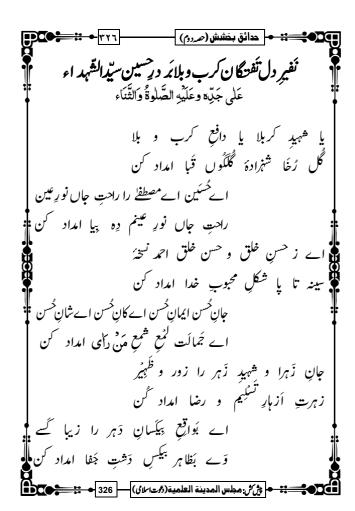
يُرُّ ﴾ : مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

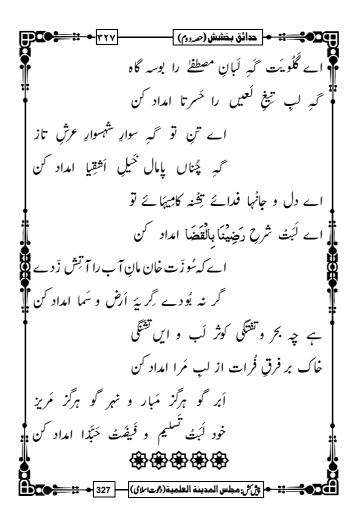
اے نِگارِ راز دارِ قَصْرِ الله اِنجَ

اے بہارِ لالہ زارِ انتما امداد کن

ا اے تنک را جامہ پُر زَر جَلوہ باری عبا ائرَتُ را تاج گوہر هَلْ أَتَى إمداد كن اے رُخت را غازَهُ تَطْمِير و إذْ مابِ نَجس اے لَبُت را مائہ فَصَلُ الْقَصِا إمداد كن اے بجبات و خربر أيمن زشمس و زَمهر بر اے تُرا فِرُ دَوس مُشَاق لِقا إمداد کن اے بحضرَت روزِ حَسرت رُو بنُصْرَت حِال بِسُوز [شکر اِس نُصرت بیک أَنَعرَت مَرا امداد کن يَا طَلِيقَ الْوَجْهِ فِي يَوْمِ عَبُوسٍ قَمْطُرِيْر يَا بَهِيْجَ الْقَلْبِ فِي يَوْمِ الْأَسَى إِمَادِ كُن اے وقاہم ربھم أمنت نے ثر مُستَطير مُجِمُم مِي جُويم از كُنيفر وَقَا امداد كن







تُرز بانی مُدح نِگار بذِکرِ بقیدائمهُ اَطهارود بگر اَولیائے کبارتاحضرت ِغُو ثِیّت مَدار عَلْهِمْ بِضُوّانُ الفَقَاد

باقی اَسیاد یا سُجّاد یا شاہِ جواد خضرِ اِرشاد آدمِ آلِ عَبا المداد کن اے بَقَید ظلم و صَد قیدی زِ بندِغم کُشا

انے بنید م و صد کیدن آپید | سا اے بتہ بے داد و کانِ دادہا امداد کن

ا باقرا يا عالم سادات يا بحر العلوم أ ين

از علُومِ خود بَدُفْعِ جَهْلِ ما الداد كن

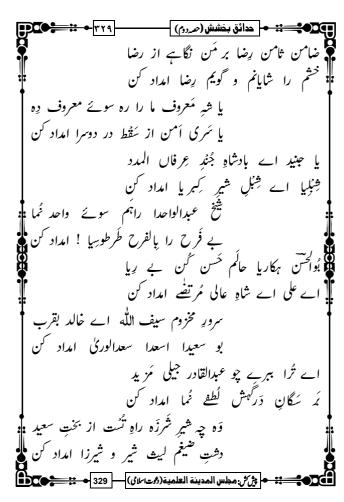
جعفر صادق بحق ناطِق بحق واثِق توئی بهرحق ما را طریق حق مُما امداد کن

شانِ حلمًا كانِ علمًا جانِ سلماً السَّلامِ

موسَى كاظمِ جَهال ناظمٍ مرا امداد كن

اے تُرا زَین از عبادت و نِه تو زینِ عابداں : بہر ایں بے نِینت از زَین و صَفا امداد کن

مِيْ شُ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الال)



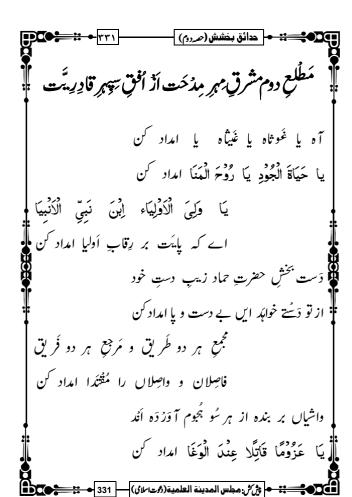


ئه أميدِ إجابَت برخود باليدَن وزمان ضراعت برخاك مَليدَن وبَدُرگاهِ بيكس پناه غَو شِيّت ناليدَن

یُلُّے خُوْل آمدُم در گوئے بغداد آمدُم رَقْصُم و جُوهَد زِ ہر مُویم ندا امداد کن

طُرفَه تر سازے زَنم بر لب زَدَه مُهرادب خیرُ وُ از ہر تارِ جیبِ مَن صَدا امداد کن

بوسه گستاخانه چیدُن خوابهم از پائے سکش ور نه بخشد پیش شه گریم شها امداد کن



بَهِرِ " لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ " نَجَّنَا مِمَّا نَخَافُ ۗ ېږ « کا هم بخانون » غمها زدا امداد کن اے بامُصَارِ کرم دو قرن پیشیں دو حرم تو بَمُلك أوليا چول إيليا امداد كن عِزُّنَا يَا حِرْزَنَا يَا كُنْزَنَا يَا فَوْزَنَا لَيْثُنَا يَا غَيْثَنَا يَا غَوْثَنَا المراد كَنْ إ شاهِ دیں عمرِ سنن ماهِ زمیں مِنْهِر زَمَن گاہِ کیں بہر فتن برق فنا امداد کن طیب الاخلاق وحق مشاق و واصل یے فراق نَيْرُ الْأَشْرَاقِ وَ لَمَّاعُ السَّنَا الماد كن مِيرِ مال تربُر مُن أزمُن ازمن آگه تر زِمُن له چَند گُونِم سَيّدا جُودُ النّدي امداد كن يُرُّى ثن: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 332



تُسلِيَه خاطر بذِكرِ عاطر بَقيه أكابرتا جنابِسَحاب بركات ماطر قَدَّسَ الْعَادِد اللّهِ الدَّعُمُ الْكَطاهِد

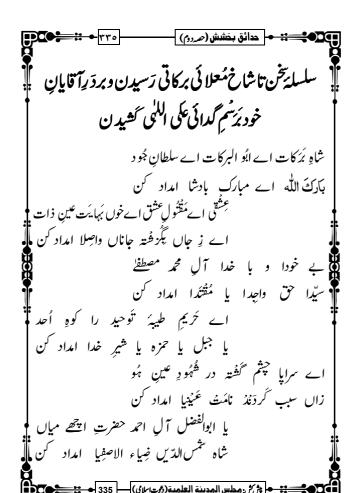
> يًا إِبْنَ هٰذَا الْمُرْتَجٰى يَا عَبْدَ رَدَّاقِ الْوَدَىٰ تاكه باشد رزقِ ما عشقِ شُما امداد كن

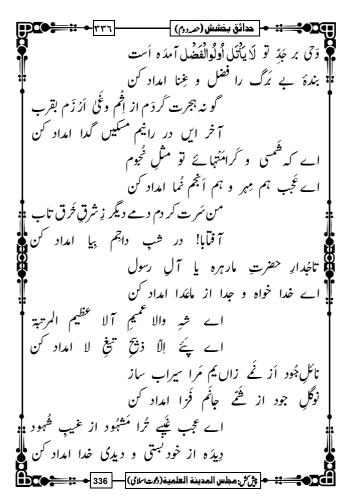
فاسِدَم گلزار و در جوش هوا امداد کن

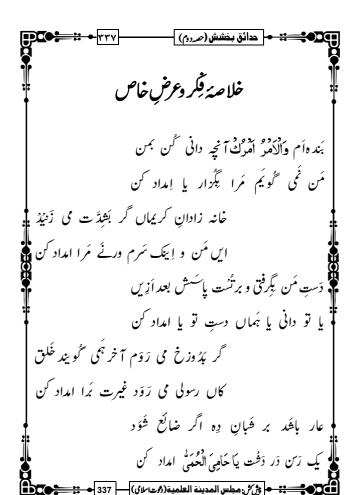
جانِ نُصْری یا محی الدّین فانصر وانتُصِر اے علی اے شہر یارِ مرتضٰی امداد کن

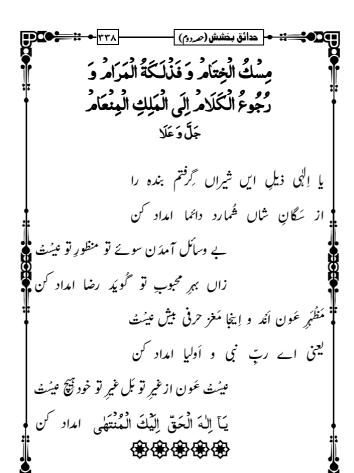
سيّدِ موى ! كليم طورِ عرفال المدد

ود منتقلی جوہر زِ جیلاں سیّدِ احمد الاماں نے بہا گوہر بَہاؤ الدّیں بَہا امداد کن بنده را نمرود نفس أنداخت در نابه ہوا م یا بُرامِیم ابر آتِش گُل سُنا امداد کن اے محمد اے بھاری اے گدائے مصطفے ما گرایان وَرَث اے با سخا امداد کن اُلْغِّا اے زندہُ جاوید اے قاضی جیا اے جمالِ اُولیا یُوسف لِقا امداد کن ما أيا محمد يا علم واخر ز وست غفلتم اے کہ ہم مُوئے تو در ذکر خدا امداد کن اے بنامت شیرہ جال شد نبات کالیی احمدا! تُوشِيس كيا شِيري ادا امداد كن شاه فَصلُ الله يا ذُوالْفَصْل يا فصلِ الله ا چیثم در فصل تو بُنتُ ایس بے نوا امداد کن • وثرير : مجلس المدينة العلمية (دوت الاي) — 334 **-**







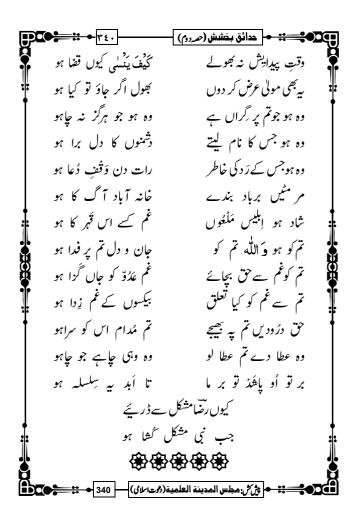


• \$£° رُمحلس المدينة العلمية(رُوت/باري) — 338



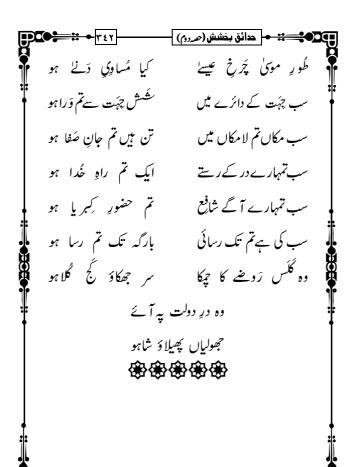
سرور ہر دوئئرا ہو ہم بدوں کو بھی نباہو گرخمہیں ہم کو نہ جاہو رات کھر رُوؤ کراہو تم کہو ان کا بھلا ہو تم وہی بحرِ عطا ہو تم وہی شانِ سخا ہو تم وہی کانِ حیا ہو تم وہی جان وَفا ہو تم وہی رحم خدا ہو تم بدلنے سے وَرا ہو الیسی بھولول سے جدا ہو وقت پر کیا بھولنا ہو

مصطفلے خیرُ الُوَرٰ ہے ہو اینے احجھوں کا تُصَدُّق کس کے پھر ہوکرر ہیں ہم بدہنسیں تم اُن کی خاطر بد کریں ہر دم برائی ہم وہی ناششتہ رُو ہیں ہم وہی شایانِ رَد ہیں ہم وہی بےشرم و بد ہیں ہم وہی مُنگب جَفا ہیں ہم وہی قابل سزا کے پُرخ بدلے دَہر بدلے اب ہمیں ہوں سُہُو حاشا عمر بھر تو باد رکھا

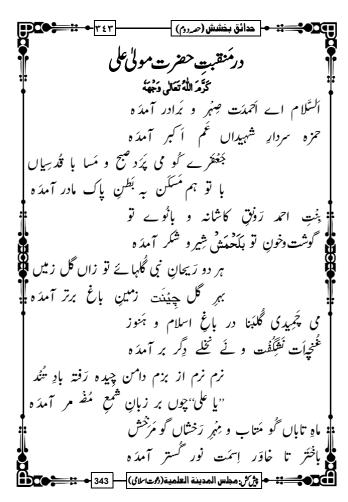


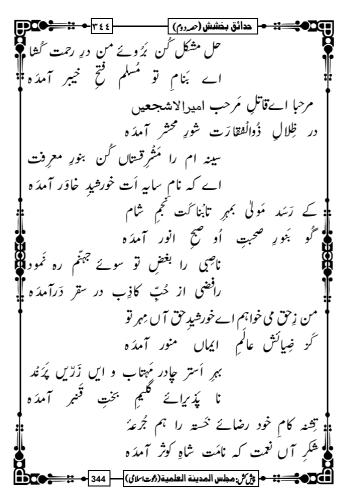


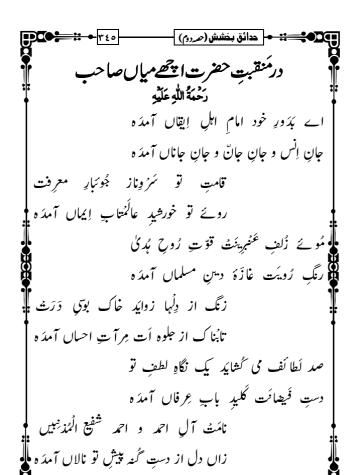
ملک خاص کبریا ہو مالک ہر ماسِوا ہو عقل عالم سے وَرا ہو کوئی کیا جانے کہ کیا ہو دُرِّ مُكُنُونِ خدا ہو كُنزِ مُكتوم أزل ميں سب سے اوّل سب سے آخر إبتدا هو إنتها هو اصل مُقْصُودِ بُديٰ ہو تھے وسلے سب نبی تم تم نمازِ جانفزا ہو ماک کرنے کو وُضو تھے سب بشارَت کی اذال تھے تم اذال کا مُدَّعا ہو تم مُؤخَّر مُبتِدَا ہو سب تمہاری ہی خبر تھے تم سفر كا منتهى هو قُرب حق کی منزلیں تھے قبل ذكر إضاركيا جب رُثُبَه سابق آپ کا ہو



پژگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

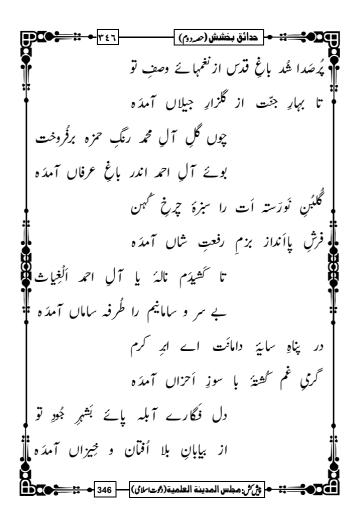


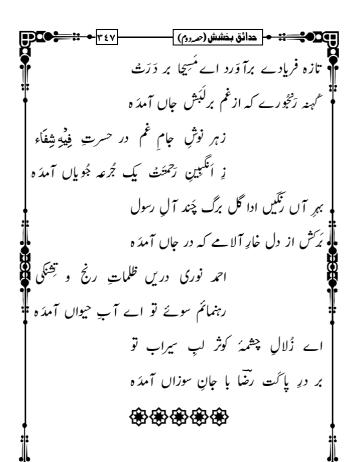




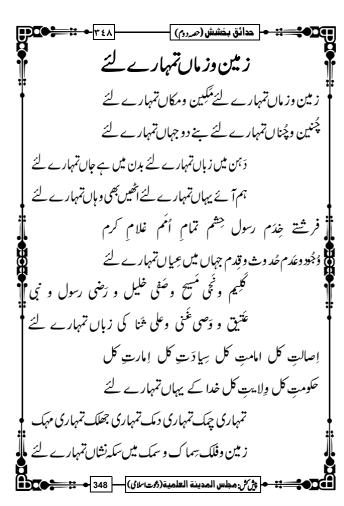
بش ش محلس المدينة العلمية (دُوت الاي)

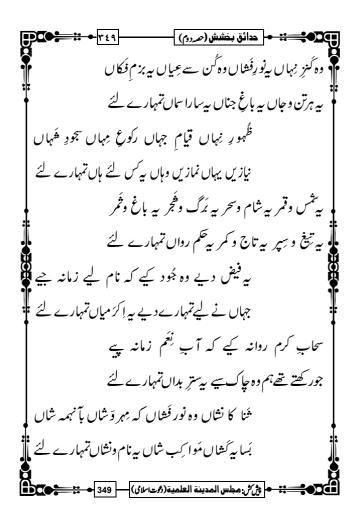
www.dawateislami.net

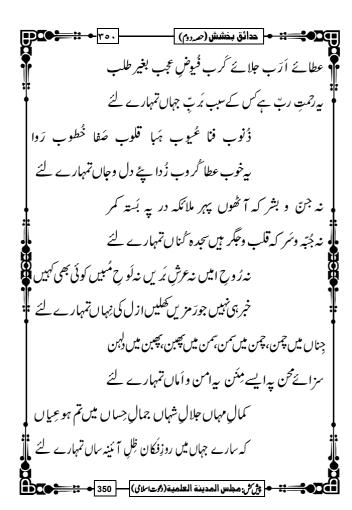


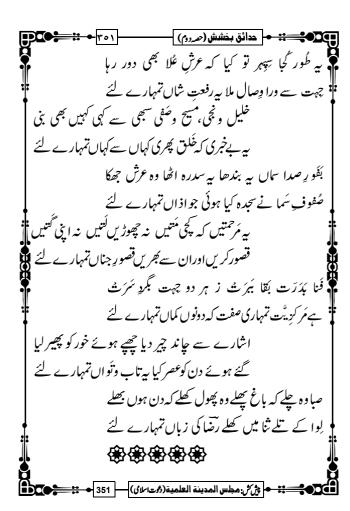


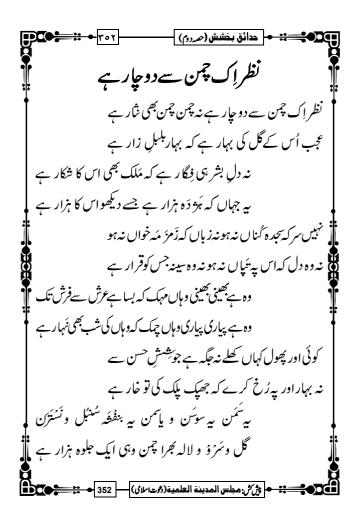




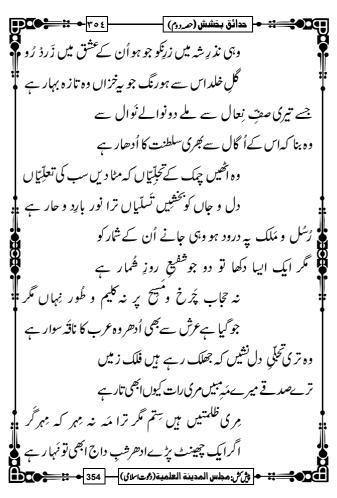


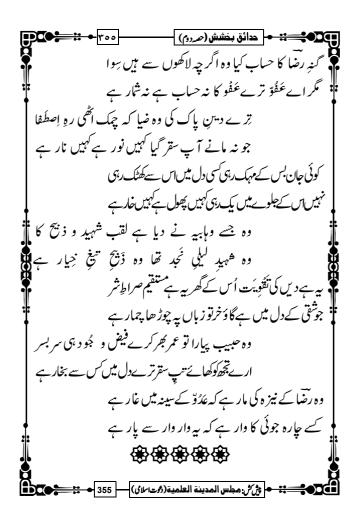






پیرصبا سنک وه کلی چنگ بیرزبان چېک لب جُو چھلک یہ مہک جھلک یہ چمک دمک سب اسی کے دم کی بہارہے وہی جلوہ شہر بشہر ہے وہی اصلِ عالم و دَہر ہے وہی بحرہے وہی لہر ہے وہی باٹ ہے وہی دھار ہے وه نه تقا تو ماغ ميں کچھ نه تھا وہ نه ہوتو ماغ ہوسب فنا و وہ ہے جان، جان سے ہے بقاوہی بن ہے بن سے ہی بار ہے یہ ادب کہ بلبل بے نوائجھی کھل کے کر نہ سکے نوا نہ صبا کو تیز رَوشِ روا نہ چھلکتی نہروں کی دھار ہے بدادب جھالوسر وِلا كه ميں نام لوں گل و باغ كا گل تر محمدِ مصطفے جہن اُن کا یاک دِیار ہے وہی آ کھواُن کا جومُنہ کے وہی لب کہ محوموں نعت کے وہی سرجواُن کے لئے جھکے وہی دل جواُن پیر نثار ہے یکسی کاحسن ہے جلوہ گر کہ ئیاں ہیں خوبوں کے دل جگر نہیں جاک جُیب گل وسحر کہ قمر بھی سینہ فگار ہے



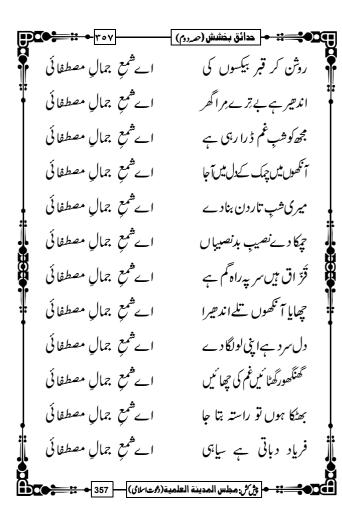


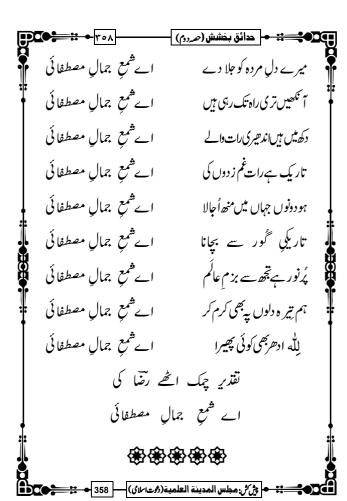


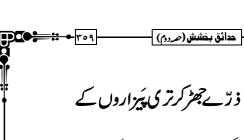
ايمان ہے قالِ مصطفائی

قرآن ہے حالِ مصطفائی ایمان ہے قالِ مُصطَفائی نقشِ تمثالِ مصطفائي الله كى سلطنت كا دولها إخلال و جلالِ مصطفائی گل سے بالا رُسل سے أعلے کشتی ہے آلِ مصطفائی أصحاب نُجوم رہنما ہیں پیارے إقبالِ مصطفائی إدبار سے تو مجھے بچالے مشاق وصالِ مصطفائی مُرْسُل مُشتاقِ حق ہیں اور حق جُويانِ جمالِ مصطفائي خوامانِ وصالِ کبریا ہیں كُونَين بين مالِ مصطفائي محبوب ومحبّ کی مِلک ہے ایک دامانِ خيالِ مصطفائي الله نه چھوٹے دستِ دل سے اے جُود ونُوالِ مصطفا کی ہیں تیرے سپر دسب امیدیں

🛟 💸 🕳 (رُستالان) 🕳 😂 😅 🚭 💸







ذر"ے جھڑ کر تری پیزاروں کے تاجِ سر بنتے ہیں سیّاروں کے

ہم سے چوروں پہ جو فرمائیں کرم

خِلْعَتِ زر بنیں پُشتاروں کے

میرے آقا کا وہ در ہے جس پر

ماتھے گھس جاتے ہیں سرداروں کے

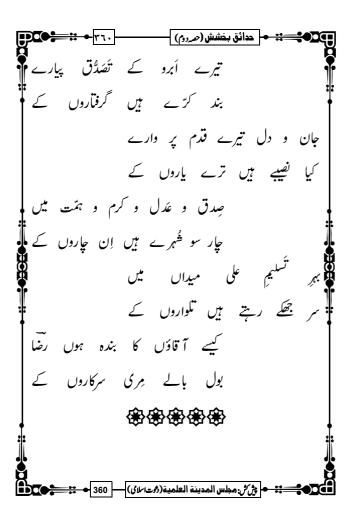
میرے علیلی بڑے صدقے جاؤل

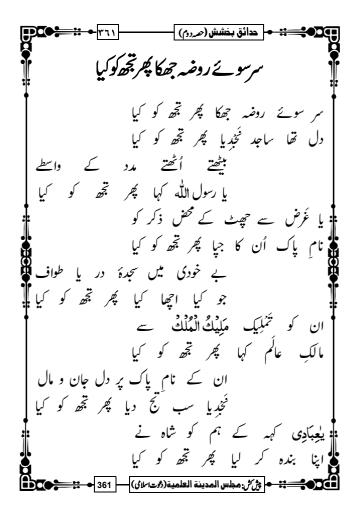
طور بے طور ہیں بیاروں کے

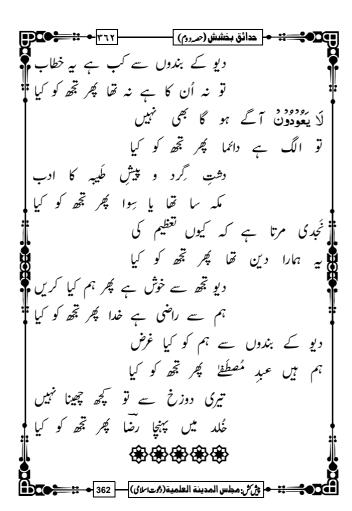
مجرمو! چشم تنبسم رکھ

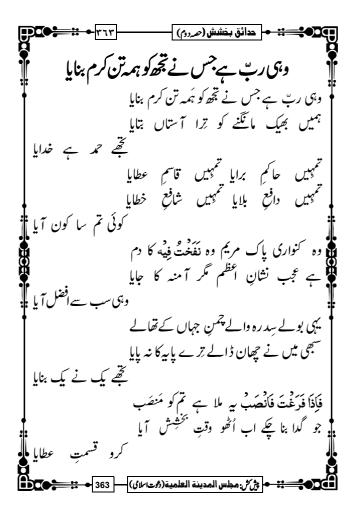
پش ش مجلس المدينة العلمية (دوساساي)

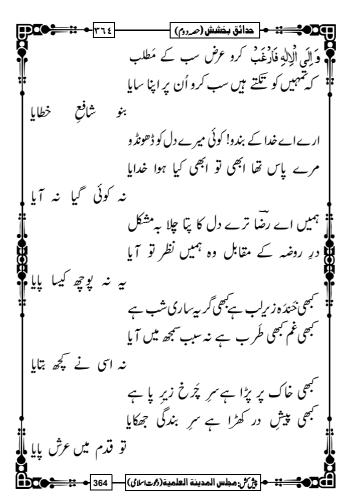
🥻 پھول بن جاتے ہیں انگاروں کے

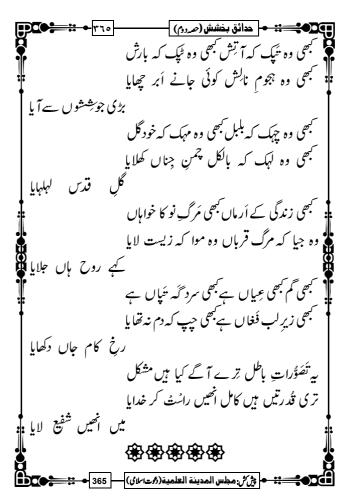


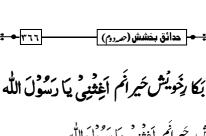












بَكَارِ خَوِيْشَ حَيرانَمَ أَغِثْنِي يَا رَسُوْلَ الله يَريشانَمَ بِيشانَمَ أَغِثْنِي يَا رَسُوْلَ الله

نَدارَم جز تو مُلْجائِ نَدائم جز تو ماوائ

تونَى خود ساز و سامانُم اَغِثْنِي يَا رَسُولَ الله .

هُها بیکس نوازی گن طَبِیبا چاره سازی کن

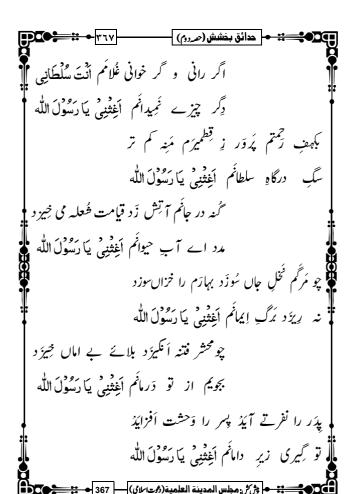
مريضِ دردِ عِصيانُم أَغِثْنِي يَارَسُولَ الله

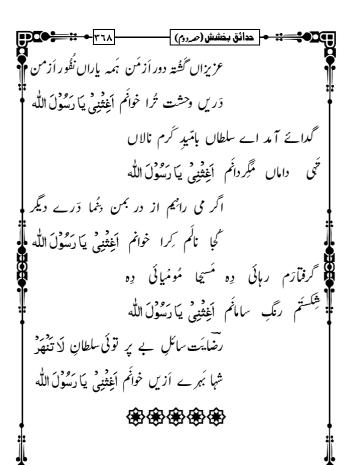
زُفتم راهِ بينايال فُتادَم در چَهِ عِصيال

بِيا اے مُبلِ رَحمانُم أَغِثنِي يَارَسُولَ الله

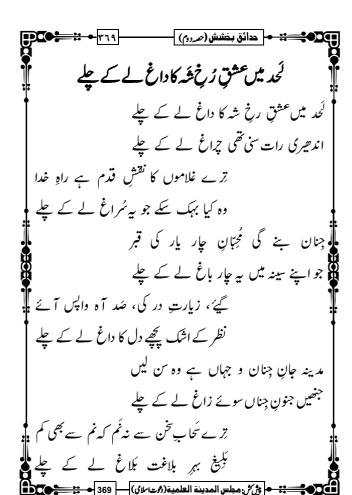
گُنه بر سر بلا بارّد دِكْم دردِ هوا دارّد

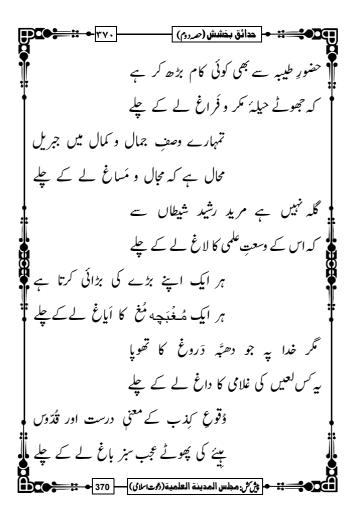
أُو كه دائدُ جُز تو دَرمانُم أغِثْنِي يَارَسُولَ الله

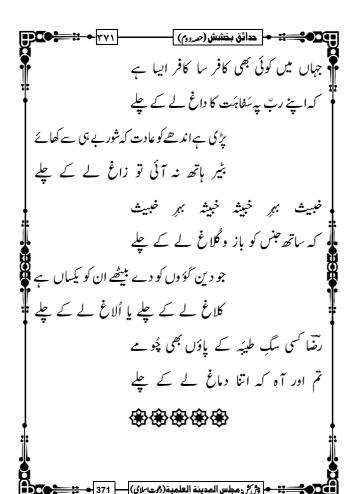


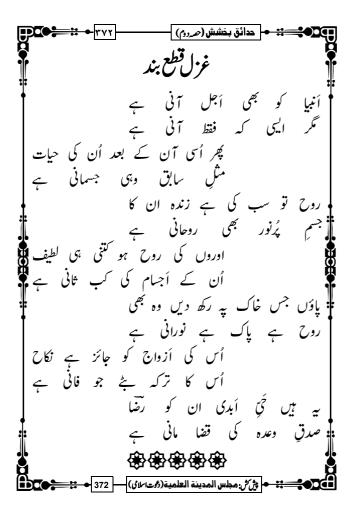














نظم معطر

9+۳ا د

R

حَمْدًا لَكَ يَا مُفَضِّلِ عَبْدُالْقَادِدِ يَا ذَاالْاَفْضَال يَا مُنْعِمِ يَا مُجَمِّلِ عَبْدُالْقَادِدِ اَنْتَ الْمُتَعَال مَوْلَائِي بِمَا مَنَنْتَ بِالْجُودِ عَلَيْهِ مِنْ دُوْنِ سُوال الْمُدُنْ وَ اَجِبْ سَائِلِ عَبْدُالْقَادِدِ جُدْ بِالْلَامَال

صلوة

بارَد نِ خدا بر جَدِّ عبدالقادر محمود خدا حامد عبدالقادر بارَد نِهُ سَيِّد عبدالقادر بارَد بَسُر سَيِّد عبدالقادر

فتمهيد

یارب که دَمَدُ سَنائے عبدالقادر ہر حرف گُندُ مَنائے عبدالقادر ہم مرف گُندُ مَنائے عبدالقادر ہم مردہ تَدُش برائے عبدالقادر

ه پيُ ش: مجلس المدينة العلمية (دُوت الاي) 🗕 373



يَا مَن بِسَنَاهُ جَاء عَبْدُ الْقَادِرِ يَا مَنْ بِشَنَاهُ يَاء عَبْدُ الْقَادِرِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

رباعى

ربى اربى الرجَاء عَبْدُالْقَادِر اِذْ عَودنَا الْعَطَاء عَبْدُالْقَادِر اللهِ الْعَطَاء عَبْدُالْقَادِر اللهُ وَسِيْعَةٌ وَ ذُوالدَّارِ كَرِيْدٌ بوء نَا حَيْثُ بَاء عَبْدُالْقَادِر اللهِ اللهِ الله

رديف الباء

در حَشر گه جنابِ عبدالقادر چول نَشُر عُنی کتابِ عبدالقادر اَدْ قادرِیال مَهُوجُد اگانه حباب مدی شُمُر اَز حبابِ عبدالقادر

رباعي

الله الله ربِّ عبدالقادر دارَد والله حُبِّ عبدالقادر الله عبدالقادر الله عبدالقادر الله عبدالقادر الله عبدالقادر المعبدالقادر المعبدال

رديف التاء

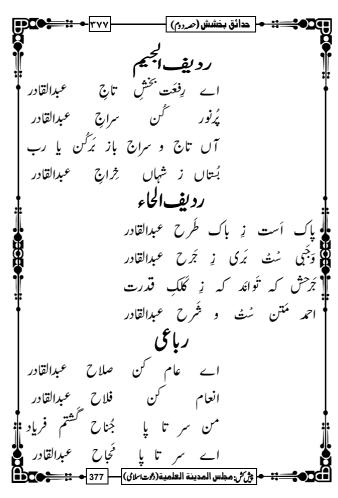
اے عاجزِ تو قدرت عبدالقادر محتاج دَرَت دولت عبدالقادر از کُرمتِ این قدرت و دولت بخشائے بر عاجز پرُ حاجت عبدالقادر

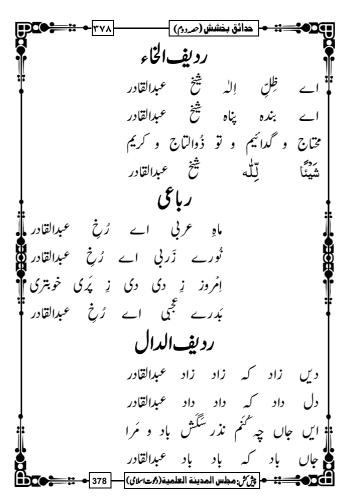
چُرُنُ ثُر: مجلس المدينة العلمية (دُوت اللاي)

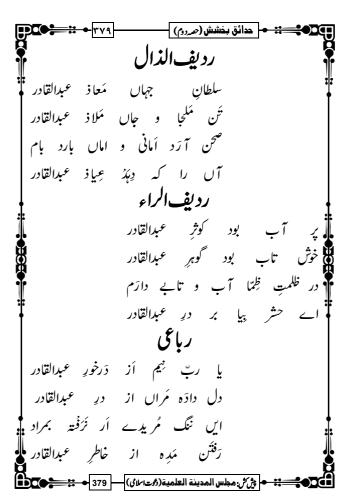


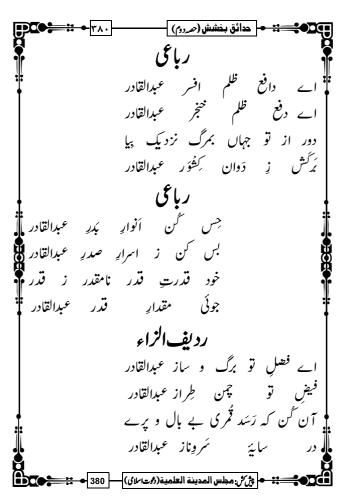
يُرُّى ثر: مجلس المدينة العلمية(دُوت الارم)

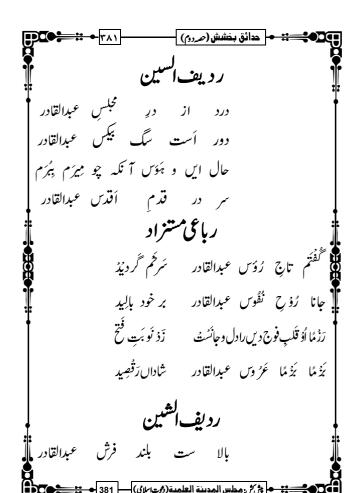
ديں گفت حياتِ مِن اَزمَن وَقُتم لِ ایں جملہ صِفات ازذات بِكُوكه آل سُتُ عبدالقادر م شُد مَن و أنت رماعي شبگور و نجوم عقل وحصر صفات ِعبدالقادر وَه شارِق و بُوم وہم وإدراك ذات عبدالقادر عجزآل كەبگنەقطرە آپےزُسید زغم آ ل كەرَسُد قدرت متعلوم تا قعريم و فراتِ عبدالقادر رديف الثاء اہل دیں را مُغِیث عبدالقادر أو مَا يُنْطِقُ عَنِ الْهَوىٰ إِي شَرْحَشَ قر آ ن حديث عبدالقادر ا: رضاا کیڈی جمبئی والے نسخے میں پیمصرعہ یوں ہے: '' دیں گفت حیات ِمِنگفتم ایں جملہ صفات'' جبكه فدكوره تتنول ميں يوں ہے: · ' وین گفت حیاتِ من از من و گفتم این جمله صفات' معلمیه يُرُّ كُنْ: مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)







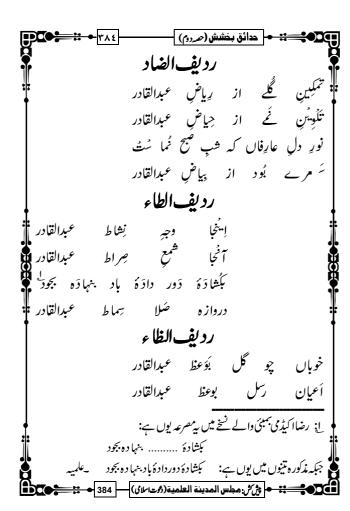


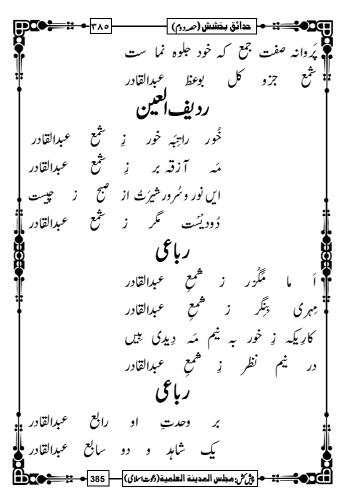


بر قدر بلند عرش عبدالقادر آل برر عَرِیش بدر مه پاره عرش تابِنُدُه بَهِ بِبِين بفرش عبدالقادر . گُسْترُ دَه بُعَرش فرش عبدالقادر ، وَردَه بفرش عرش عبدالقادر ایں کرد کہ گرد کرد شاہے کہ فرود وُ فُر ود عرش عبدالقادر ון און رباعي عرش شرف سُتُ فرش عبدالقادر فرش شرف سُتُ عرش عبدالقادر ل "برراول" بمعنی ماه شب جهار دّه و "برر دوم" جائے بر رئب که اُولین جهاد اسلام آ نحاوا تع شُده عركيش خانهُ كهازنَے بنا كُنند ، درحديث أست سيّدِ عالم صَلَّهِ اللّهُ تعَالِيهِ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّهِ روزِ بدرفَر مود: '' مُرابِكارِموسَىٰ روگردانی نیست''عریشے پیچوعریش موسی ِ سا زَ ند بهجینا ل ساخْتَند وسیّدعالم صَلّی اللهُ تَعَالی عَلَیْه وَالِه وَسَلّه دراوجلوه ارزانی داشت ۱۲

♦ ١٤٥٠ مطس المدينة العلمية(رئوت الال)

یعنی تا سر بیائے (.....) فرش نمود^ا سَر ما شُده فَرش عرش عبدالقادر ا رديف الصاد فن گر چہ نہ شُد بر نُص عبدالقادر جال دارد مُهر از فُص عبدالقادر گر ناقِصْم این نسبتِ کامل چه خوش اُست كان بنده رضا نافص عبدالقادر رباعي عبدالقادر سر بر قدم خلص عبدالقادر بر كسر چو رحم آرَد فَتَحْش چه عَجِب عبدالقادر بالفتح شُوم عبدالقادر ا: رضاا كيدًى بمبكى والے نسخ ميں پيمصرعه يوں ہے: یعنی تا سربیائے (.....) فرش نمود جبکه مذکوره متیون شخوں میں یوں ہے: یعنی تا سر بیائے فرش نمود بش ش: مجلس المدينة العلمية(رئوت الائ)

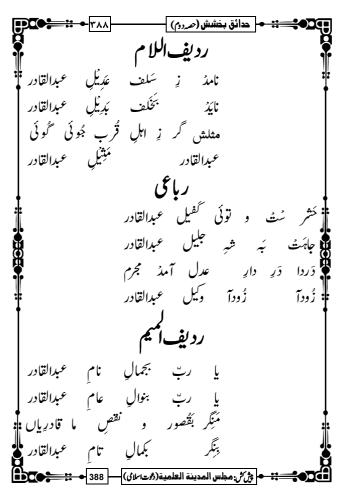


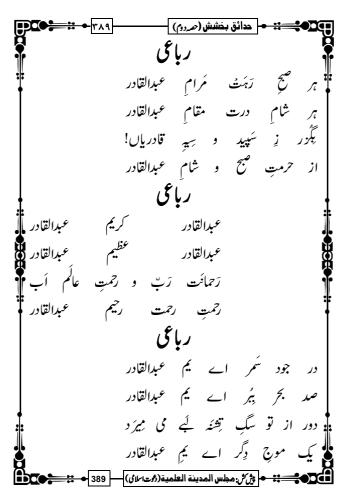


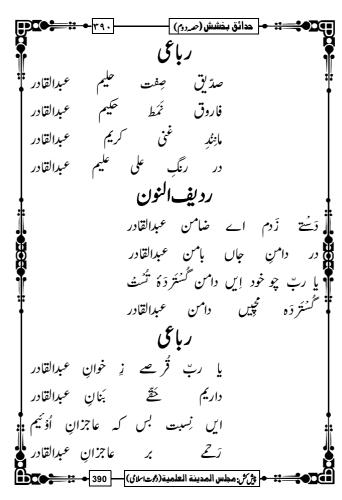
انجام وے آغازِ رسالت باشد ا ينك گو ہم تابع عبدالقادر رماعيمشزاد واحد يو تهم رابع عبدالقادر دردامن دال زائد چو سوم سابع عبدالقادر ممسكن دال یعنی بُدلائے ہَفُت واُوتاد جہار توحید سرا یک یک یکے تابع عبدالقادر اندرفن دال رديف الغين مے نے نور چراغ عبدالقادر مے نے نورے نے باغ عبدالقادر ہم آب رُشد ہُست و ہم مایہ خُلد يا رَبِّ ڇه خوش ست اَياغ عبدالقادر ردىفالفاء عَطْفًا عُطْفًا عَطُوفِ عبدالقادر رَافًا رَءُوفِ عبدالقادر الأرافًا پُرُيُّنُ: مجلس المدينة العلمية(رئوت الاي)

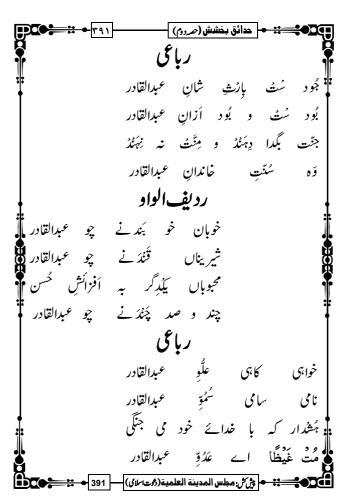
اے آنکہ بکرست تُست تُصُریفِ اُمور رية العدوف عبدالقادر رديفالقاف خِيرَ ه اُست خِرُد نِي بُرق عبدالقادر تيره أست حضور شرق عبدالقادر خورشيد به پُرتُو سُها جُستن چِيْسُتُ فرق عبدالقادر اے جُسُتہ بعقل رد نف الكاف ما لك عبدالقادر مَمْلُوكَ و مُكِين مالك عبدالقادر مُپُسَٰنُدُ کہ گُوینُدُ بَایْں نسبت دبند كال بنده فُلال مالِك عبدالقادر النزم بمبئ والے نسخ میں میمسرعد یوں ہے: مملوك و..... ما لك عبدالقادر 🥻 جبکہ مذکورہ نتیوں میںاس طرح ہے: مملوک ومکین ما لک عبدالقادر معلمیہ

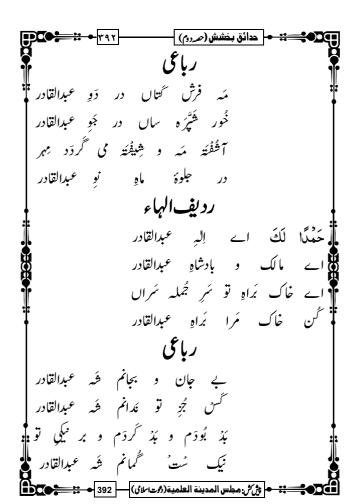
پِرُيُرُ ومجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

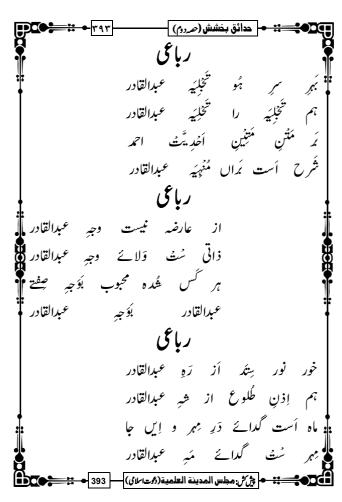












حدائق بخشش (حمروم)

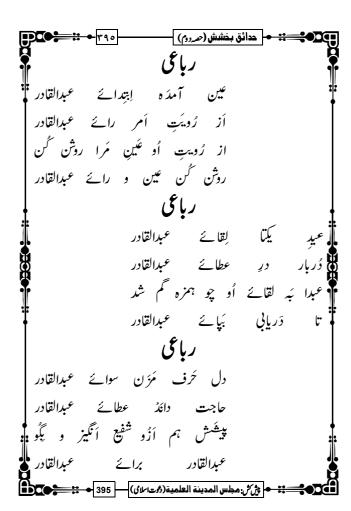
رباعي مشزاد

بر اَوج ترقی هُده عبدالقادر تا نامِ خدا خیمه همیتنوک زَده عبدالقادر ناس اَندوبُدگی پالجمله بقرآن رَشاد و إرشاد در بَده و خِتام بِسُمِ الله و ناس آمدَه عبدالقادر حمد سُتُ اَبدا

رديف الياء

اے قادر و اے خدائے عبدالقادر اللہ تحداث عبدالقادر اللہ تحداث تحدا

جال بخش مُرا بَپائے عبدالقادر جال بخش ته لوائے عبدالقادر از صَد چُو رَضَا گُزِشْتِ از بهرِ رضاش اِینهم بعلم برائے عبدالقادر کیں اینهم بھرس برائے عبدالقادر





رباعي متزاد

أفتآوَه در اول بدايت باسال إلصاق طلب حُرويده بآخر تجسُّس خندال عين سال أمرب يغن شهر جيلال زشهال بس كه بمونست درمُصحف قرب بسُمِ الله و ناس را شروع و پايال الْحَمْدُ لِرَب

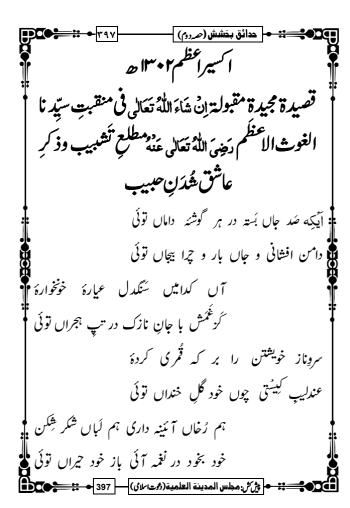


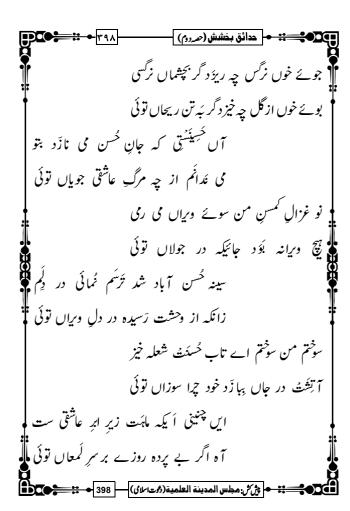
بباره ون كاسلام كرنا

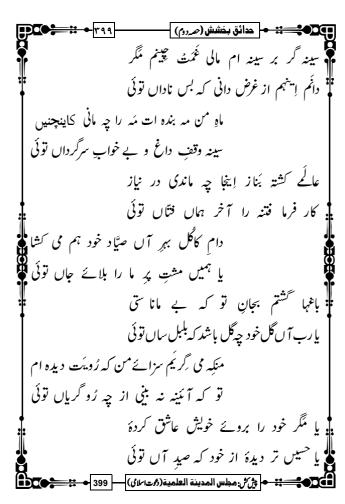
حضرت على كَدِّمَهُ اللهُ تَعَالَى وَجُهِهُ الْكَدِيْهِ فَرِمَاتِ بِينِ: المِكْ مرتبه میں حضورِ انورصلّی الله تعالی عکیٰیه وَسلّد کے ساتھ مکرمہ میں ایک طرف کو نکالوّ میں نے دیکھا کہ جو درخت اور پہاڑ بھی سامنے آتا ہے اس سے " اکسّکارمُ عَکیْک یکا رسووں الله"کی آواز آتی ہے اور میں خود اس آواز کواپنے کا نول سے من رہاتھا۔

(سنن الترمذي، الحديث: ٢٦٤ ٣٦٠ ج٥، ص ٥٩ ٣٥)











گريزر بُطآ ميز بسُونے مَدح ذَوق أنكيز

یا ہُمانا پُرتَوے از شمعِ جیلاں بر تُو تافُت کاینچنیں از تابش و یَپ ہر دو باساماں توکی

آل شُهِ كَانْدُرِ پَناهُشْ حَسُن وعَشَقَ آسُودَه أَنْدُ

ہر دو را اِنْما کہ شاہا ملحاء مایاں توئی

مُسنِ رَكُشُ عشقِ بُو يَش ہر دو ہر رُو يَش بِنار

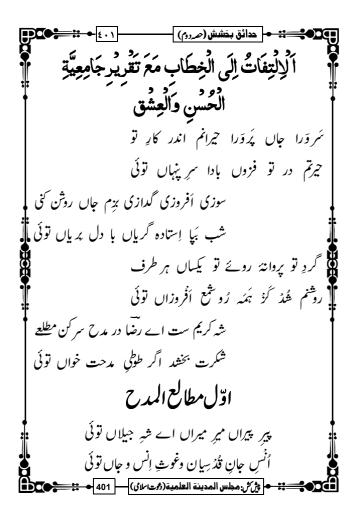
إين سُرايَد جال تونى وال نغمه زَن جانال تونى

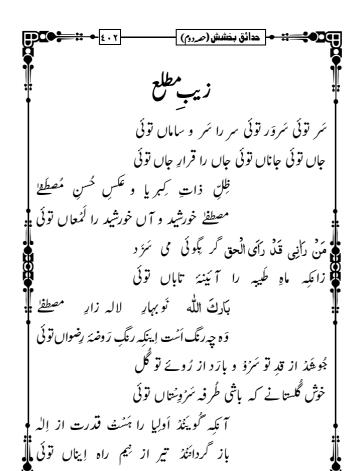
عشق در نازش که تا جانال رسانیدم ترا

حُسن در بالش که خود شاخی زمجوبان توکی

عشق گُفتُش سَبِّدا بَر خِيز و رُو بر خاک بنه

المصل الله المرش بكُرُر يُرتَوِ يَزدال توكَى





• \$⁴02 (رُحتاء العلمية (رُحتاء الراري) 402 •

از تو میریم و زییم و عیشِ جاویدال کنیم حال سِتال حال بخش حال يُروَرُ تُوكِي وَ ہاں تو كَي عُهنَه جانے دارَه جانے چوں تو دربر یافتیم وَه كه مال چُندال رِّرانِيم وچُنِيں اُرزال تو فَي عالم أنَّى چه تَعْلِيم عُبيتُ كُردَه أست أَوْحَشَ الله بر عُلُومَت سِرو غائب دال توكي فِي ترقياته رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قبله گاهِ جان و دل یا کی ز لوثِ آب و رگل ا رخت بالا برده از مقصورهٔ ارکال توکی ا ٔ شہسوارِ من چہ می تازی کہ در گام نخست یاک بیرون تاخته زین ساکن و گردان توئی تا بری بخشودهٔ از عرش مالا بودهٔ! آن قوی پر بازِ اههب صاحب طیران توئی و سالها شد زیر مهمیز ست اسب سالکال ا عناں در دست گیری آ ں سوئے امکاں توئی پژگر: مجلس المدینة العلمیة(دوت الای)

فى كُونِهِ رَضِىَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سِرًّا لَا يُكُورِكُ ایں چہشکل است اینکہ داری تو کہ ظلّے برتری صورتے گرفتہ ہر اندازہ اکوال توئی یا مگر آئینہ از غیب اس سو کردہ روے علس مي جوهُد نمايان در نظر زِ عَيسان تونَى یا مگر نوعے دگر را ہم بشر نامیدہ اند أيا تعالَى الله از انسال كرسمين انسال توكي فِي جَامِعيَّته رَضِيَ اللهُ تَعَالى عَنْهُ لِكُمَالَاتِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِرِ، شرع از رُويَبَ حَيْكَدُ عِر فال زِّيبَهُلُويُتُ دَمَد ہم بہارِ ایں کل و ہم ابر آں باراں توئی بردہ یَرگیر از رُخت اے مَه که شرح مِلتی رُخ بِپُوش اِیجاں کہ رَمزِ باطن قرآں توئی ہم توئی قُطبِ جنوب و ہم توئی قطبِ شال نے غلط گردَم مُحیطِ عالم عرفال توئی عالم عرفال توئی عالم عرفال توئی عالمی و مرشِ اعظمی

اہل تمکین اہل تُلُویں جملہ را سُلطاں توئی

بشش مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)

فِي إِرْثِهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ الْكَنْبِيكَاءِ وَالْخُلَفَاءِ وَزِيبَابَةً لَهُمْ

مُصطَفظ سلطانِ عالى جاه و در سركارِ أو

ناظم ذُوالْقَدر بالا دست والا شال توكى

إقتدارِ كُن مَكُن حق مصطفط را دادَه اُست

زير تختِ مصطفے بر کرتي ديواں توئی

وَورِ آخر نَشُو تو بر قلبِ إبراتيم هُد

ُ دَورِ اوَّل ہم نشینِ مُوسیِ عِمراں توکی

م خليلِ خوانِ رِنُق و مم ذَرْجُ رَبِغِ عِشق!

نوح کشتی غریبان خضر گرامان توئی

مُوسى طورِ جلال و عيسى پُرخِ كمال

في يوسفِ مصرِ حُمال أيّوبِ صُرِسْتان توكَى

حدائق بخشش (صروم)

تاجِ صِدِّ یقی بُسر شاہِ جہاں آراسُتی ***

تینج فاروقی بقبضه داوَرِ گیهاں توکی

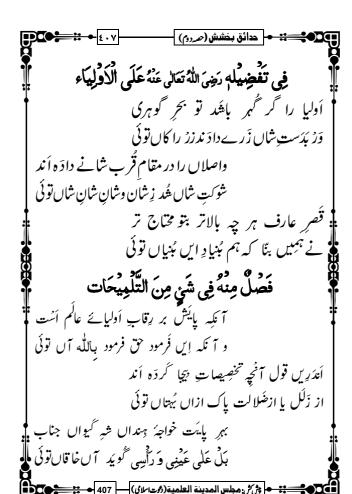
هم دونورِجان وَّن داری و هم سَیف وعلم هم تو ذُوالنُّورَ یُنی وهم حیدرِ دَوراں تو کی



كاش! يبلي مين فن موجاتا

در بارِرسول صلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّه كَ شَاعِ حَضرت سِيِّد نَا حَسَّان بَن ثابت رَخِي اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عُرْض كرتے ہیں: اے میرے آقا! كاش! كاش الساہوتا كه بیں آپ سے پہلے بقیج الغرقد میں فن ہوجا تا كاش! میں آخ كون كے ليے بيدائى نہ ہوا ہوتا ،خداكی قسم! جب تك میں زندہ رہول گا استِ مُحبوب آقاصلَّى الله تعالى عَلَيْهِ وَسَلَّه كے لئے روتا اور ترشیار ہول گا۔

(السيرة النبوية،شعرحسان بن ثابت في مرثيته، ج٤، ص٥٥٨ ـ ٦٢٥)



ورتَنِ مَر دانِ غيب آتِش زِ وَعُظَت مِي زَني

باز خود آن رکشُتِ آتِش دِیدُه را نیسان تو کی

آل كداز بَيتُ المقدل تا دَرَث يك كام داشت از تو ره مي يُرسَد ومُغْيِيش از نقصال توكي

رَمرُ وانِ قُدُسُ اگر آنجا نه بیکنْدُت رَوا سُتُ

زانکِه اندر تحِلُهُ قُدی نه در میدال توکی

سنر خِلُعَت باطِرانِ قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدُ آل مُكَرَّم را كه بخِيد ار نه در إيوال توكي

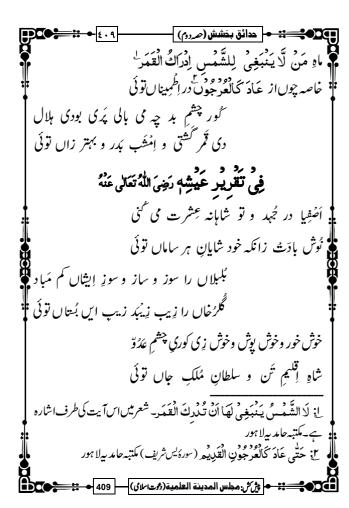
فُصُلٌ مِنهُ فِي تَفضِيلهِ رَضِيَ اللهُ تعَالى عَنهُ على مَشَائِخِهِ الْكِرَامِ

گوشُيُوخت را تُوال گفت از رهِ إلقائے نور

كافتابائنُدُ إيثان و مَهِ تابال توكَى

لیک سیرِ شاں بُود بر مُستقر و از گجا آں ترقی مَنازِل کائدَراں ہر آں توئی ا

♦ ﴿ وَمَنْ مُجلس المدينة العلمية (وعدامال)



کامرانی گن بُکام دوستال اے مَن فِداٹ م چشم حاسد گور بادا نُوشه ذی شاں توئی کم شاد زِی اے نَو عُروس شادمانی شاد زِی چول بحث بالله در مُشَكُوعَ إيسلطال توكي بلكه لا و الله كاينها مم نه از خود كردة رَفُت فرمال اس چُنِين و تابع فرمال تونی ترك نسبت مُن الفظ مُحى الدّي مُخواه زا عکه در دین رضا جم دین وجم ایمال توئی ہم بکرقّت ہم بَقُہرت ہم یہ نعت اولیا فارغ از وصفِ فلان و مِدحتِ بَهُمال تولَى رد دو رو ترض الحاجة بے نوایاں را نوائے ذکر عکیشٹ گردَہ اُم ر سے جمیں دستِ دوتا و دامنِ کوتاہ و تنگ اَز چیہ رگیرُم در چیہ بنہم بسکہ بے پایاں توکی

کوه نه دامن دِهد وقت آ نکه پُر جوش آمدی

دست در بازار نفروشُنُد بر فیضال توکی

أَلْمُطْلَعُ الرَّابِعُ فِي الْإِسْتِمْكَاد

رُو مَتاب از ما بَدال چول مائيَ غُفرال توكَى آييَ رحمت توكَى آيينهُ رحمال توكَى

بنده آت غیرت بُردگر بر درِ غیرت رَوَد

وَر رَوَد چوں مِنْكُرُد ہم شاہِ آں اِیواں توئی

ساد کیم بیں کہ می جُویم زِ تو دَرمانِ درد

ورد کُو دَر مال کجا ہم ایں توئی ہم آں توئی



ٱلْإِسْتِعَانَةُ لِلْإِسْلَامِ

سيّدا آرْ نه عمر سيّدُ الادْيال توني

کافرال تُوبِینِ اسلام آشکارا می کنند سر میسیم میان عن نیار ترک

آه اے عرِّ مسلمانال مُجا پِنْهال توکی

تا بیاید مُهدی اُز اُرواح و عیسی از فلک م جلوهٔ کُن خود مُسِیجا کار و مُهدی شال توکی و

كشتي مِلتِ بَمُوجِ كَالْجِبَالُ أَفْتَا وَهِ اَست

' مَن سَرَ ثُ گُردَم بِيا چوں نُوحِ ايں طوفاں تو كَی

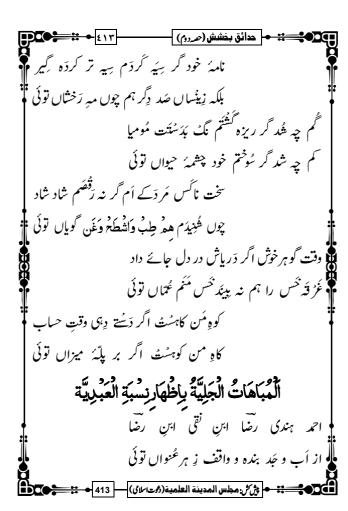
باد ریزد مُوج موج و موج خیرُ د فوج فوج میر

بر سر وقتِ غُر يبال رَس چو کشتی بال تو کی

رد در و درد اِستِماد العبدِ لِنفسِه

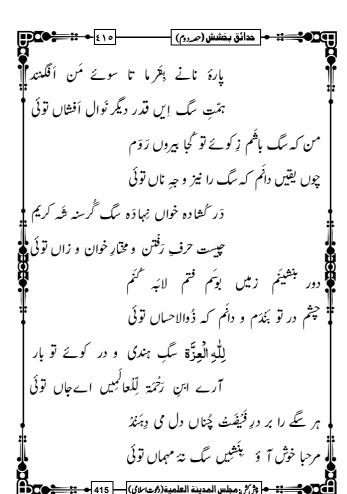
حَاشَ لِلَّه تَكُ كُروَد جابئت از جُحُول مَن

يَا عَمِيمَ الجُود بن با وُسعتِ دامان توكَى



مادرَم باشَد كنيز تو يدَر باشَد غلام ا خانه زادِ عُهنه أم آقائے خان و ماں توئی ' مَن نمک پُرُوردَه أم تا شِير مادَر خوردَه أم لِلَّهِ الْمِنَّةُ شَكر بَحْشُ نَمَك خورال توكي خط آ زادی نه خواهم بُنْدُ رُسَّت نُسُرُ وی اُست يُلِّكِي كُر بنده أم خوش مالكِ غلمان توكي إنْتِسَابُ الْمَدَّاحِ إلى كِلَابِ الْبَابِ الْعَالِي بر سر خوان کرم مُحروم نَگُزارَ وُد سگ من سگ و اُبرارمهمانان و صاحب خوال تونی سك بيال نُتوائدُ و جُودَت نه يابندِ بَيانُسُتُ کام سگ دانی و قادر بر عطائے آں توئی گر بسنگے می زنی خود مالکِ جان و تنی الله وَر بَه نعمت مي نُوازي مِنَّت مُنَّال تُوكَي

ا وراد المدينة العلمية (روت الال) 414



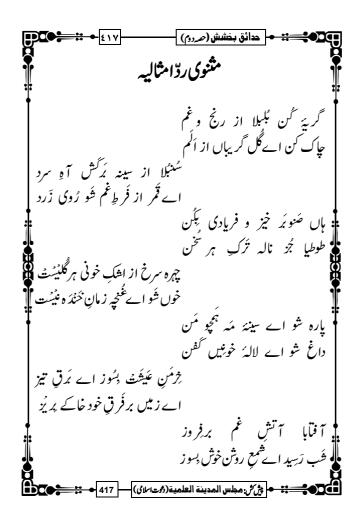
عدائق بخشش (صروم)

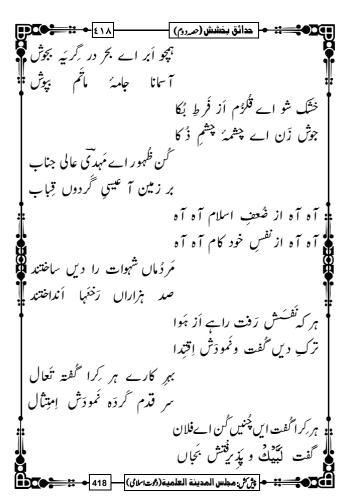
ر گر بریشاں گر'د وقت خادمائت عوعوم م

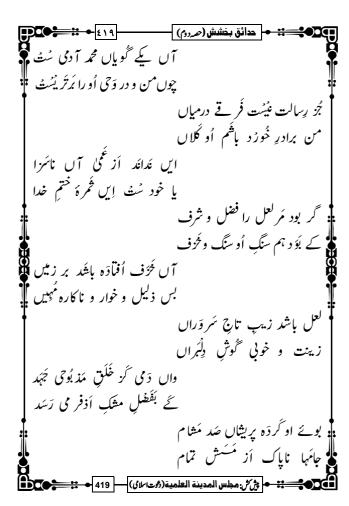
ر پرییان رو وقطی خاره سے موجو ا خامنش اہلِ درد را مَپُسَنْدُ چوں درماں توئی ا

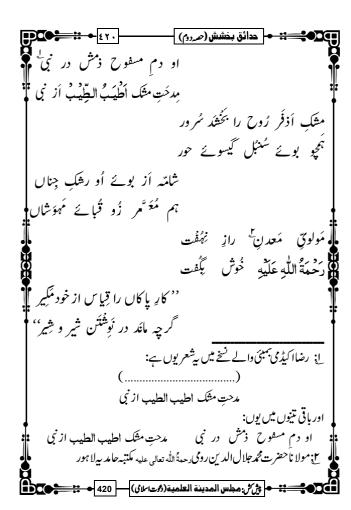
وائے مَن گر جلوہ فرمائی و مَن مائدُ بمن من زِمن بُستاں و جایش در لِکم مَنشاں توئی

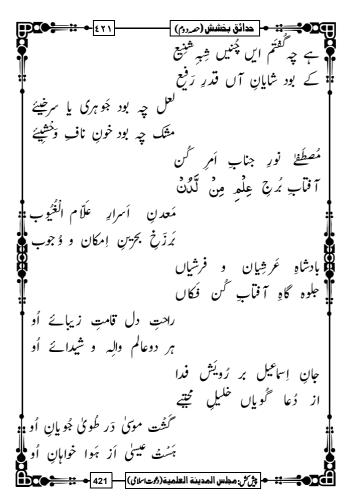
ستر برس کا جوان

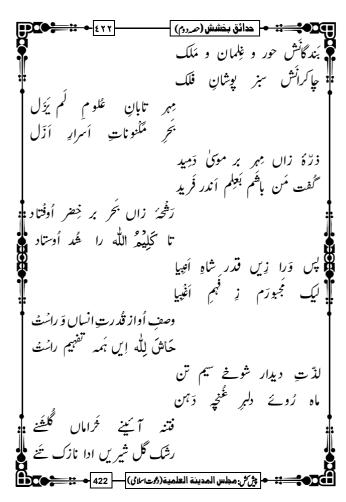


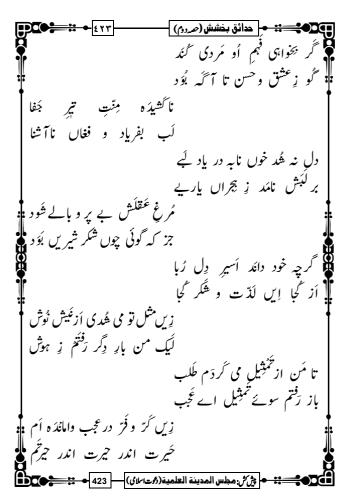


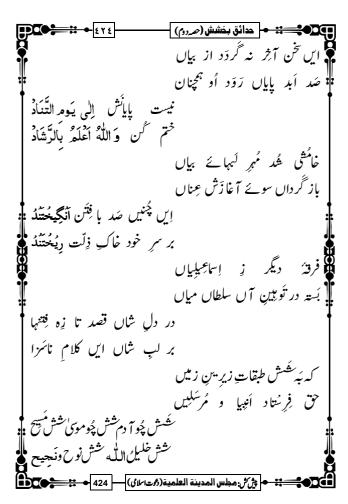


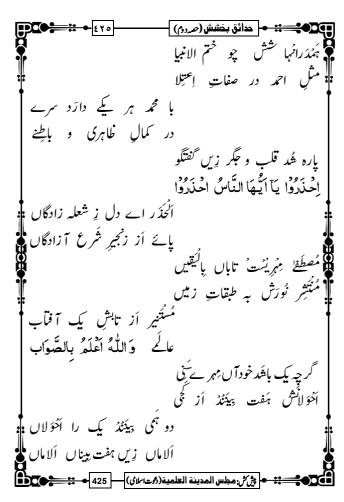


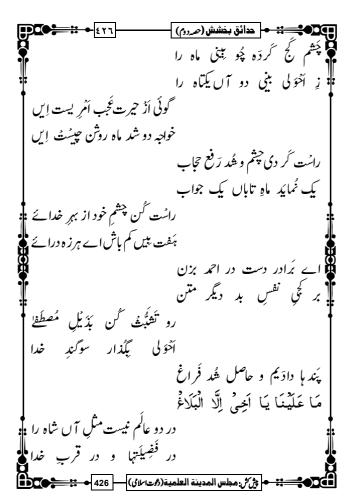


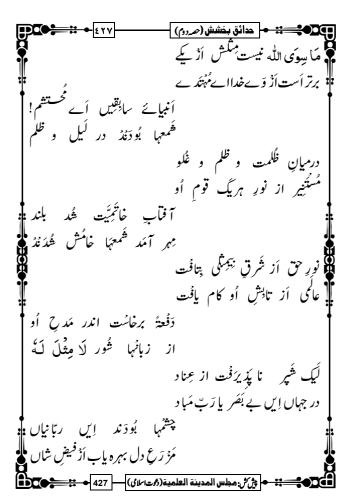


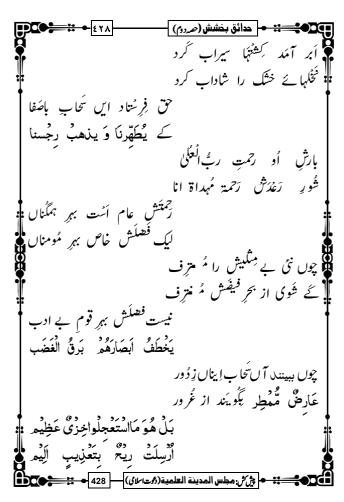


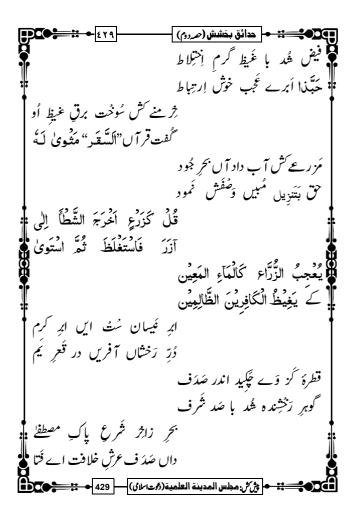


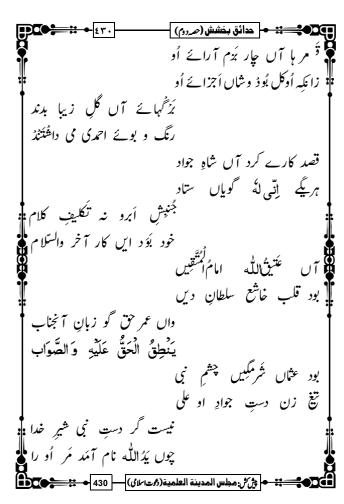


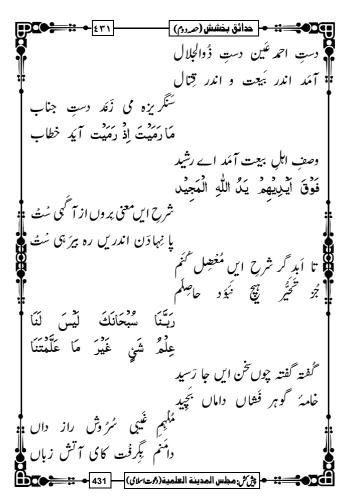


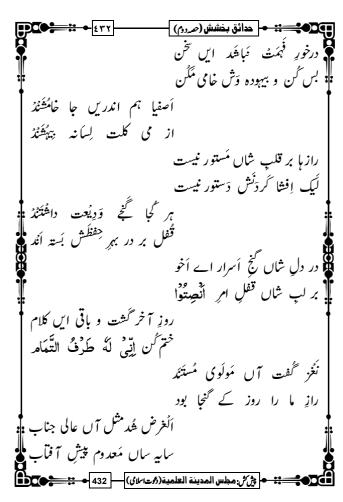


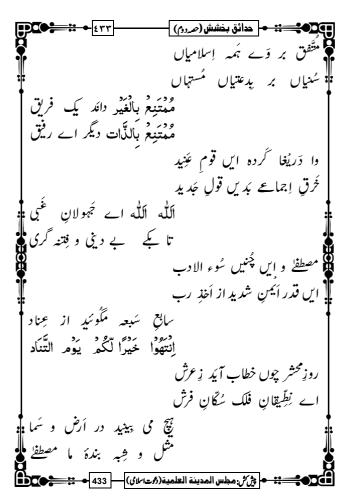


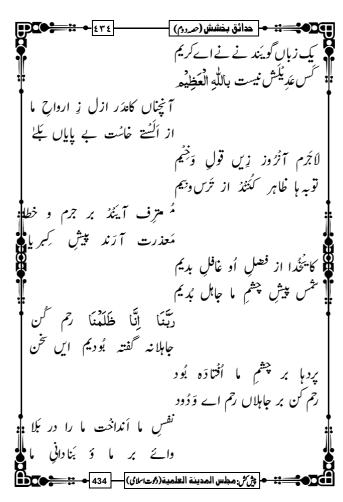


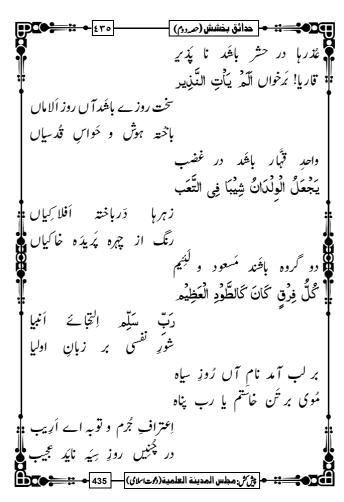


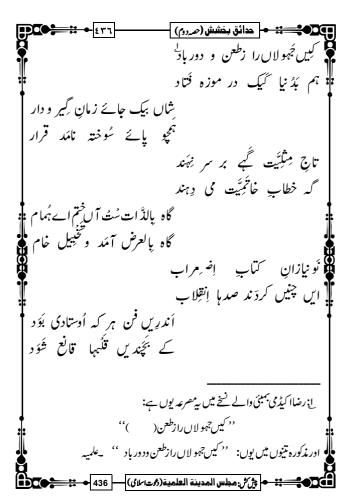


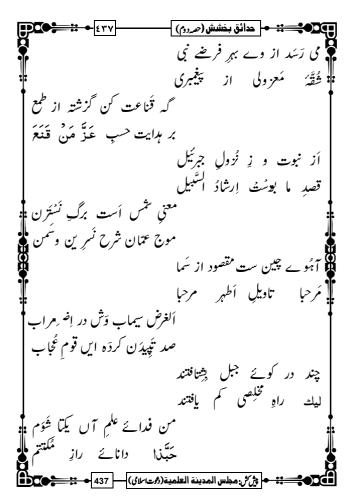


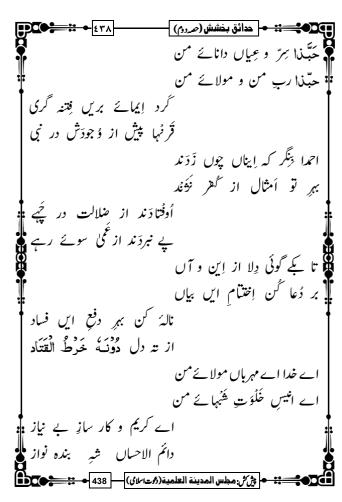


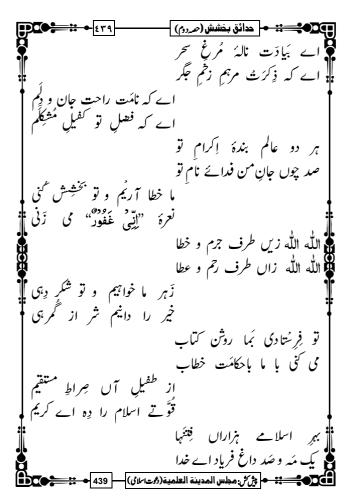


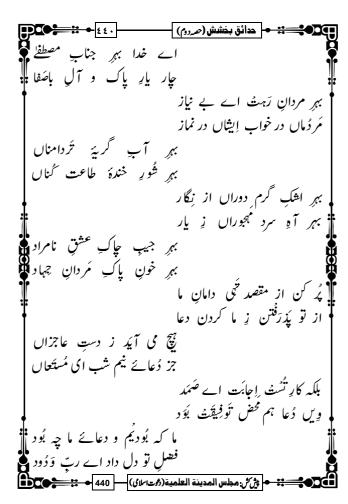


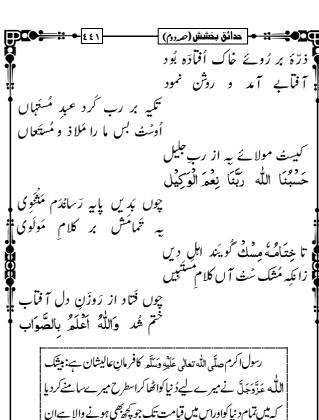












كه مين تمام دنيا كواوراس مين قيامت تك جو يجھ بھى ہونے والا ہےان سب کواسطر ح د کیچه ر با ہول جس طرح میں این تنظیلی کود کیچه ر با ہوں۔ (حلية الاولياء الحديث: ٧٩٧٩ ، ج٦ ، ص٧٠١)

پُرُــُرُر: مجلس المدينة العلمية(رُوت/لار)

رباعيات ِنعتيه

پیشہ مِرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو ہاں شَرع کا البتہ ہے جُنبہ مجھ کو مولٰی کی شِنا میں حکمِ مولٰی کا خلاف کو زینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

ويگر

ہوں اپنے کلام سے نہایت مخطوظ بیجا سے ہے اُلْمِنَّة لِلله مُحفوظ بیجا سے میں نے نعت گوئی سیمی بیعی بیعی ملحوظ بیعنی رہے اُحکامِ شریعت مُلحوظ

ويگر

محُصُور جَہائدانی و عالی میں ہے
کیا شُبہ رضا کی بے مثالی میں ہے
ہر شخص کو اِک وَصف میں ہوتا ہے کمال
بندے کو کمال بے کمالی میں ہے

د گیر

کس منھ سے کہوں رشکِ عَنادِل ہوں میں شاعر ہوں فضیح بے مُماثِل ہوں میں کقا کوئی صَنْعَت نہیں آتی مجھ کو ہاں میں کامل ہوں میں اس

ويگر

توشہ میں عم و اُشک کا ساماں بس ہے اُفغانِ دلِ زار حُدی خواں بس ہے رہبر کی رو نعت میں گر حاجت ہو انقشِ قدمِ حضرتِ حَسّاں بس ہے نقشِ قدمِ حضرتِ حَسّاں بس ہے

دىگر

ہر جا ہے باندی فلک کا مذکور شاید ابھی دیکھے نہیں طُنیجہ کے قصور انسان کو انساف کا بھی پاس رہے گو دور کے ڈھول ہیں سُہانے مشہور

ریگر

کس درجہ ہے روثن تنِ محبوبِ الله جامہ سے عیاں رنگِ بدن ہے والله کیڑے یہ نہیں میلے ہیں اس گل کے رضا فریاد کو آئی ہے سیائی گناہ .گ

ہے جلوہ گئر نورِ الہی وہ رُو قُوسُین کی مانِند ہیں دونوں اُبرو آنکھیں یہ نہیں سنرہ مُردگاں کے قریب چرتے ہیں فضائے لامکاں میں آہُو

مُغدوم نه تھا سایئہ شاہِ تھلین اس نور کی جلوہ گھ تھی ذاتِ حسنین تمثیل نے اس سایہ کے دو حصے کیے آدھے سے حسن بنے ہیں آدھے سے حسین

يُرُّ عُ رُمطس المدينة العلمية(دُوت الراي)

دىگر

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولی عُقبے میں نہ کچھ رَنْجُ دکھانا مولی بیٹھوں جو در پاک پیمبر کے حضور ایمان پر اس وقت اٹھانا مولی

خالق کے کمال ہیں تجدد سے بری مخلوق نے مُدود طبیعت پائی پائی ہے ایک دات رسول بالجملہ وجود میں ہے ایک ذات رسول جو بی کی ہے ہیشہ روز اَفروں خوبی

ریگر

ہوں کر دو تو گردوں کی پنا گر جائے اُبرو جو کھیے تینی قضا کر جائے اے صَاحبِ قُوسَدُین بس اب رَد نہ کرے سہمے ہووں سے تیرِ بلا پھر جائے جائی مطلب المدینة العلمیة (مُوسالا) 445



ويگر

نقصان نہ دے گا کھنے عصیاں میرا غُفران میں کچھ خرچ نہ ہو گا تیرا جس سے کھنے نقصان نہیں کر دے معاف جس میں تیرا کچھ خرچ نہیں دے مولی

طعمل

نه مَرا نُوش زِتحسیں نه مَرا نیش زِطعن نه مَرا نُوش زِطعن نه مَرا هُوش دَم مَرَا هُوش دَم مَرَا هُوش دَم مَرَم و مُنْجُ حُمُولی که مُلْخِد در وَم جُرُدُ مَن و چند کتابے و دوات و قلم



ہ لے: بیقطعہ مبارکہ اعلیٰ حضرت تُگ یِّسَ سِیرُّہٗ کی مکمل سوائے عمری ہے جوخو داعلیٰ حضرت قُلِّسَ سِرُّۂ نے تُح ریفر مایا ہے۔

وُرُصُ مجلس المدينة العلمية(دُوت الاي)





الكندة الله عادول محلى قران وخلد كى حاشر إيريا ك أو يك المهدا معالى ك عج الجائد في نا مول شريع بين نين بينجي اور تحديق والي جي ، ويضور و عرب كي كماز كريسة ب كافريش او ت والمعادي كالمتاريخ والمتاري المتاريخ والمتاريخ المحاجم المحاجرات رات كرار في منذ في الإب معادلان دول كمنذ في الإفوال عن بيضد أواب شكول كارتب كياسة الدروة الدائم عريد كالدائي الم القالم المالدة كرك برخة في الدائي الروان كالدالاء استة يمال كرائة والألق كروائة كالمعمل والحكاء وذخالة والدخارة ال كالأكت سه إروسات おこうがんとうはのからのはいしんこうとしいがた

براسائ بمائل بنام النون ما ي ك" محصافي اورساري والم كالوكول كي اصلاح كى كوشش كرفى بيد يرون الداف عادل في المداري كالأش كرية عند في العالمات مي الدروري ولا كالألان كالمعادة كالأش ك لي تعد في الإجراب عن مرارات الدائة وله عاله

- consessed to the filter of the . BIOCOSTIC LANGE OF B
 - DES STOTERS WILL IN ENGLISH THE P. - marketed Should be a
 - an anasas igilização catificação e CONTRACTOR WANTED TO SERVE . morning is accorded .
 - concept of Mark And South
 - \$79.00-0105 (d) July and d) . To esponente uit autolitée autoit influe . manner of all and property for the
- m-mministrations and . mammaniki Kristolika de o memorial and a second s

قِشَان هديد بخلَّه ووا كران مِن في مِنْزِي مِثرُ في مِنْزُي مِنْ الْمَدِيدَ (مُراجُ)

021-34921389-93 Ext: 1284 (a)

Web: www.dawatelslami.net / Email: ilmin@dawatelslami.net